

میری محبت، میرا محرم - از - سحرش طارق --- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM

میری محبت میرا محرم

سحرش طارق



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

میری محبت، میرا محرم

سحرش طارق

روکو میرب روکو! میری بات سنو

میراب جو اپنے ہی دھیان میں فٹ پاتھ پر چل رہی تھی اچانک اپنا نام پکارے جانے پر
روکی تو ایک اجنبی نوجوان کو اپنے قدم سے قدم ملاتے چلتا دیکھ حیران رہ گئی تھی جو

میرب کا نام بار بار پکار رہا تھا

میرب روکو میری بات تو سنو

میرب ڈرتی ہوئی بھاگی اور روڈ کراس کر لیا

وہ نوجوان بھی میراب کو دیکھتے ہوئے روڈ کراس کرنے لگا ایک بڑا سا ٹرک اس کے

راستے میں آگیا اور اس نوجوان کو رکنا پڑا

Posted On Kitab Nagri

جب تک ٹرک سامنے سے ہٹا میرب پس منظر سے غائب ہو چکی تھی اور وہ نوجوان سمجھ گیا کہ میرب گھر جا چکی ہے

میرب نے روز کے معمول سے ہٹ کر کچھ زیادہ زور سے دروازہ بجایا جس پر میرب کی ماما پریشان ہو گئی

آ رہی ہوں ! بھی آ رہی ہوں

کیا آفت آن پڑی ہے

میرب کی ماما جانتی تھی کہ یہ میرب کے واپس آنے کا وقت ہے اس لئے انہیں پتہ تھا کہ دروازے پر میرب ہی ہو گی،

دروازہ کھلتے ہی میرب نے ماما کو سلام کیا اور تیز تیز قدم اٹھاتی اوپر اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگی اور ساتھ ساتھ ماما کو بتانے لگی کہ ماما میں لچ کر کے آئی ہوں اور بہت تھک گئی ہوں آرام کرنا چاہتی ہوں کوئی مجھے تنگ نہ کرے۔۔۔

کمرے میں آتے ہی دروازہ زور سے بند کر کے بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی اور اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

Posted On Kitab Nagri

آخر کون تھا وہ؟؟؟؟

میرا نام کیسے جانتا تھا؟؟؟

اور پتہ نہیں کیا چاہتا تھا مجھ سے؟؟؟ جو یوں سڑک کے بیچ کھڑے ہو کے میرا راستہ روک
کھڑا تھا؟؟؟

اگر کسی نے دیکھ لیا ہوا تو کیا بنے گا

یا خدا یا مدد کر میری

وہ ہر بات اپنے اللہ جی سے کرنے لگی

کچھ دیر یوں ہی سوچتی رہی پھر سر جھٹک کر فریش ہونے چلی گی

www.kitabnagri.com

میرب میری جان کیا بات ہے؟؟؟...♥□❀ آج لنچ نہیں کیا ہمارے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

میرب جو۔ پندرہ منٹ واش روم میں گزارنے کے بعد جب فریش ہو کر آئی تو اپنی بڑی بہن عمارہ کو اپنے بیڈ پر اپنا منتظر پایا امیری

کچھ نہیں آپی میری آج طبیعت ٹھیک نہیں، سر چکرا رہا ہے سوچا کچھ دیر آرام کرنے کے بعد آپ کے پاس آ کے باتیں کروں گی

میراب کی بہن نے میرب کے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھے تو پوچھنے پر میرب نے طبیعت خراب کا بہانا بنایا

میرب کی بہن جو میرب سے دو سال ہی بڑی تھی فوراً سمجھ گئی کوئی تو بات ہے جو میرب کو پریشان کر رہی ہے

www.kitabnagri.com

چلو کوئی بات نہیں خود ہی بتا دے گی کل تک

Posted On Kitab Nagri

میرب کی بہن جانتی تھی کہ میرب اس سے بات زیادہ دیر تک چھپا نہیں سکتی اس لیے جاموش ہو گی اور جاتے جاتے آرام کرنے کا کہ گی

میرب ظہر کی نماز پڑھ کے لیٹ گی آنکھیں بند کرتے پھر اس نوجوان کا خیال آیا
میرب خود سے الجھتی سوچ سوچ کر پریشان تھی کہ اس نوجوان کو پہلے کبھی نہیں دیکھا میں
نے پھر وہ مجھے کیسے جانتا ہے؟؟؟
انہیں خیالوں کو سوچتی وہ نید کی وادی میں چلی جاتی
ہے۔



ایاز صاحب (جو ایک بینک میں ملازمت کرتے ہیں) ان کی اہلیہ نویدہ بیگم (جو ہاؤس وائف ہیں) ان کی دو بیٹیاں عمارہ اور میرب اور ایک بیٹا تالش ہے۔

عمارہ ایف ایس سی پری انجینئرنگ کر رہی تھی اور میرب میٹرک کے امتحان دے کر فری تھی اور ایک انسٹیٹوٹ سے کمپیوٹر کا کورس کر رہی تھی ان کا چھوٹا بیٹا ابھی آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرب کی فیملی ایک ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے اور ایک خوشحال گھرانہ تھا، سب ایک دوسرے کا بہت خیال رکھتے تھے

عمارہ میرب کی بہن سے زیادہ دوست تھی وہ اپنی ہر بات اپنی آپی سے کرتی تھی اور بہت عزت بھی کرتی تھی

عمارہ بھی میرب پے جان دیتی تھی اور بہت خیال رکھتی تھی میرب کا بالکل ماما کے جیسا



!!! آپی بہت بھوک لگی ہے

ساری دوپہر سو کے مغرب ٹائم آٹھ کے نیچے آگے

آج اس کی عصر کی نماز بھی قضا ہوگی

www.kitabnagri.com

میرب نے کچن میں جھانکتے عمارہ کو آواز دی جو ماما کے ساتھ شام ک کھانے کی تیاری کر رہی تھی

آپی بہت بھوک لگی ہے کھانے کو کچھ دے دیں،،،

ابھی کھانا تیار ہونے میں ٹائم لگے گا میں فروٹ کاٹ کے لاتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

I love you تھنیک یو آپ! یو آرسو سمارٹ

میرب نے عمارہ کے گال سے گال مس کرتے مسکے لگاتے ہوئے کہا،،

تم نے اسے سر پر چڑھایا ہے فروٹ وہ خود بھی کاٹ سکتی ہے اتنا سا کام اسے خود بھی کرنے دیا کرو۔

میرب ک جاتے ہی نویدہ بیگم نے عمارہ کو آڑے ہاتھوں لیا

chill اوف! ماما کوئی بات نہیں ابھی بچی ہی تو ہے میرے بعد اسی نے سب کرنا ہے کرنے دیں اسے

عمارہ کا رشتہ اس کے تایا زاد عمیر قریشی سے دو سال پہلے طے ہوا تھا وہ اب شادی کی (تاریخ بھی مانگ رہے تھے لیکن ایاز صاحب نے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ جب تک ان کی بیٹی کی تعلیم مکمل نہیں ہو جاتی وہ اپنی بیٹی کی شادی کی تاریخ نہیں دیں گے لڑکے والے (اپنے ہی تھے اس لیے انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا،،

Posted On Kitab Nagri

انگلی صبح انسٹیٹوٹ کے لیے تیار ہوتے میرب کے دماغ میں کل والا واقع پھر سے چلنے لگا گیا اس کا جانے کو دل نہیں تھا لیکن نویدہ بیگم کے ڈر سے جا رہی تھی وہ ڈر رہی تھی کہ اگر وہ لڑکا آج پھر آ گیا تو وہ کیا کرے گی لیکن جانا تو تھا ہی ورنہ ماما سے ڈانٹ پڑتی وہ اللہ کا نام لے کے گھر سے نکل گئی کہ جو ہو گا دیکھا جائے گا

ماما کو اللہ حافظ بول کے وہ انسٹیٹوٹ کے لے نکل گئی
عمارہ کے ٹیسٹ ہو رہے تھے وہ جلد ہی نکل جاتی تھی

Kitab Nagri

میرب چلتی چلتی اللہ سے دعا کر رہی تھی کہ اللہ آج وہ لڑکا نہ آے میرب سٹاپ پر پہنچی ہی تھی کہ اس کی وین آ گئی

اللہ تیرا شکر ہے کہ آج وین کا انتظار نہیں کرنا پڑا۔ انسٹیٹوٹ کے سامنے وین روکتے ہی میرب بھاگ کر اندر چلی گئی۔ انسٹیٹوٹ میں اس نے کوئی دوست نہیں بنائی تھی کیونکہ کالج

Posted On Kitab Nagri

میں اس کی سب دوستوں نے اک ساتھ ایڈمیشن لینا تھا اس لیے یہاں اسے دوست کی ضرورت ہی نہیں پڑی تھی

اس نے بس سب سے رومی علیک سلیک رکھا تھا۔ اپنی کلاس میں پہنچ کر اس نے اپنے کمپیوٹر پر دھیان دیا اور کل والے واقعے کو فراموش کر دیا۔

چھٹی کے وقت گیٹ تک آتے اس لڑکے کا خیال پھر سے اس ک دماغ میں آ گیا کل بھی وہ واپسی پے ہی ملا تھا اس سے۔

سٹاپ پے وین کا ویٹ کرتے وہ مسلسل اس نوجوان کو ہی سوچ رہی تھی وین کے آتے ہی اس میں بٹھی دل میں بار بار اللہ سے دعا مانگ رہی تھی



www.kitabnagri.com

"اللہ جی " آج وہ لڑکا نہ ہو

اسے آنا تھا اور وہ آ کر رہا

یوں ہی میرب وین سے اتری اور گھر کی طرف فٹ پاتھ پر چلنے لگی ابھی چند قدم ہی چلی ہو گی کہ اپنے ساتھ کسی کو چلتے پایا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم ! کیسی ہیں آپ؟؟

میں فارس ہمدانی مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ کل بھی آپ نے میری بات نہیں سنی مجھ سے بچ کے بھاگ نکلی آج میں آپ کو جانے نہیں دوں گا جب تک آپ میری پوری بات نہیں سن لیتی

میرب کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا اس کے ماتھے پر پسینہ چمکنے لگا اس نے بڑی مشکل سے۔ خود کو نارمل کرتے نوجوان کو مخاطب کیا

جی مار کہو کیا بات کرنی ہے جلدی کہو روز میرا راستہ روک لیتے ہو
میرب ! میں - آپ سے - بہت محبت کرتا ہوں

بہت شدت سے چاہتا ہوں آپ ک3

www.kitabnagri.com

فارس کی بات سنتے ہی میرب نے ایک نظر اٹھا کے اس نوجوان کو دیکھا وہ دیکھنے میں تو بہت خوبصورت تھا

Posted On Kitab Nagri

لباقد، بھوری آنکھیں، سیاہ بال جو بے ترتیب بھی بہت خوبصورت لگ رہے تھے دودھ جیسی سفید رنگت بلاشبہ ایک نظر دیکھنے والے کو اپنا دیوانہ بنا لے

دوسری طرف میرب شاہ خود بھی خوبصورتی میں کسی سے کم نہ تھی سارا خاندان اس کے حسن کی تعریفیں کرتا نہیں تھکتا تھا

کون ہو تم اور میرا نام کیسے جانتے ہو؟؟؟

میرب نے دھڑکتے دل سے پوچھا جو یوں لگ رہا تھا جیسے سینے سے باہر نکل آئے گا۔۔۔۔۔ نام پتہ کرنا کون سا مشکل کام ہے میرب شاہ،،

میں تو بہت کچھ جانتا ہوں آپ کے اور آپ کی فیملی کے بارے میں

www.kitabnagri.com

فارس نے میرب کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

کیا جانتے ہو؟؟؟ میرب نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کے پاپا بینک میں جاب کرتے ہیں، ماما ہاؤس وائف ہیں آپ کی بہن ایف ایس میں پڑھتا ہے اور اس 8th سی پری انجینئرنگ کے سیکینڈ سمسٹر میں ہے اور چھوٹا بھائی 8 کے علاوہ اور بھی سب کچھ، فارس نے بتایا

مجھ سے کیا چاہتے ہو تم؟؟؟

میرب نے غصے سے اگلا سوال کیا

دیکھو میرب میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں ♥ □ ☺ اور آپ کو اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں اور نکاح کرنا چاہتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب جو سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہی تھی اس کی بات پر خاموش ہو گئی اور موقع
☆ ☆ ☆ ملتے ہی روڈ کر اس کر گی اور وہ دیکھتا رہ گیا

Mehwish Aslam writes

Posted On Kitab Nagri

میرب بھاگی بھاگی گھر آئی اور کل سے بھی زیادہ زور سے دروازہ بجایا اور خود کو نارمل کیا تاکہ ماما کو شک نہ ہو لیکن آج دروازہ تالیش نے کھولا

!!! اسلام علیکم آپ

تالیش نے آپ کو سلام کیا

میرب نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا کہ دروازہ ماما نے نہیں کھولا ورنہ آج ماما سے کلاس لگ جانی تھی

تالیش ماما کہاں ہے؟؟؟ میرب نے تالیش سے سوال پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماما کے سر میں درد ہے وہ روم میں آرام کر رہی ہیں اور آپ کچن میں کھانا بنا رہی ہیں تالیش نے جواب دیا

میرب آپ میں باہر کھیلنے چلا جاؤں جلدی واپس آ جاؤں گا

Posted On Kitab Nagri

تالیش نے میرب سے اجازت چاہی

اچھا ٹھیک ہے چلے جاؤ جلدی آ جانا ورنہ مما مجھ پر غصہ ہوں گی

تالیش کو ہدایت دیتی وہ کچن میں آ گی

!!!،، اسلام علیکم آپ

میرب نے عمارہ کو سلام کیا

وعلیکم سلام تم آ گی عمارہ نے میرب کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں سرخ تھی تو پریشانی سے پوچھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب تمہاری آنکھیں کیوں سرخ ہیں تم روتی رہی ہو

نہیں آپ میں نے کیوں رونا ہے بھلا

میرب نے عمارہ کو ٹالنا چاہا عمارہ بچپن سے میرب کے قریب تھی اس لیے ہر حالت اور ہر حرکت اس سے چھپی نہ تھی

Posted On Kitab Nagri

عمارہ جانتی تھی کہ میرب کل سے کسی بات کو لے کر پریشان ہے

میرب آپ کا دھیان بٹانے کے لیے بولی

آپی بھوک لگی ہے کھانا دے دیں

عمارہ بھی سمجھ گئی کہ میرب سوالوں سے بچنا چاہ رہی ہے اس لیے پیار سے بولی تم فریش ہو کر آؤ میں کھانا لگاتی ہوں

دس منٹ میں آئی آپ،،، میرب زبردستی مسکراتی چل دی

❁❁❁❁❁ یا اللہ میری بہن کی پریشانی دور کر عمارہ نے دل میں دعا کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب اپنے روم میں آئی اور دروازہ بند کر کے اس نوجوان کی باتیں سوچنے لگی اور اللہ سے مخاطب ہوئی یا اللہ یہ کیسی آزمائش ہے میری میں تو ہمیشہ آپ سے اپنی عزت کی حفاظت کی دعا کرتی تھی کون ہے وہ کیوں میرے پیچھے پڑا ہے ----

Posted On Kitab Nagri

نویدہ بیگم نے شروع سے اپنے بچوں کو نماز کی عادت ڈالی تھی اس لیے تینوں ہی دین سے بہت قریب تھے میرب اللہ سے باتیں کرتی کرتی رو رہی ک دروازہ بجا۔ میرب نے آنکھیں صاف کر کے دروازہ کھولا تو عمارہ کو کھڑے پایا جو اسے کھانے کے لئے بلانے آئی تھی

میرب کی سوچھی آنکھیں دیکھ کر پریشان ہو گی اور اسے گلے سے لگا کر پوچھا میری جان کیا بات ہے رو کیوں رہی تھی کیا چھپا رہی ہو مجھ سے تم کب سے مجھ سے باتیں چھپانے لگ گی ہو؟؟؟؟؟

عمارہ نے میرب کو بیڈ پر بیٹھایا اور ساتھ خود بھی بیٹھ گی اچھا بتاؤ کیا بات ہے تفصیل سے بتاؤ

میرب نے جود کو نارمل کیا آپی آپ پریشان نہ ہو شام کو سب بتا دوں گی آؤ نیچے چلیں ورنہ ماما ڈانٹے لگ جائیں گی

اچھا ٹھیک ہے جلدی فریش ہو کے او مل کر کھانا کھاتے ہیں

ان کے گھر میں اصول تھا کہ سب مل کے دسترخوان پر کھانا کھاتے تھے کوئی بھی اپنے (روم میں نہیں کھاتا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرب نیچے ای اور سب نے مل کر کھانا کھایا پھر سب اپنے اپنے روم میں آرام کے لیے چلے گئے عمارہ سے انتظار نہ ہوا تو وہ جلدی سے کچن سے فارغ ہو کر میرب کے روم میں چلی ای

آپنی بہن کو پریشان دیکھ کر اس کے دل کو سکون نہیں مل رہا تھا
میرب مجھے بتاؤ کیا بات ہے

آپی وہ ایک لڑکا ہے جو کل سے تنگ کر رہا ہے

میرب نے عمارہ کو بتانا شروع کیا اور کل سے لے کر آج تک کی ساری بات بتا دینا ول :

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

4

!!:: میرب کی ساری بات سن کر عمارہ نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔

کہ۔۔ پاگل پریشان نہیں ہوتے ،

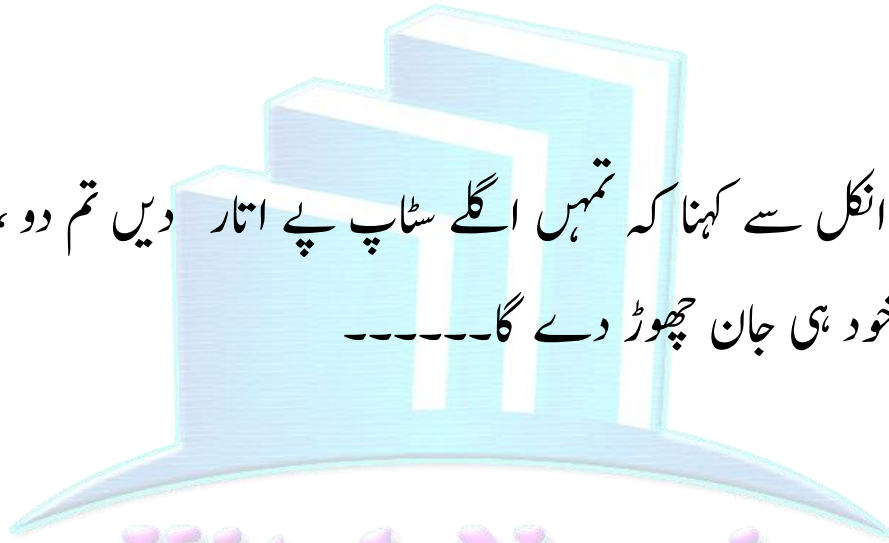
Posted On Kitab Nagri

ایسے لفنگے رہ چلتی لڑکیوں کو دل دے بیٹھتے ہیں ان لڑکوں کی باتوں کو دل پے نہیں لیتے۔۔

اپی اگر وہ صبح پھر آگیا تو میں کیا کروں گی؟؟؟؟

میرب نے پریشانی سے پوچھا۔۔

تم صبح وین والے انکل سے کہنا کہ تمہیں اگلے سٹاپ پے اتار دیں تم دو، چار دن راستہ بدل کہ اوگی تو خود ہی جان چھوڑ دے گا۔۔۔۔۔



اچھا اب آرم کرو میں اب چلتی ہوں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عمارہ اپنے روم میں آکر اُس لڑکے کے بارے میں سوچنے لگی کہ کون ہو گا وہ جو (امیرب کو جانتا ہو گا

،

Posted On Kitab Nagri



عمارہ سے بات کر کے میرب کے دل کو تسلی ہوئی اُس نے وضو بنا کہ نماز ظہر ادا کی اور آرام کرنے لگی دو گھنٹے سونے کہ بعد وہ نماز عصر پڑھ کر نیچے چلی آئی

وہ اب کافی فریش لگ رہی تھی اُس کا چھوٹا بھائی تالیش باسکٹ بال کھیل رہا تھا وہ بھی اُس کے ساتھ باسکٹ بال کھیلنے لگ گئی

وہ کھیلتے ہوئے بالکل بچی لگ رہی تھی خوبصورتی میں تو میرب کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا ، موٹی موٹی آنکھیں لمبے سیاہ بال تیکھے نین نقش دیکھنے میں وہ واقعے ہی حور لگتی تھی ، خاندان کے بہت سے لڑکے میرب سے محبت کا دم بھرتے تھے لیکن وہ کسی کو کھاتے میں نہ لاتی تھی

تالیش کے ساتھ کھیلنے کے بعد وہ ٹی۔وی پر اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھنے لگ گئی کہ نویدہ بیگم کی آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

"" میرب کچن میں جا کے عمارہ کی ہیلپ کرو ""

میرب رونی صورت بنا کر اٹھ کھڑی ہوئی،،

میرب تمہیں کچھ چاہئے کیا۔۔۔؟؟؟

عمارہ نے میرب کو کچن میں آتا دیکھ پوچھا

نہیں اپنی ممانے کہا ہے کہ آپ کی ہیلپ کروں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب کی بات سن کر عمارہ کو ہنسی آگئی

چیک کرو۔۔ Russian salid تم یہ ""

Posted On Kitab Nagri

کیسا بنا ہے؟؟؟

""...واؤ اپی بہت مزے کا ہے...""

میرب نے ایک ہی بائٹ پے عمارہ کی تعریف کر ڈالی

آپ کے میاں صاحب آپ کے ساتھ ساتھ آپ کے کھانے کے بھی دیوانے ہو جائیں گے،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب نے بھرپور انداز میں کہا

اچھا اب بس بھی کرو مسکے لگانے اور جاؤ اپنے روم میں انسیٹیوٹ کا کام کرو۔ میں کر لوں گی کام،،

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اپی

.. میرب مماسے چھپتی چھپاتی روم میں آگئی

”♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥“

اُس کا پڑھائی میں دل نہیں لگ رہا تھا بار بار اُس لڑکے کا خیال دماغ میں آ جاتا وہ اٹھ کر
کھڑکی کے پاس آگئی



پردے ہٹا کر باہر کا منظر دیکھنے لگی جہاں ڈھلتے سورج کا منظر بہت دلکش تھا

www.kitabnagri.com

آسمان پر ہلکی تاریخی تھی پرندے اپنے اپنے گھروں کا رخ کر رہے تھے پورا ماحول بہت
پر سکون تھا،،،

اتنے میں مغرب کی اذان کی آواز فضا میں سنائی دی

Posted On Kitab Nagri

پر سکون ماحول میں اذان سننے کے بعد میرب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے کیوں کہ اذان اور اقامت کے درمیان مانگی گئی دعا ضرور قبول ہوتی ہے

یا اللہ تو میرے دل کی حالت بہتر جانتا ہے میرے لیے آسانیاں پیدا کر، ""

مجھے ہدایت کا راستہ دکھا

مالک مجھے گمراہی سے بچا،

میں تجھ سے ہدایت کی طلبگار ہوں

میری زندگی میں ایسا شخص کو مت آنے دینا جو میرے قابل نہ ہو تو تو مجھ سے 70 ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے

""مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ ہمیشہ قائم رکھنا،

میرب نے دل سے دعا کی اور نماز کے لئے وضو بنانے چلی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

فارس ہمدانی جو ایک امیر باپ (جہانگیر ہمدانی اور آئینا بیگم کا اکلوتا بیٹا) گروپس اوف انڈسٹریز کا مالک اور تن تنہا وارث ہے

جہانگیر ہمدانی اور آئینا بیگم کی فارس میں جان بستی ہے

کر رہا ہے اور ساتھ ساتھ کبھی کبھار پاپا کے آفس بھی چلا جاتا B.S.C فارس ہمدانی فارس کی ماما آئینا بیگم جو خوبصورتی میں اپنی مثال آپ، گھمنڈی اور پیسے پر اترتی پھرتی ہیں اس کے برعکس جہانگیر ہمدانی بہت نرم دل اور سلجی طبیعت کے مالک ہیں فارس بھی اپنے پاپا جیسا نرم دل، نیک سیرت، کافی ہینڈ سم، گڈ لوکنگ بوائے ہے بہت سی لڑکیاں اس پر مرتی ہیں لیکن وہ کسی کو نظر اٹھا کے بھی نہیں دیکھتا،

ایک دن اپنے دوست و سیم کے ساتھ شاپنگ مال میں شاپنگ کر رہا تھا کہ اُس کی نظر میرب پر پڑی جو عمارہ کے ساتھ شاپنگ کرنے آئی تھی

ایک نظر میں ہی میرب پر دل ہار بیٹھا جو پنک سوٹ میں کوئی شہزادی لگ رہی تھی - اُس کے بعد فارس نے اپنے دوست و سیم کے ذریعے اُس کی ساری معلومات اکٹھی کی

Posted On Kitab Nagri

پھر روز میرب کو دیکھنے بس سٹاپ پر جاتا اور چپ چپ کر میرب کو دیکھتا کل اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ میرب کو اپنے دل کی بات بتا کر رہے گا

آج میرب کو اپنے اتنے قریب دیکھ اُس کی آنکھوں کو دیکھ اُس کا دل کسی اور ہی نگر چل پڑا تھا

وہ میرب کو اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا اس لیے اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ صبح ہی اپنے پاپا کو میرب کے بارے میں بتائے گا کیوں کہ وہ اپنی ہر بات اپنے پاپا سے شیئر کرتا تھا،،



www.kitabnagri.com



نماز مغرب ادا کر کے وہ نیچے چلی آئی تو عمارہ نے اسے آواز دی۔۔۔

میرب میں نے بریانی دم پر رکھی ہے 10 منٹ بعد دیکھ لینا میں نماز پڑھ لوں

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اپنی آپ نماز پڑھ لیں میں دیکھ لوں گی

وہ ماما پاس آگئی جہاں نویدہ بیگم تسبیحات پڑھ رہی تھی

میرب اپنے پاپا کو فون کر کے پوچھو کے کب تک آئیں گے

نویدہ بیگم نے میرب سے کہا

اوکے ماما میں پوچھتی ہوں میرب نے فون کیا جو دوسری بیل پر اٹھا لیا گیا۔

!!! اسلام علیکم پاپا

!!!.. وعلیکم السلام میرا بیٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پاپا آپ کب تک آئیں گے ماما پوچھ رہی ہیں؟؟؟؟

بس میں راستے میں ہوں

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب نے پیار سے جواب دیا

ٹھیک پایا۔۔ میرے لیے چاکلیٹ لیتے آئیے گا

ٹھیک ہے میری شہزادی لے آؤں گا

ایاز صاحب اپنی بیٹیوں سے بہت پیار کرتے تھے اُن کی ہر بات مانتے تھے اس لیے "" ""
جب میرب نے کمپیوٹر کورس کا کہا تو فوراً مان گئے اور اگلے ہی دن ایڈمشن کروا دیا (جس
پر نویدہ بیگم صرف غصہ ہی کر سکی کیوں کہ وہ چاہتی تھی کہ میرب ان 3 مہینوں میں گھر
داري سیکھ لے "" "" ""
www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

منٹ بعد ایاز صاحب کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا تو تالیش بھاگ کر اپنے پاپا سے لپٹ گیا 20

پاپا آپ آگئے؟؟؟

جی میرا بیٹا کوئی کام تھا

نہیں پاپا مجھے بھوک لگی تھی ماما کہ رہی تھی کہ تمہارے پاپا آئیں گے تو کھانا کھائیں گے

میں بس 10 منٹ میں فریش ہو کے آیا پھر کھاتے ہیں

سب خوشگوار موڈ میں کھانا کھا رہے تھے ایاز صاحب نے نوٹ کیا کہ میرب ٹھیک سے کھانا نہیں کھا رہی جو بس پلیٹ میں چیچ گھوما رہی تھی

www.kitabnagri.com

میرب کیا بات ہے کوئی پریشانی ہے کیا...؟؟؟؟

ایاز صاحب نے فکر مندی سے پوچھا

نہیں پاپا ایسی کوئی بات نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

عمارہ سمجھ گئی کہ اُس کے دماغ میں کیا چل رہا ہو گا

اس نے بھی میرب کو ٹوکا

میرب کیا بات ہے کیوں اُس لڑکے کی باتوں کو دماغ میں سوار کر رہی ہو ٹھیک سے کھانا کھاؤ

اپی میرے دماغ سے نہیں نکل رہی اُس کی باتیں

میرب نے معصومیت سے کہا

دفاع کرو اور کھانا کھاؤ دھیان سے

عمارہ نے غصے سے کہا

میرب بھی سر جھٹک کر کھانا کھانے لگ گی کہ کسی کو شک نہ ہو جائے۔۔

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

میرب اپنے روم میں آئی تو تھوڑی دور بعد عمارہ بھی آگئی
میرب کیوں اُس آوارہ لڑکے کے لئے خود کو پریشان کر رہی ہو
اپی وہ آوارہ تو نہیں لگ رہا تھا دیکھنے میں تو اچھے گھر کا لگ رہا تھا
میرب اچھے گھر کے لڑکے یوں بچ راستے میں لڑکیوں کا راستہ نہیں روکتے اُسے """"
تمہاری عزت کا خیال کرنا چاہیے تھا اگر کوئی تمہیں اس کے ساتھ دیکھ لیتا تو تمہاری کیا
عزت رہتی انسان کی حرکتیں اُس کی تربیت کا پتہ دیتی ہیں اور وہ اپنی اس حرکت سے اپنی
"""" تربیت کا پتہ دیا ہے



www.kitabnagri.com

چلو چھوڑو تم اُسے سوچنا اور سکون سے سو جاؤ
عمارہ میرب کو ڈانٹ کر چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

میرب بیڈ پر لیٹی کبھی اُس لڑکے کو سوچتی اور کبھی عمارہ کی باتوں کو سوچنے لگ جاتی اُس
لڑکے کا خیال میرب کے دماغ پر حاوی ہونے لگا وہ بار بار ان خیالوں کی نفی کر رہی
تھی ----

اگر وہ کل پھر آگیا تو میں کیا کروں گی خیر میں کل راستہ بدل کر اوں گی پھر دیکھتی ہوں
کے کیسے مجھے تنگ کرتا ہے



ان خیالوں کو سوچتی سوچتی وہ نیند کی آغوش میں چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

،
صبح فجر کی نماز کے وقت اُس کی آنکھ کھلی اُس نے نماز ادا کی اور قرآن پاک کی تلاوت
کرنے لگی جو اُس کا روز کا معمول تھا

Posted On Kitab Nagri

تلاوت سے فارغ ہو کر وہ اپنے انسٹیٹوٹ کی چیزیں سمیٹنے لگی اور جب تیار ہو کر نیچے آئی تو اُس کے ماما پاپا ناشتہ کر رہے تھے

!!! السلام علیکم۔۔،

!!! وعلیکم السلام بیٹا۔۔

ایاز صاحب نے میرب کو پیار سے دیکھتے ہوئے جواب دیا

اپی چلی گئی کیا؟؟؟؟



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بیٹا اُس کی وین آگئی تھی وہ ابھی گئی ہے

میرب نے جلدی سے ایک بریڈ کو مکھن لگایا اور آٹھ کے چل دی میرب آرام سے ناشتہ تو کر لو

نہیں ماما میں کینٹن سے کچھ کھا لوں گئی دیر ہو رہی ہے اللہ حافظ

Posted On Kitab Nagri

ایک تو یہ لڑکی ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہے

:: کوئی بات نہیں بیگم صاحبہ ::

ابھی بچی ہے آپ ہمیں ناشتہ کروائیں آرام سے

ایاز صاحب نے اپنی بیگم نویدہ بیگم کو شرارتی انداز میں دیکھا تو نویدہ بیگم کا چہرہ لال ہو گیا جس پر ایاز صاحب کو بے حد پیار آیا

"""" کرتی ہیں blush ارے وا بیگم آپ تو پہلے دن کی طرح آج بھی """"

ایاز صاحب کچھ شرم کریں 3 بچوں کے باپ ہیں آپ

تو کیا ہوا بیگم عشق کبھی بوڑھا نہیں ہوتا عشق ہمیشہ جوان رہتا ہے

ایاز صاحب نے پھر مسکراتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

اف خدایا کیا کروں میں آپ کا، آپ نہیں بدل سکتے

نویدہ بیگم ناشتے کے برتن سمیٹتے ہوئے ساتھ ساتھ بولتی رہی



Posted On Kitab Nagri

میرب نے آج بہت بے دلی سے سارا دن گزارا اُسے رہ رہ کر اُس نوجوان کا خیال آ رہا تھا آخر چھٹی کا وقت ہوا تو میرب اپنے مخصوص ٹائم پر گھر کے لئے نکلی

اور آج وہ اگلے سٹاپ پر اترنے کا ارادہ رکھتی تھی سو اس نے ایسا ہی کیا اس طرح وہ اُس لڑکے کی آوارگی سے بچ گئی کہ آج اُس سے میرا سامنا نہیں ہوا اور گھر پہنچ کر اللہ کا شکر ادا کیا۔

فارس جو سٹاپ پر میرب کا انتظار کر رہا تھا

ایک گھنٹہ

گھنٹے 2

گھنٹے 3

یہاں تک کہ شام ہو چلی تھی پر میرب کا کوئی اتہ پتہ نہیں تھا وہ گھر آگیا اور آتے ہی اپنے روم میں آیا اور غصہ چیزوں پر نکلنے لگا کبھی کوشن اٹھا کر دیوار پر مارتا، کبھی پرفیوم کی بوتل اٹھا کے دے مارتا

Posted On Kitab Nagri

آخر کیوں وہ مجھ سے اتنا دور بھاگتی ہے میں اُس سے کتنی محبت کرتا ہوں روز اُس کی "" ""
ایک جھلک دیکھنے کے لیے پانچ پانچ گھنٹے انتظار کرتا ہوں اور وہ ہے کہ میرے جذبات کو
"" "" "" "" "" سمجھتی ہی نہیں ہے میں ایسا کیا کروں کہ اسے میری محبت پر یقین آ جائے

فارس اپنا غصہ نکلنے کے بعد کچھ کام ڈاؤن ہوا تو سامنے پڑے صوفے پر نیم دراز ہو کر
لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر کے اُس منظر کو یاد کرنے لگا جب اُس نے میرب کو شاپنگ
مال میں پہلی دفعہ دیکھا تھا

اُس کی موٹی موٹی، آنکھیں، گلابی ہونٹ، لمبے سیاہ بال جو پونی ٹیل میں بھی بہت
خوبصورت لگ رہے تھے



فارس دل ہی دل میں سوچتا رہا اور اٹھ کر وسیم کو کال کی
یار پتہ کرو آج میرب انسٹیٹوٹ آئی تھی بھی کے نہیں؟؟؟

اوکے میں پتہ کرتا ہوں۔

آدھے گھنٹے بعد وسیم کی کل آئی

Posted On Kitab Nagri

ہاں بول فارس نے کال اٹھاتے ہی پوچھا

ہاں میرب گئی تھی آج

پھر مجھے نظر کیوں نہیں آئی

وہ اگلے سٹاپ پر اتری تھی

کیوں،؟؟؟؟؟ فارس نے حیرانی سے پوچھا

تجھ سے بچنے کے لئے راستہ بدل لیا ہو گا شاید

کیوں میں اسے کھا جاؤں گا

یہ تو تجھے ہی پتہ ہو

چل ٹھیک اللہ حافظ



اگلا کام میں خود کار لوں گا فارس نے اپنے ذہن میں منسوبہ بنایا اور ہنسنے لگا



Posted On Kitab Nagri

میرب جو یہ سوچ کر خوش تھی کہ اللہ کا شکر ہے کہ اُس سے جان چھوٹی اگلے ہی دن پھر پریشان ہو گئی جب فارس کو دوسرے راستے پر اپنے ہم قدم پایا

السلام علیکم !!، کیسی ہیں میرب آپ....؟؟؟؟؟

میرب حواس باختہ ہوئی

میرب کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا وہ پھر سے اُس کے راستے میں آ جائے گا

میرب اپنے زور زور سے دھڑکتے دل کو قابو کرنے لگی

میرب کیا ہوا آپ میری بات کا جواب کیوں نہیں دے رہی ہیں۔۔۔؟؟؟

میرب بھاگنے کے انداز میں چلنے لگی تب ہی فارس نے میرب کی کلائی پکڑ لی جس پر میرب نے خوں خوار نظروں سے فارس کو دیکھا

www.kitabnagri.com

میرا ہاتھ چھوڑیں

دوپہر کا وقت تھا گلیاں سنسان تھی میرب کو خوف آنے لگا

کیوں بھاگتی ہیں آپ مجھ سے میں، میں کیا کروں کے آپ کو مجھ پر اعتبار آ جائے

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں میرا ہاتھ ،،،، میرب کراہنے لگی

فارس نے اپنی گرفت میرب کی کلائی پر اور مضبوط کر دی

چھوڑیں میرا ہاتھ مجھے درد ہو رہا ہے

نہیں چھوڑوں گا میں ہاتھ جب تک آپ میری پوری بات نہیں سن لیٹی میرب بہت پیار کرتا ہوں میں آپ سے، آپ کے ساتھ بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا جب سے آپ کو دیکھا ہے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا، ہر وقت آپ کو سوچتا رہتا ہوں ایسے لگتا ہے کہ کرتی ہیں؟؟؟ ignore جیسے آپ کے بغیر میری سانسیں روک جائیں گی آپ کیوں مجھے

Kitab Nagri

فارس مسلسل بولتا رہا میرب کو اپنا دل زور زور سے دھرتکا محسوس ہوا

آپ کو کیا لگتا ہے مسٹر فارس میں آپ کی ان جھوٹی باتوں میں آکر آپ کے """" ساتھ پیار کے جھولے جھولوں گئی آپ پر اعتبار کروں گی بہت دیکھے آپ جیسے آوارہ جو

Posted On Kitab Nagri

بولتے ہوں گے میں آپ کی ان دو ٹکے کی I love you نجانے کتنی لڑکیوں کو دن میں
لڑکیوں جیسی نہیں ہوں جو دو منٹ پیارِ مُجت کی باتوں سے پھسل جاتی ہیں میرے ماں
باپ نے میرا کردار بہت مضبوط بنایا ہے میں ان کا مان ہوں جو میں آپ کو توڑنے کی
اجازت نہیں دوں گی

فارس کی گرفت میرب کے ہاتھ پر ڈھیلی ہوئی
تو میرب نے اس کا فائدہ اٹھایا اور فوراً بھاگ گئی
فارس خالی خالی نظروں سے اُسے جاتا دیکھتا رہا



میرب کے جانے کے بعد فارس کتنی ہی دیر وہاں کھڑا رہا میرب کی باتوں نے اُسے بہت ہرٹ کیا اس نے سوچا تھا کہ اب وہ کبھی بھی میرب کے سامنے نہیں آئے گا بس چپ کر میرب کو دیکھ لیا کرے گا،،

دوسری طرف میرب نے بھی سوچ لیا تھا کہ وہ اب اپنا راستہ نہیں بدلے گی اور اپنے مخصوص راستے سے ہی جائے گی وہ اتنی کمزور نہیں ہے کہ ایسے آوارہ لڑکے کے لیے اپنا راستہ بدل لے گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دن سے میرب اپنے مخصوص راستے سے آرہی تھی 5
اللہ کا شکار ادا کر رہی تھی کہ اب فارس سے سامنا نہیں ہوتا

یوں دن گزارتے گے میرب کا کمپیوٹر کورس ختم ہو گیا اور اُس کا میٹرک کا رزلٹ بھی آ
+A گیا میرب چونکہ ذہین لڑکی تھی اس کی ذہانت پر کسی کو کوئی شک نہیں تھا اُس کا
گریڈ آیا تھا اور وہ بہت خوش تھی کہ اب وہ اپنی دوستوں کے ساتھ کالج جائے گی بہت
مزا آئے گا

اور ایسا ہی ہوا اُس کی بیسٹ فرینڈ آنسہ اور منزہ بھی اُس کے ساتھ ہی ہوں گی یہ سب
سوچ کر میرب بہت خوش تھی
www.kitabnagri.com

رکھنے کا computer میں ایڈمشن لیا اور آنسہ اور منزہ نے Bio, (F.S.C) میرب نے
سوچا اس طرح کالج تو ایک تھا لیکن کلاسز الگ الگ۔

Posted On Kitab Nagri

چلو خیر ہے 3 پریڈ الگ ہوں گے 3 تو ساتھ ہوں گے نہ



۔ کالج کا دن بھی آ پہنچا میرب خوشی سے تیار ہو کر نیچے آئی اور ماما کو سلام کر کے باہر چلی گئی جہاں کالج وین اُس کا انتظار کر رہی تھی

میرب کالج میں انٹر ہوئی تو آنسہ اور منزہ اُسے گیٹ پر ہی مل گئی میرب اُن سے بہت گرم جوشی سے ملی وہ تینوں 3 مہینوں بعد مل رہی تھی

پہلے پریڈ کی بیل بجی تو وہ کلاس لینے چلی گئی

دوسرا پریڈ فری تھا وہ کینٹن چلی آئی وہاں چائے اور سینڈویچ کے ساتھ انصاف کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ اپنے 3 مہینوں کے واقعات سنا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا مجھے آنسہ اور منزہ کو فارس کے بارے میں بتانا چاہیے یا؟؟؟؟؟ نہیں میرب نے سوچا

مجھے نہیں بتانا چاہیے .. اب کون سا وہ مجھے تنگ کرتا ہے چھوڑو دفعہ کرو میرب نے اپنے خیال کو جھٹکا

چلو اگلے پریڈ کی بیل بج گئی ہے کلاس نہیں لینی کیا؟؟؟ آنسہ نے میرب کے آگے چٹکی بجای میرب اپنے خیالوں سے باہر آئی

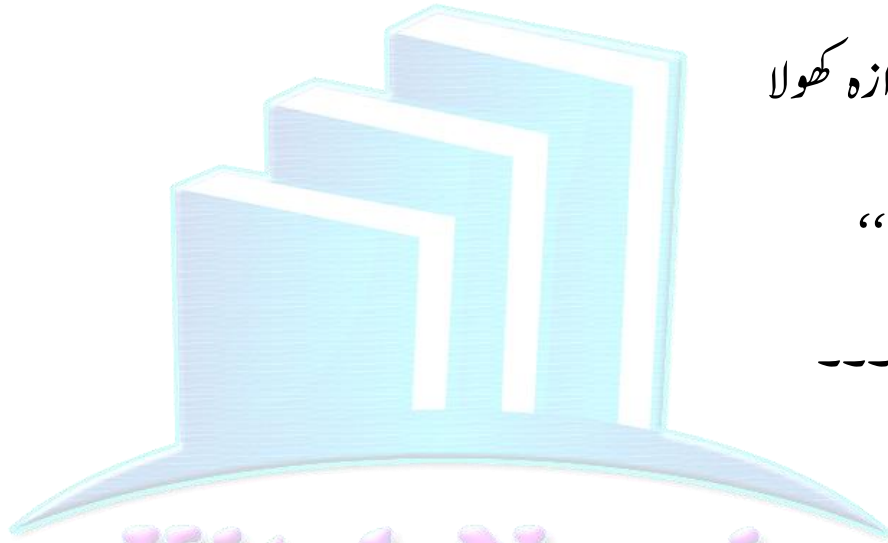
کیا چھٹی کے وقت تینوں نے ایک دوسرے کو enjoy ہنستے مسکراتے تینوں نے سارا دن اللہ حافظ کہا اور وین میں بیٹھ گئی

راستے میں میرب کی نظر اچانک باہر گئی تو وہ دیکھ کر حیران رہ گئی کے فارس اپنے کار میں بیٹھا میرب کی وین کا پیچھا کر رہا ہے

میرب فارس کو دیکھ کر بہت گھبرا گئی پھر یہ سوچ کر پرسکون ہو گئی کہ وین نے اُسے گھر کے گیٹ کے آگے اتارنا ہے فارس کو آج اُس سے بات کرنے کا موقع نہیں ملے گا

Posted On Kitab Nagri

پھر ایسا ہی ہوا میرب کو وین والے انکل نے گیٹ کے آگے اتار تو میرب جلدی جلدی
گیٹ کو پیٹنے لگ گی



نویدہ بیگم نے دروازہ کھولا

!!! السلام علیکم ممّا،،

وعلیکم السلام بیٹا۔۔۔

دروازہ ذرا آہستہ بجا لیا کرو میں نے چل کے انا ہوتا ہے کوئی اڑ کے نہیں

www.kitabnagri.com

سوری ممّا آئندہ خیال کروں گئی میں

میرب فریش ہونے اپنے روم میں آگئی کپڑے بدل کر جب وہ کھانا کھانے نیچے آئی

لاونج میں بیٹھی کتابوں میں گھم تھی t.v تو عمارہ

اپی مجھے آپ کو 1 بات بتانی ہے

Posted On Kitab Nagri

بولو میں سن رہی ہوں

نہیں اپنی ایسے نہیں آپ کتابیں رکھ کے دھیان سے میری بات سنیں

جی اب کرو بات۔۔۔ عمارہ کتابیں ایک طرف رکھ کے میرب کی جانب متوجہ ہوئی

اپنی آج پھر وہ آیا تھا

کون؟؟؟؟

وہ فارس

وہ کیسے آیا تم تو وین میں گئی تھی نا کوئی بات کی اُس نے تم سے

نہیں اپنی بات نہیں کی بس وین کے پیچھے پیچھے آتا رہا اور جب تک میں گھر میں انٹر نہیں

ہو گی تب تک وہ دیکھتا رہا

اف اللہ یہ کہاں سے مصیبت ہمارے گلے پڑ گئی ہے چلو تم پریشان نہ ہو کچھ دن دیکھو

کے کیا کرتا ہے



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

میرب کا دھیان بار بار فارس کی طرف جا رہا تھا اُس کے ذہن میں فارس کی وہ چمکتی آنکھیں آ رہی تھیں جو کار چلتے ہوئے روڈ پر کم اور میرب پر زیادہ تھی

Posted On Kitab Nagri

اب تو یہ فارس کی روٹین میں شامل تھا کہ وہ روز میرب کی وین کا پیچھا کرتا اور میرب کو دیکھتا

میرب کو دیکھ کے اُسے سکون ملتا تھا یہ سب دیکھ کر وسیم بہت پریشان تھا کہ کوئی کسی سے اتنا پیار بھی کر سکتا ہے

فارس یار چھوڑ دے اُس کا پیچھا تو کب تک اُس کا پیچھا کرے گا وہ تو تجھے گھاس تک نہیں ڈالتی

کیا کروں یار میرے بس میں نہیں ہے

تو پھر اُسے اٹھا لیتے ہیں

جس پر فارس نے حیرت زدہ آنکھوں سے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

shut up Waseem

Posted On Kitab Nagri

میں اُسے اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں، اُس کی عزت نیلام کر کے اُس کی نظروں میں گرنا
نہیں چاہتا یار میں ایسا کیا کروں کہ وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے

تو ایک دفعہ اُس سے پھر بات کر کے دیکھو و سیم نے مشورہ دیا

چلو ٹھیک میں بات کر کے دیکھتا ہوں



یار تو ایک دفعہ بات کر کے تو دیکھ شاید اسے تجھ پر ترس آ جائے

وسیم نے مشورہ دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار وہ میرا فون تو اٹھاتی نہیں

نمبر سے کال ریسیو نہ کرتی ہو unknown شاید وہ

.... چلو ٹھیک میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں جیسے ہی موقع ملا میں بات کروں گا

اچھا اب میں چلتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر ہو گئی ہے... اللہ حافظ

فارس گھر واپس آ گیا اور اپنے کمرے میں آیا اور میرب سے بات کرنے کا منصوبہ ترتیب دینے لگا

اگلے دن فارس میرب کے کالج کے گیٹ کے آگے 1 گھنٹہ پہلے سے ہی آ کر کھڑا ہو گیا اور موقع ملتے ہی میرب کی دین کے چاروں ٹائر پنکچر کر دیے



اور مطمئن ہو کے اپنی کار میں آ کر بیٹھ گیا
جیسے ہی چھٹی کا ٹائم ہوا آہستہ آہستہ سب لڑکیاں باہر نکلنے لگیں

منٹ بعد میرب بھی اپنی دوستوں کے ساتھ باہر آئی اور سب کو اللہ حافظ بول کر 10
اپنی دین کی طرف چل پڑی

Posted On Kitab Nagri

وین کے ڈرائیور انکل کو پریشان دیکھا تو پوچھنے لگی
کہ انکل کیا ہوا ہے،،،؟؟؟ پریشان کیوں بیٹھے ہیں

بیٹا کوئی کمبخت گاڑی کے چاروں ٹائر پنچر کر گیا ہے اب میں تم سب بچیوں کو گھر کیسے
چھوڑوں گا

اوہ انکل جی پریشانی والی کوئی بات نہیں ہم ٹیکسی کر لیتی ہیں سب مل کر آپ اپنی وین
ٹھیک کروالیں



www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بیٹا دھیان سے جانا



Posted On Kitab Nagri

چار لڑکیوں نے مل کر ٹیکسی کاروائی اور گھر کی طرف نکل پڑی اپنی اپنی منزل پر سب اترنے لگی

- سب سے آخر میں بس میرب ہی رہ گئی تھی وہ تھوڑا خوف زدہ بھی ہوئی جیسے ہی فارس نے میرب کو ٹیکسی میں اکیلی دیکھا تو اپنی کار اور ٹیک کرتے ہوئے ٹیکسی کے آگے کھڑی کر دی

- ٹیکسی والے نے ایک دم بریک لگائی جس سے چر چر کی آواز آنے لگی پھر پل بھر میں فارس ٹیکسی والے کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اُسے دھمکانے لگا چپ کر کے بیٹھے رہو ورنہ میں تمہارے منہ کو فٹ بال بنا کر کھیلوں گا فارس کی اس بات پر میرب سہم گئی اب فارس میرب کی طرف متوجہ ہوا میرب باہر آ جاؤ میں تمہیں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں

میرب روڈ پر اور ٹیکسی والے کے سامنے اپنا تماشا نہیں بنانا چاہتی تھی اس لیے چپ کر کے فارس کی کار میں آ کر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

فارس بڑے آرام سے ڈرائیونگ والی سائڈ پر آکر بیٹھ گیا اور گاڑی چلانے لگا

میرب جو بوکھلائی ہوئی تھی تھوڑا پر سکون ہو کر بیٹھی

تم چاہتے کیا ہو آخر،،، میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑ رہے،،،؟؟؟؟

،، کیوں پریشان کرتے ہو مجھے

میرب اپنے دل کی بھڑاس نکال رہی تھی کہ فارس گاڑی روکے بس میرب کو دیکھے جا رہا تھا

فارس کی نظروں سے کنفیوز ہونے پر میرب ایک دم پھر سے بولی

www.kitabnagri.com

تم سمجھتے کیا ہو کہ یہ سب کر کے تم مجھے ایمپریس کر لو گے تو یہ تمہاری بھول ہے،،

میں تمہاری جھوٹی باتوں میں آنے والی نہیں ہوں چاہے کچھ بھی ہو ہے،،،

چاہے کچھ بھی ہو جائے، چاہے میں مر جاؤں

Posted On Kitab Nagri

فارس ایک دم سے بولا

جس سے میرب گھبرا گئی اور پھر جواب دہ ہوئی

یہ سب کہنے کی باتیں ہیں کوئی کسی کے لئے نہیں مارتا فارس صاحب یہ فلمی """"
"""" ڈائلاگ کی حد تک ٹھیک لگتا ہیں

میرب کا اتنا کہنا تھا کہ فارس فٹ سے غصے میں گاڑی سے نکلا اور روڈ کے بچوں بیچ جا کر
کھڑا ہو گیا اور اونچی اونچی آواز میں بولنے لگ گیا

آپ کو مذاق لگتا ہے یہ سب نہ میرب میں آپ کو کر کے دکھاتا ہوں شاید آپ کو میری
محبت پر یقین آ جائے پھر میرے مرنے کے بعد افسوس کے سوا کچھ نہ ہو گا

کتنی دفعہ پیار سے آپ کو سمجھایا میں نے کہ پیار کرتا ہوں میں آپ سے اور شدت سے
کرتا ہوں

یہ ساری باتیں آپ کو مذاق لگتی ہیں آج میں اپنی محبت کا ثبوت اپنی موت سے دوں گا
تب آپ کو یقین آے گا

Posted On Kitab Nagri

میرب جو حیرانی سے یہ سب دیکھ رہی تھی فوراً باہر نکلی اور ٹریفک سے بچ کر فارس کے پاس پہنچی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر روڈ کے کنارے لے گئی
پاگل ہو گے ہو کیا ابھی گاڑی کے نیچے آ جاتے تو، ----



اب میرب کا لہجہ ذرا نرم ہوا

""آپ کے بغیر میں جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا""

Kitab Nagri

کیا اتنی محبت کرتے ہو مجھ سے۔۔۔؟؟

www.kitabnagri.com

اس سے بھی زیادہ

دیکھیں میرب شادی تو آپ نے ایک نا ایک دن کرنی ہی ہے تو پھر میں کیوں نہیں

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھنے میں بھی اچھا خاصا ہوں، اچھی فیملی سے تعلق رکھتا ہوں اور اس کے علاوہ کیا چاہئے ایک لڑکی کو۔۔۔ اگر آپ کی اس کے علاوہ بھی کوئی ڈیمانڈ ہے تو بتا دیں میں پوری کرنے کو تیار ہوں

فارس کی باتیں سن کر میرب ہلکا سا مسکرائی جس سے فارس کو حوصلہ ہوا
مجھے کچھ وقت چاہیے

کوشش کروں گی کہ آپ کے حق میں فیصلہ کرو۔
ٹھیک ہے آپ وقت لے لیں لیکن فیصلہ میرے حق میں ہی ہو

اب مجھے گھر چھوڑ دیں میرے گھر والے پریشان ہو رہے ہوں گے

www.kitabnagri.com

فارس گاڑی میں میرب کے ساتھ بیٹھا کبھی روڈ پر دیکھتا کبھی میرب کو
فارس کو یہ سفر بہت حسین لگا رہا تھا وہ چاہتا تھا یہ سفر کبھی ختم نہ ہو۔ فارس نے میرب کو
گھر ڈراپ کیا اور خود بھی اپنے گھر کی رہ لی

Posted On Kitab Nagri



گھر پہنچ کر میرب نے دروازہ بجایا نویدہ بیگم نے دروازہ کھولا

!! السلام علیکم ممّا

وعلیکم السلام میرا بیٹا آج اتنی دیر کیوں کر دی ؟؟؟؟

مما وہ انکل کی وین خراب ہو گئی تھی تو ہم سب دوستوں نے مل کر ٹیکسی کروالی
او اچھا تم فریش ہو کر او میں کھانا لگاتی ہوں جی ممّا میں بس 10 منٹ تک ائی

میرب کہتے ہی اپنے کمرے کی جانب سیڑھیاں چڑھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب فریش ہو کر نیچے ائی تو عمارہ کھانا لگا رہی تھی

لائیں اپنی میں اپ کی مدد کروا دوں لائیں میں برتن رکھوا دیتی ہوں اور ساتھ ساتھ عمارہ
کے کان میں سرگوشی کی

Posted On Kitab Nagri

اپی مجھے اپ کو کچھ بتانا ہے

ٹھیک ہے کھانا کھانے کے بعد بات کرتے ہیں میرے کمرے میں ا جانا

او کے اپی

کھانا کھانے کے بعد میرب سے صبر نہ ہوا وہ فوراً ہی عمارہ کے کمرے میں چلی گئی اور

دروازہ اہستگی سے بند کیا اور عمارہ کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی

ہاں بولو کیا بات ہے؟؟؟

آپی اج پھر آیا تھا وہ

کون فارس

جی اپی

تو کیا کہا اس نے

میرب نے شروع سے آخر تک عمارہ کو ایک ایک بات بتائی

جس پر عمارہ کی آنکھیں کبھی حیرت سے بڑی ہوتی اور کبھی حیرت سے چھوٹی ہوتی

تو پھر تم نے کیا کہا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں کہا، میں نے اسے وقت مانگا ہے بار بار کہہ رہا تھا کہ فیصلہ میرے حق میں ہونا
چاہیے ورنہ میں پوری دنیا کو اگ لگا دوں گا
آپی مجھے اس کی محبت، اس کے جنون سے ڈر لگتا ہے چلو تم نے ریلیکس ہو جاؤ کچھ
سوچتے ہیں

میرب ہمیشہ اپنی بہن سے بات کر کے پرسکون ہو جاتی تھی



فارس گھر آیا تو اس کی ماں نے اس کے چہرے پر ایک الگ ہی خوشی دیکھی جو آج سے
پہلے کبھی نہ دیکھی تھی

www.kitabnagri.com

ہیلو مام کیسی ہیں آپ؟؟؟

میں ٹھیک ہوں میرا بیٹا تم سناؤ کیسے ہو؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں بھی ٹھیک ہوں اور اس نے ہنستے ہوئے کہا ماں نے اس کو پیار سے گلے لگایا اور دعا دی

ہمیشہ جیتے رہو بیٹا

فارس جو یہ سوچ چھوڑ کر خوشی سے نہال ہو رہا تھا اج اس نے میرب کو اتنے قریب سے دیکھا ہے

فارس کو امید تھی کہ میرب اس کے حق میں فیصلہ دے گی

ماں سے مل کر فارس رضیہ بوا کو چائے کا کہہ کر اپنی روم میں آگیا اور صوفے پر ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے میرے کو سوچنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب ایک بار ہاں کہہ دو میں تمہیں پوری دنیا سے چھین لوں گا

پھر فارس اٹھ کر الماری کے پاس گیا اور وہ ساری چیزیں نکال کر دیکھنے لگا جو اس نے اس

خیال سے خریدی تھی کہ وہ ایک نہ ایک دن میرب کو اپنے ہاتھوں سے پہنائے گا

Posted On Kitab Nagri

ایک ڈائمنڈ رنگ

ایک گولڈ کی چین جس پر بہت نفاست سے میرب اور فارس کا نام لکھا تھا

وہ ان ساری چیزوں کو دیکھ کر میرب کا تصور کرنے لگا میں تمہیں سب چیزیں دکھاؤں گا
میرب پھر فارس نے سب چیزیں احتیاط سے ایک ڈبے میں بند کر کے رکھ دی اور فریش
ہونے چلا گیا



دوسری طرف میرب کا یہ سوچ سوچ کر دماغ پھٹنے والا ہو گیا کہ اب اسے کیا کرنا چاہیے

فارس میرب کو بہت اچھا لگا تھا میرب کا دن فارس کے حق میں گواہی دے رہا تھا

عمارہ جو اپنے کمرے سے نیچے الاؤنچ میں جا رہی تھی میرب کو چھت سے نظر ٹکائیں کسی
غیر مری نقطے کو دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عمارہ سمجھ گئی کہ فارس کے بارے میں سوچ رہی ہوگی عمارہ نے میرب کے سامنے ہوا میں ہاتھ لہرایا تو میرب خیالوں سے باہر آئی

آپی کوئی کام تھا تو مجھے بلا لیتی

نہیں، نہیں کوئی کام تو نہیں تھا میں تو نیچے جا رہی تھی تو تمہیں سوچو میں گم دیکھا تو تمہارے پاس چلی آئی

پھر کیا سوچا ہے تم نے، کیا وہ تمہیں اچھا لگتا ہے؟؟؟؟ کیا تم اس سے----- پتہ نہیں آپی میں عجیب سی کشمکش میں شکار ہوں سمجھ نہیں آ رہا کیا فیصلہ کروں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب شادی کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے یہ ہماری زندگی کا بہت اہم فیصلہ ہوتا ہے اگر "" غلط انسان زندگی میں شامل ہو جائے تو سات نسلیں تک تباہ کر دیتا ہے اس لیے سوچ سمجھ "" "" "" کر فیصلہ کرنا

Posted On Kitab Nagri

جی اپی

عمارہ بہن کو پیار سے سمجھا کر نیچے چلی گئی جہاں اس کی مہارات کے کھانے کی تیاری میں مصروف تھی

لائیں مہا میں کر دیتی ہوں اپ جا کر آرام کریں

ٹھیک ہے بیٹا، ایک تم ہی ہو جسے میرا احساس ہے ورنہ وہ میرب کی بچی تو سارا دن پتہ نہیں علامہ اقبال بنی کیا سوچتی رہتی ہے

نویدہ بیگم منہ میں بڑ بڑاتی ہوئی کچن سے نکل گئی



فارس جو خیالوں ہی خیالوں میں میرب سے ہر وقت باتیں نہیں کرتا رہتا تھا وسم نے اس کے کندھے کو ہلایا تو وہ اپنی خیالی دنیا سے باہر آیا

چل یار ڈنر پہ چلتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

وسیم اور فارس بہت اچھے دوست تھے وہ دونوں ایک دوسرے سے اپنی ہر چھوٹی بات شیئر کرتے تھے ان میں بھائیوں جیسا پیار اور نوک جوک چلتی رہتی تھی

ہاں چل یار فارس نے حامی بھری

کیا بات ہے یار اج تو بڑی جلدی مان گیا کیا میرب بھابھی نے ہاں تو نہیں کر دیو سیم نے تکہ لگایا

فارس نے کہا، ہاں تو نہیں کی لیکن مجھے امید ہے کہ وہ جلد ہی ہاں کر دے گی
کیا تیری کوئی اس سے بات ہوئی ہے پھر

فارس نے وسیم کو ٹائر پنچر سے لے کر میرب کو گھر ڈراپ کرنے تک کی ساری بات بتائی
یہ تو تو نے صحیح کیا وسیم نے ہنستے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

بس یار دعا کر اب وہ جلدی سے ہاں میں جواب دے دیں

چل چلتے ہیں ڈنر پر

فارس نے جلد ہی اپنی چابیاں اور والٹ اٹھایا اور دونوں باہر نکل گئے

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆❤

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

اگلے دن میرب کالج کے لیے تیار ہو رہی تھی تو آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے
آپ کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کیا میں واقعی اتنی خوبصورت ہوں کہ کوئی بھی ایک بار دیکھنے سے مجھ پر اپنا سب کچھ ہار دے پھر خود ہی شرمائی اور اپنا دوپٹہ اور بیگ سنبھالتے ہی نیچے آگئی

اوکے ماما میں جا رہی ہوں اللہ حافظ

میرا اب نے نویدہ بیگم کو آواز لگائی بیٹا کبھی تو آرام سے ناشتہ کر کے جایا کرو نویدہ بیگم غصے سے بولی اور میرا یہ جاوہ جا

کالج میں آکر اس نے اپنا پہلا پیروی کر دیا اور آنسہ اور منزہ کو لے کر کنٹین میں چلی آئی اور ان دونوں کو ساری بات بتائی

ساری بات سننے کے بعد دونوں نے میری کو گھیر لیا اتنے عرصے سے یہ سب کچھ چل رہا تھا تو نے ہمیں بھنک تک نہیں لگنے دی آنسہ نے تو باقاعدہ میرا کے کندھے پر زور کا مکہ جڑ دیا

ارے اتنا زور سے مارا ہے چڑیل درد ہو رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

تجھے تو اس سے بھی زیادہ مارنا چاہیے ویسے تو تو بڑی بیسٹ فرینڈ بنتی ہے اور اتنی اہم بات ہم سے چھپا کے رکھی پھر اس کے بعد تینوں خوب ہستی رہیں اچھا چل بتا اگے کیا سوچا ہے منزہ نے سوال کیا،

کیا تم اسے ہاں کرنے کا سوچ رہی ہو

جی سوچا تو ہاں ہی ہے اگر تم دونوں کو پسند آگیا تو ہاں کر دوں گی

اج چھٹی کے بعد تم دونوں کو دکھاتی ہوں

چلو ٹھیک ہے

او چلیں اب دوسرے پریڈ کی بیل ہو گئی ہے چل کر کلاس لیتے ہیں سب اپنی اپنی کلاس کو چل دی چھٹی کا وقت ہوا تو فارس پہلے سے میرب کے انتظار میں کھڑا تھا

www.kitabnagri.com

میرب کو اپنے دوستوں کے ساتھ باہر آتے دے کر وہ گاڑی سے نکل کر سامنے کھڑا ہو گیا میرب نے اپنی دوستوں کو اشارے سے بتایا وہ سفید شرٹ اور بلو جینز والا جو بلیک گاڑی کے پاس کھڑا ہے وہ فارس ہمدانی ہے

Posted On Kitab Nagri

آنسہ اور منزہ نے دیکھتے ہی کہا اوکے کر دے یار اتنے پیارے لڑکی کو اتنی دیر سے انکار کر رہی ہے تیری جگہ میں ہوتی تو پہلی ہی ملاقات میں ہاں بول دیتی آنسہ نے میرب کو کہنی ماری جس پر میرب شرمائی

فارس جو دور کھڑا ان کی سرگوشیاں دیکھ رہا تھا

آہستہ آہستہ اچلتا میرب کے پاس آیا تو آنسہ اور منزہ میرب کو اللہ حافظ بول کر گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہو گئی

میرب فارس کے پاس آنے پر گھبرا گئی

www.kitabnagri.com

السلام علیکم کیسی ہیں آپ

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں

کیا میں آپ کو گھر چھوڑ سکتا ہوں؟؟ فارس نے بڑے مودب انداز میں آفر کی

نہیں میری وین ویٹ کر رہی ہے میں چلتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

میرب نے بھاگنا چاہا

میرب میری بات کا جواب تو دیتی جائیں

آپ دو گھنٹے بعد مجھے کال کریں آپ کو آپ کے سوال کا جواب مل جائے گا

گھر آ کر میرب کھانا کھانے کے بعد اپنے روم میں آ کر فارس کے فون کا انتظار کرنے لگی
ادھر فارس جو اپنے کمرے کے چکر کاٹتا گھڑی کی سوئیوں کو کھا جانے والی نظروں سے گھور
رہا تھا

آج یہ دو گھنٹے بھی گزرنے کو نہیں آ رہے آخر کار خدا خدا کر کے دو گھنٹے گزرے تو
فارس نے میرب کے نمبر پر کال ملائی

دوسری بیل پر میرب نے فون اٹھا لیا

ہیلو،،، میرب کی اواز سنتے ہی فارس کا دل جیسے مٹھی میں آگیا ہو اپنی بے ترتیب ہوتی
دھڑکنوں کو قابو کرتا وہ بولا

Posted On Kitab Nagri

!!! السلام علیکم

وعلیکم السلام !!! میرب نے جواب دیا

کیسی ہیں آپ؟؟؟ میں ٹھیک ہوں

پھر کچھ دیر دونوں طرف خاموشی چھائی رہی فارس بس میرب کی سانسوں کی آواز سے ہی اپنے اندر راحت اترتی محسوس کرتا رہا تھا پھر مشکل سے صرف اتنا بولا

میرب آپ نے کیا فیصلہ کیا ہے؟؟

وہ۔۔۔ فارس۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔

میرب کے منہ سے اپنا نام سن کر فارس تو جیسے گرنے کو تھا خود کو سنبھالتا صوفے پر بیٹھ گیا

میرب ایک بار پھر سے میرا نام پکارو، فارس نے التجا کی

Posted On Kitab Nagri

سچ میں میرب آج زندگی میں پہلی دفعہ اپنے نام سے محبت ہوئی ہے کبھی اتنا اچھا """"
"""" نہیں لگا اپنا نام جتنا آج لگا ہے

فارس اب میری بات سن لیں میرب نے کہا

جی بولیں میں تو اپ کی باتوں کا ہی منتظر ہوں بہت عرصے سے

وہ فارس وہ میرا جواب ہاں ہے

فارس کو جیسے اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آیا



کیا سچ میں میرب

www.kitabnagri.com

فارس بالکل چھوٹے بچوں کی طرح اس سے ری ایکٹ کر رہا تھا میرب آج اپ نے مجھے
دنیا کی ہر خوشی دے دی ہے یقین جانے میں اپ کو بہت خوش رکھوں گا دنیا کی ہر خوشی
اپ کے قدموں میں ڈھیر کر دوں گا اپ کو اپنی قسمت پر رشک ہوگا

Posted On Kitab Nagri

بس بس ابھی کے لیے اتنا کافی ہے میرب نے فارس کو روکنا چاہا
آج مجھے نہیں روکو میرب بس بولنے دو تم سنو کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں، میں
”چاہتا ہوں کہ یہ وقت یہیں ختم جائے اور میں ساری زندگی اپ کو سنتا رہوں

میرب اپ میری اس وقت کی کیفیت کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتی میرب کو فارس کی یہ
باتیں کہیں ساتویں آسمان پر بٹھا رہی تھی میرب خود کو ہواؤں میں اڑتا ہوا تصور کر رہی
تھی

میرب یہ پل مجھے جی لینے دو جو مجھے آج نصیب سے ملا ہے فارس بس بولتا جا رہا تھا اور
میرب سنتی جا رہی تھی
www.kitabnagri.com

فارس کتنی ہی دیر میرب کو اپنی محبت کا احساس دلاتا رہا اور ایک گھنٹہ بات کرنے کے
بعد میرب کے اصرار پر فارس کو نہ چاہتے ہوئے بھی فون بند کرنا پڑا

پر اس نے میرب سے کل ملنے کا وعدہ لے لیا جس پر وہ بہت خوش تھا آج ایک عرصے
کے بعد وہ سکون کی نیند سویا

Posted On Kitab Nagri



اگلے دن میرب کالج کے لیے تیار ہوتے ہوئے بہت نروس ہو رہی تھی اور پریشان بھی تھی کہ وہ فارس سے کیسے ملے گی

چلو کچھ تو سوچتی ہوں کالج جا کے

میرب تیار ہو کر کالج پہنچ گئی اس کی دوستوں نے آتے ہی اسے گھیر لیا اب جلدی بتا کیا کہا تو نے فارس کو



یار بہت ہینڈ سم ہے سچ میں ،،،، منزہ نے بولا

اچھا اچھا چڑیلوں بتاتی ہوں پہلے میرے گرد گھیرا تو کھلا کرو کیا سانس روکنا ہے میرا

میرب نے آنسہ اور منزہ کو ساری بات بتا دی جو اس نے کل فارس کو کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

واہ یار تو تو بہت خوش قسمت ہے جو تجھے اتنا پیار کرنے والا انسان ملا اللہ کرے وہ ہمیشہ
تجھ سے اتنی ہی محبت کرتا رہے میرب کو دعا دی

امین

اچھا یار وہ آج مجھ سے ملنے پر بضد ہے میں نے ہاں تو کہہ دیا ہے پر مجھے سمجھ نہیں آ رہا
کہ میں کیا کروں



چل اگلے پیریڈ کے بعد سوچتے ہیں

Don't worry

آنسو نے میرب سے کہا اور سب اپنی اپنی کلاسز کو چل دی

www.kitabnagri.com

نیکسٹ پیریڈ کے بعد میرب گراؤنڈ کی طرف ہی آ رہی تھی کہ اس کی آنکھیں پھٹی کی
پھٹی رہ گئیں جب اس نے فارس کو کالج کے گراؤنڈ میں اپنا منتظر پایا

Posted On Kitab Nagri

میرب پھٹی آنکھوں سے فارس کو دیکھے جا رہی تھی

فارس اپ یہاں کیسے آئے گرلز کالج میں ???

میرب میں اپ کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں تو گرلز کالج میں آنا کون سا مشکل کام ہے

فارس پھر بھی بتائیں نامیرب کے استفسار پر فارس نے بتایا

اپ کا جو لائبریرین ہے وہ میرے دوست وسیم کا بھائی ہے اس کے ساتھ آیا ہوں

!!!! او اچھا

اب اگے کا کیا پلان ہے فارس نے میرب سے پوچھا

پر میرب نے اپنے کندھے اکچا کر صاف صاف بتا دیا کہ جیسے کہنا چاہتی ہو مجھے نہیں پتہ

چلو پھر یار باہر ریسٹورنٹ میں چلتے ہیں میں اپ کو چھٹی سے ادھا گھنٹہ پہلے ڈراپ کر جاؤں

گا

Posted On Kitab Nagri

پر میں ی یونیفارم میں باہر نہیں جا سکتی میرب نے کہا

کوئی بات نہیں میں نے لائبریرین کے پاس اپ کا ڈریس رکھوایا ہے جلدی سے چینج کر کے جائیں مجھ سے انتظار نہیں ہو رہا

ٹھیک ہے میں 10 منٹ میں اتی ہوں

میرب جلدی ہی ڈریس چینج کر کے آئی وہ فارس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے لگی تو سمجھو فارس اس وقت خود کو دنیا کا خوش قسمت ترین انسان سمجھ رہا تھا جو صرف میرب کے ساتھ چلنے پر ہواؤں میں اڑ رہا تھا

Kitab Nagri

کالج سے نکل کر جلدی ہی وہ ایک ریستورنٹ میں موجود تھے تو میرب کو اپنے سامنے بٹھا کر جیسے نگاہیں ہٹانا ہی بھول گیا تھا

جب کہ ویٹر کی آواز پر فارس کا دھیان ہٹا

سر اپ کا آرڈر

Posted On Kitab Nagri

اپ کیا لیں گے میرب آپ؟؟؟ افارس نے پوچھا

کافی "" میرب نے جلدی میں جواب دیا

ٹھیک ہے پھر آپ میرے لیے بھی کافی لے آئیں

کھانا بعد میں آرڈر کر دیں گے

جی سرویٹر آرڈر لے کر چلا گیا تو میرب جو اپنے دوپٹے کو انگلیوں میں گھما رہی تھی فارس کی آواز پر چونکی میرب آپ مجھے چھوڑ کر تو نہیں جائیں گے نا میں جی نہیں پاؤں گا آپ کے بغیر

فارس نے میرب سے اپنی محبت کا یقین چاہا

Kitab Nagri

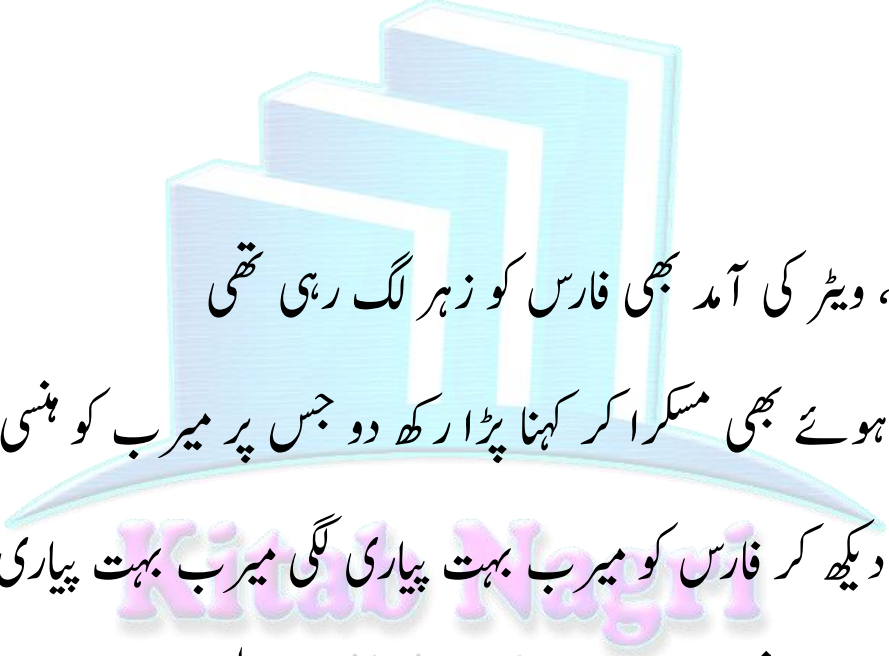
www.kitabnagri.com

نہیں فارس نہیں جاؤں گی

Posted On Kitab Nagri

میرب میں آپ کو بتا بھی نہیں سکتا کہ میں آپ سے کتنی محبت کرتا ہوں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے تب سے اب تک کا عرصہ بڑی مشکل سے گزرا ہے بس آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جائیں گی

میں آپ سے محبت نہیں عشق کرتا ہوں اور میرے عشق کا اندازہ آپ کو ساتھ رہ کر ہو جائے گا



سر آپ کی کوئی،،، ویٹر کی آمد بھی فارس کو زہر لگ رہی تھی
پارس کو نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا کر کہنا پڑا رکھ دو جس پر میرب کو ہنسی آگئی
میرب کو ہنستا ہوا دیکھ کر فارس کو میرب بہت پیاری لگی میرب بہت پیاری ہیں آپ
بس بھی کریں میری تعریفیں کرنا مجھے جلدی سے واپس کالج چھوڑ آیں
میرب نے کہا نہیں میرب ابھی تو میں نے آپ کو جی بھر کر دیکھا بھی نہیں
ابھی اور دو گھنٹے میں آپ کو نہیں جانے دوں گا نہیں فارس مجھے ڈر لگ رہا ہے مجھے آپ
کے ساتھ کسی نے دیکھ لیا تو مسئلہ ہو جائے گا

Posted On Kitab Nagri

نہیں میڈم ڈرے نہیں اب میں آپ کے ساتھ ہوں میرے ہوتے ہوئے کوئی بھی آپ کو کچھ بھی کہنے کی جرات نہیں کر سکتا آپ کی طرف اٹھنے والی ہر انگلی کو توڑ دوں گا

میرب

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

فارس کی شدت پسندی میرب کو ڈر لگ رہا تھا
نہیں فارس آپ سمجھتے کیوں نہیں آپ واپس چھوڑائیں مجھے
ٹھیک ہے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ آپ پریشان نہ ہوں میں آپ کو واپس چھوڑاتا ہوں
فارس کو اندازہ ہو گیا تھا کہ میرب پریشان ہے
گاڑی میں بیٹھتے ہی فارس نے ٹیپ ریکارڈر آن کر دیا تو گانا بجنے لگا
دیکھا جو تم کو یہ دل کو کیا ہوا
میری دھڑکنوں پہ چھایا کیسا نشہ ہے

میرب تو شرم سے لال پڑ رہی تھی اور وہ شرماتی ہوئی فارس کو اور بھی پیاری لگ رہی تھی

فارس جلدی جلدی گاڑی چلائیں میرب نے کہا

جی فارس کی جان

جو آپ کا حکم

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہی فارش نے سپیڈ بڑھا دی

دس منٹ میں وہ کالج کے گیٹ پر تھے کالج کے گیٹ پر نظر پڑتے ہی میرب کی جان میں
جان آئی

فارس نے میرب کی طرف کن آنکھوں سے دیکھا اور کہا کہ میرب اپ میری زندگی ہیں
آپ مجھے کبھی چھوڑ کر مت جائیے گا

میرب نے شرماتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیا اور وہ خدا حافظ کہہ کر فوراً اندر بھاگ گئی
آنسہ اور منزہ کوریڈور میں بیٹھی پریشان ہو رہی تھی کہ پتہ نہیں میرب کہاں غائب ہو
گئی ہے

میرب کو آتا دیکھ کر انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور اس پر غصہ ہونے لگی کہ کب سے
تمہیں فون کر رہی ہیں فون کیوں نہیں اٹھا رہی اور گئی کہاں تھی؟؟؟؟ آنسہ نے کہا بتاتی
ہوں، بتاتی ہوں کمبختوں سانس تو لینے دو، بغیر بریک کے ٹرین کی طرح بس پٹر پٹر شروع
کر دیتی ہوں

میرب نے اپنے دوستوں کو فارس کی آمد سے لے کر ملنے تک ساری بات بتائی

Posted On Kitab Nagri

کماز کم بتا کر تو جاتی ہم پریشان نہ ہوتی آنسہ میرب کو چٹکی کاٹی

آہ،،،، میرب نے مصنوعی آہ بھری

فارس نے اتنا ٹائم ہی نہیں دیا تھا

چلو ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے انسہ اور منزہ نے دعا دی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنسہ، منزہ اور میرب بچپن کی دوستیں تھیں تینوں ایک سکول اور اب ایک ہی کالج میں
پڑھ رہی تھی ایک دوسرے سے ہر بات شیئر کرتی تھی اور ایک دوسرے کا بہت خیال
رکھتی تھی

Posted On Kitab Nagri

میرب فارس کی محبت میں خود کو بہت خوش قسمت تصور کر رہی تھی وہ بہت زیادہ خوش تھی آج جب وہ خوشی خوشی گھر لوٹی تو تایا کی فیملی کو سامنے صحن میں براجمان پایا میرب سب سے خوش دلی سے ملی اور پھر اپنی بہن کے پاس کچن میں آگئی
آپی تایا جان اور وہ بھی فیملی کے ساتھ

سب خیریت تو ہے نا؟؟؟؟

خیر نہیں ہے میرب

عمارہ نے کہا

کیا مطلب آپي؟؟؟؟

یہ کہ وہ عمیر کے چھوٹے بھائی حناش کے لیے تمہارا ہاتھ مانگنے آئے ہیں

www.kitabnagri.com

عمیر قریشی (عمارہ کا منگیترا)

حناش قریشی (عمیر کا چھوٹا بھائی)

مگر آپي یہ سب اچانک کیوں میرب پریشان ہو گئی اور دو موتی اس کی آنکھوں سے ٹوٹ کر گال پر گرے

Posted On Kitab Nagri

عمارہ اپنی بہن کو پریشان دیکھ کر بولی

میرب پریشان نہیں ہوتے میں پاپا سے بات کروں گی یقیناً انہیں بھی تمہاری خوشی عزیز ہوگی تم پریشان نہ ہو میں شام کو ہی بات کرتی ہوں
پھر میرب نے پوچھا کہ کیا پاپا نے کوئی جواب دیا ہے؟؟

ابھی کوئی جواب نہیں دیا بابا نے کہا ہے کہ وہ سوچ کر جواب دیں گے عمارہ کے جواب پر میرب کو تسلی ہوئی تو اس نے اپنی بہن سے کہا آپی میں فریش ہو کر آتی ہوں

کمرے میں آ کر میرب بہت پریشان ہو گئی کہ اگر فارس کو یہ سب پتہ چل گیا تو وہ کیسا ری ایکٹ کرے گا اتنے میں میرب کی ماما کمرے میں آگئی

میرب بیٹا جلدی سے فریش ہو کر نیچے آ جاؤ سب نیچے تمہارا ویٹ کر رہے ہیں جی ماما میں آتی ہوں

میرب نے ماں کو آہستگی سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

میرب نیچے آئی تو سب حال میں بیٹھے ہوئے باتوں میں مصروف تھے جب کہ حناش نے
میرب کو دیکھا تو مسکرایا

میرب کو حناش کو دیکھ کر بہت کوفت ہو رہی تھی اسے نہ چاہتے ہوئے بھی سب کے
درمیان میں بیٹھنا پڑا

تائی جان بہت محبت کرنے والی اور خوش اخلاق تھی وہ عمارہ سے بھی بہت پیار کرتی تھی
تائی جان کی خواہش تھی کہ عمارہ اور میرب دونوں اس گھر کی بہو بن جائیں اسی لیے تایا
جان نے اپنے بھائی ایاز صاحب کے سامنے اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ بھائی صاحب
میرب کو بھی ہماری بیٹی بنا دیں میں حناش کے لیے اس کا ہاتھ مانگتا ہوں
ایاز صاحب نے میرب کی آنکھوں میں اداسی دیکھ لی تھی سو انہوں نے اپنے بھائی سے
سوچنے کا ٹائم مانگ لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں نوید بیگم نے سب کو کھانے کے لیے آواز دی

آجائیں سب کھانا ڈائننگ ٹیبل پر لگ گیا ہے

سب کھانے کی میز پر چل دیے

میرب بھی اٹھی ہی تھی کہ حناش کے پکارنے پر رکی میرب رکیں

جی فرمائیں، میرب نے بے دلی سے کہا

کیا آپ خوش ہیں؟؟؟ حناش نے میرب سے پوچھا

اس کا جواب میں اپنے ماں باپ کو دوں گی

یہ کہتے ہوئے میرب وہاں سے چلی گئی

اور حناش اسے جاتا دیکھتا رہا

سب نے کھانا کھایا مگر میرب تو فارس کو ہی سوچ رہی تھی جب کہ اندر سائیڈ ٹیبل پر پڑا

میرب کا موبائل بج بج کر پاگل ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد برتن سمیٹ کر میرب اپنے روم میں آئی تو دھنگ رہ گئی جہاں فارس کی کوئی 70 کانز آئی تھی

میرب نے جلدی سے فارس کو فون کیا

پہلی ہی بیل پر فون اٹھا لیا گیا

ہیلو میرب کہاں تھی اب؟؟؟

میں کب سے فون کر رہا تھا اب نے ریسو ہی نہیں کیا

پتہ ہے یہاں میری جان نکلی جا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس میرب کی بات سنے بنا بس بولتا جا رہا تھا فارس کا اپنے لیے پیار دیکھ کر میرے کی انکھیں بھیگ گئی

میرب کچھ بول کیوں نہیں رہی سب ٹھیک تو ہے

Posted On Kitab Nagri

فارس سوال پر سوال کیے جا رہا تھا

جی ٹھیک ہے میرب بمشکل صرف اتنا کہ سکی

دوسری طرف بھی فارس ہمدانی تھا جو میرب کے دل کی حالت بہت اچھے سے جانتا تھا

میرب میری جان کیا اپ رو رہی ہیں؟؟؟

فارس نے پوچھا

نہیں،،، نہیں فارس میں رو نہیں رہی

میرب نے فارس کو مطمئن کرنا چاہا جو کہ ناکام رہی

میرب میرا دل آپ کے بارے میں جھوٹ نہیں بول سکتا میں آپ کے آنسو برداشت

نہیں کر سکتا اگر آپ نے ابھی سب کچھ نہ بتایا تو میں آپ کے گھر آ جاؤں گا

www.kitabnagri.com

فارس کی بات پر تو میرب کی جان ہی نکل گئی

نہیں فارس آپ مت آئیے گا

Posted On Kitab Nagri

میرب کو نا چاہتے ہوئے بھی فارس کو اپنے تایا اور ان کی فیملی کی آمد کے بارے میں سب بتانا پڑا جسے سن کر فارس کا تو دماغ جیسے پھٹنے والا ہو گیا تھا

نہیں میرب ایسا نہیں ہو سکتا میں آپ کو کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا آپ پریشان نہ ہوں میں کل ہی آپ کے گھر اپنے ماما پاپا کو بھیجتا ہوں

فارس نے میرب کو تسلی دی

آپ رونا بند کریں آپ کے انسو میرے دل پر گرتے ہیں آپ مجھ پر یقین رکھیں

میرب صرف فارس کے اظہار محبت پر قربان ہوئے جا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

I love you Merab

آپ میں فارس ہمدانی کی سانسیں بستی ہیں اور دنیا کی کوئی طاقت آپ کو مجھ سے دور نہیں کر سکتی

اتنا کہہ کر فارس نے فون رکھ دیا اور اپنے ڈیڈ کا نمبر ملانے لگا

Posted On Kitab Nagri

ہیلو ڈیڈ السلام علیکم

وعلیکم السلام دیڈ آپ افس میں ہیں

جی بیٹا میں آفس میں ہوں

ٹھیک ہے پاپا میں آ رہا ہوں مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے

اوکے بیٹا

فارس نے فوراً ہی گاڑی کی چابی اٹھائی اور آفس کے لیے نکلا

بہت رش ڈرائیونگ کرتا ہوا وہ آدھے گھنٹے کا سفر 10 منٹ میں طے کر کے ہمدانی انڈسٹریز میں موجود تھا سب نے خوش دلی سے فارس کا ویلکم کیا کیونکہ وہ کبھی کبھی آفس آتا تھا بظاہر مسکرا کر سب کے سلام کا جواب دیتا وہ اپنے پاپا کے آفس کی طرف بڑھ گیا جی بولو بیٹا آخر اتنا کون سی ضروری بات تھی جس کے لیے آپ رات تک کا بھی ویٹ نہیں کر سکے

وہ پاپا میں کسی کو پسند کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

او تو یہ بات ہے ہمارا بیٹا بڑا ہو گیا ہے اور برخوردار نے لڑکی بھی پسند کر لی ہے

جی پایا فارس صرف اتنا ہی بول سکا

تو مسئلہ کیا ہے بیٹا ہم آپ کی شادی وہاں کر دیں گے

ڈیڈ مسئلہ یہ ہے کہ اس کے پایا اس کا رشتہ اس کے تایا زاد کے ساتھ کر رہے ہیں میں
کسی قیمت بھی میرب کو کھونا نہیں چاہتا چاہے کچھ بھی ہو جائے

آپ اور ماما کل ہی جائیں گے ان کے گھر رشتہ لے کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوکے بیٹا

فارس مجھے آپ کی خوشی دل و جان سے عزیز ہے اور میں اپنی بیٹی کی خوشی کے لیے کچھ
بھی کر سکتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

I love you dad

اچھا اب یہ تو بتا دو ہماری بہو کا نام کیا ہے؟؟؟

میرب

میرب نام ہے اور اس کا ڈیڈ

اچھا نام ہے کیا؟؟؟

ہمارے بیٹے کی پسند ہے تو اچھی ہی ہوگی

یہ کہتے ہوئے جہانگیر صاحب نے فارس کو گلے لگا لیا تھینک یو ڈیڈ تھینک یو سوچی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



آپی آپ نے پاپا سے بات کی میرب نے عمارہ سے پوچھا

نہیں بس پاپا کے روم میں جا رہی ہوں بات کرنے

Posted On Kitab Nagri

آپی ماما پاپا مان جائیں گے نامیرب بہت گھبرای ہوئی تھی

ہاں انشاء اللہ

مجھے امید ہے کہ مان جائیں گے تم پریشان نہ ہو

مجھے یہ بتاؤ کہ فارس کیا کہتا ہے؟؟؟

آپی وہ کہتا ہے کہ وہ اپنے پرنس کو کل ہی بھیجے گا ٹھیک ہے

عمارہ یہ کہتے ہوئے جو نہیں پیچھے مڑی تو ایاز صاحب کو دیکھ کر بوکھلا گئی

میرب کے تو ہوش ہی اڑ گئے اپنے پاپا کو سامنے دیکھ کر

پاپا میں آپ کے روم میں آ رہی تھی عمارہ نے بوکھلاتے ہوئے کہا

میرب میرے کمرے میں او

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب حکم دیتے ہوئے چل دیے



ایاز صاحب کو دیکھتے ہی میرب کی تو جیسے ہوائیاں اڑ گئی تھیں

پریشان مت ہو میرب آرام سے جاؤ پایا تمہیں کچھ نہیں کہیں گے

عمارہ میرب کو سمجھا رہی تھی

میرب روم میں جاتے ہوئے یوں محسوس کر رہی تھی جیسے اس کی جان نکل رہی ہو

میرب آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اپنے پایا کے کمرے میں آئی جو بیڈ پر بیٹھے میرب کے ہی

منتظر تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹھو ایاز صاحب نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

فارس کون ہیں؟؟؟؟ ایاز صاحب نے فٹ سے سوال داغا

Posted On Kitab Nagri

پاپا وہ فارس ہمدانی ----

تمہارا مطلب ہے فارس ہمدانی جہانگیر ہمدانی کا بیٹا

جی پاپا

جہانگیر ہمدانی چونکہ ایک بہت بڑے بزنس مین تھے سارا شہر ان کے نام سے بخوبی واقف تھا



www.kitabnagri.com

کیا اس نے کہا کہ وہ تم سے شادی کرے گا؟؟؟؟ ایاز صاحب نے اگلا سوال کیا

جی پاپا میرب نے نظر جھکا کر جواب دیا

ٹھیک ہے اسے کہو کہ ہمارے گھر ائے اپنے ماں باپ کے ساتھ اور وہ بھی کل ہی

Posted On Kitab Nagri

کیا سچ میں پایا؟؟؟ میرب کو جیسے اپنی سماعتوں پر یقین ہی نہ آیا ہو

جی کل ہی،،، ایاز صاحب نے جواب دیا

تھینک یو پایا تھینک یو

لیکن میری ایک بات یاد رکھنا اگر وہ یا اس کے گھر والے مجھے پسند نہ آئے تو پھر تم وہی کرو گی جو میں کہوں گا



جی پایا مجھے منظور ہے

کیونکہ میرب کو یقین تھا کہ فارس میں ایسی بظاہر کوئی خامی نہیں کہ کوئی بھی اسے ناپسند کر دیں

میرب جلدی سے اپنے روم میں آئی اور فارس کو کال ملائی

Posted On Kitab Nagri

فارس فون ریسیو کرتے ہی،،،

ہیلو فارس کی جان کیسی ہو ؟؟؟؟

فارس کبھی تو سیریس ہو جایا کریں

ارے آپ میری جان ہیں اور ہمیشہ رہیں گی

اچھا سنیں پاپا نے کل آپ کو گھر بلایا ہے

میرب نے اپنے فون کرنے کا مقصد بتایا

آپ کے پاپا کو میرے بارے میں کس نے بتایا؟؟؟؟؟ فارس نے حیرانی سے سوال کیا

وہ میں اور آپنی عمارہ بات کر رہی تھی تو پاپا نے سن لیا میرب نے فارس کو ساری بات

بتائی

Posted On Kitab Nagri

او چلو یہ اچھا ہوا فارس نے کہا
کل سسر جی سے مل کر آپ کو افیشلی اپنا بنا لیں گے

میرب شرما گئی

اچھا مجھے صبح جلدی اٹھنا ہے اب میں فون رکھتی ہوں اور میرب نے فارس کی بات سنے
بغیر فوراً سے فون رکھ دیا

چلو ٹھیک ہے کر لو جتنے نخرے کرنے ہیں میں بھی گن گن کے بدلے لوں گا شادی کے
بعد فارس خود سے ہی ہم کلام ہوا



Posted On Kitab Nagri

اگلے دن جہانگیر صاحب افس کے لیے تیار ہو کر ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے فارس کو
حسب معمول جلدی اٹھا دیکھ کر حیران ہو گئے

گڈ مارنگ موم اینڈ ڈیڈ

گڈ مارنگ سن

آج جلدی اٹھ گئے،، فارس کی ممانے کہا

جی بیگم آپ اٹھنے کا کہہ رہی ہیں مجھے تو لگا پوری رات خوشی سے سویا ہی نہیں ہوگا فارس
سے پہلے اس کے ڈیڈ نے جواب دیا

ارے واہ ایسی کیا خوشی کی بات ہے؟؟؟؟ آئینہ بیگم نے بھی سوالیہ ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیگم ہمارا بیٹا بڑا ہو گیا ہے اور شادی کرنا چاہتا ہے

آئینہ بیگم خوش ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

ارے میں ایک سے بڑھ کر ایک لڑکی ڈھونڈوں گی اپنے بیٹے کے لیے آئینہ بیگم گویا ہوئی

ارے بیگم آپ کیوں زحمت کرتی ہیں ہمارے بیٹے نے لڑکی ڈھونڈ لی ہے

جہانگیر صاحب نے آئینہ بیگم کے علم میں اضافہ کرتے ہوئے بتایا

آئینہ بیگم کا تو منہ ہی اتر گیا

کون ہے لڑکی

میرب نام ہے اس کا موم، میں اسے پسند کرتا ہوں اور شادی کرنا چاہتا ہوں آج رات کو اپ اور پاپا میرے ساتھ چلیں گے میرب کے گھر رشتہ لینے اور میرب کے پیرنٹس سے بات کرنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے کس خاندان کی ہے؟؟؟ کیا ذات ہے اس کی کوئی حسب نسب تو بتاؤ

آئینہ بیگم غصے سے بولی

موم میں اسے پسند کرتا ہوں کیا اتنا آپ کے لیے کافی نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

فارس کا لہجہ بھی سخت ہوا

میں کسی ایری غیری لڑکی کو اپنے گھر کی بہو نہیں بنا سکتی آئینہ بیگم بھی بضد تھی
فارس نے مدد طلب نظروں سے اپنے ڈیڈ کو دیکھا جنہوں نے اسے کول ڈاؤن رہنے کا
اشارہ کیا

ارے بیگم خاندان کوئی بھی ہو ہمیں کیا ہمیں تو ہمارے بیٹے کی خوشی عزیز ہے
جہانگیر صاحب اپنی بیگم سے گویا ہوئے
آپ دونوں کا تو دماغ خراب ہو گیا ہے میں آپ دونوں کے ساتھ ہر گز نہیں جاؤں گی
آئینہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا تو جہانگیر صاحب کو بھی غصہ آگیا

www.kitabnagri.com

تو پھر ٹھیک ہے میں اپنے بیٹے کے ساتھ اکیلا چلا جاؤں گا کیونکہ مجھے میرے بیٹے کی خوشی
آپ کی جھوٹی انا سے زیادہ عزیز ہیں فارس رات کو کس ٹائم جانا ہے تم ٹائم لکھ کے میسج کر

Posted On Kitab Nagri

دینا میں آ جاؤں گا یہ کہہ کر جہانگیر صاحب آفس کے لیے نکل گئے اور فارس اپنی ماں سے مخاطب ہوا

Mom ! She is very pretty and very innocent

وہ آپ کو بھی پسند آئے گی،،، آئینہ بیگم نے کوئی جواب نہ دیا اور کرسی دھکیل کر اوپر اپنے کمرے کو چل دی



www.kitabnagri.com
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

آج کون سا ڈریس پہنوں؟؟؟؟؟ فارس جو اپنے ڈریسنگ کو لے کر اتنا پوزیو ہو رہا تھا آج کوئی 15 جوڑے ریجیکٹ کر چکا تھا اور خود سے ہم کلام ہوتا وہ کبھی ایکسٹریٹ اپنے ساتھ لگا کر دیکھتا تو کبھی دوسری

کنگ سائیز بیڈ پر کپڑوں کا ڈھیر لگا دیا تھا آخر کار ایک بلڈ ریڈ شرٹ اور بلوجینز منتخب کر کے واش روم میں گھس گیا

تیار ہونے کے بعد اپنے پاپا کے روم میں آیا اور دروازہ نوک کیا

یس کم آن

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر صاحب جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہاتھ پر قیمتی گھڑی باندھ رہے تھے

فارس سے بولے

آر یو ریڈی مائی سن

ایس!

فارس نے جواب دیا

پھر وہ دونوں آئینہ بیگم کے پاس گئے اور اسے ایک بار پھر سے منانے کی کوشش کرنے لگے

موم پلیز آپ چلیں نا میرے ساتھ ،، فارس نے منت بھرے لہجے میں کہا

جس کا آئینہ بیگم پر کوئی اثر نہ ہوا

ہرگز نہیں تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہارے ساتھ کسی بھی ڈربے نما گھر """"

میں جاؤں گی وہ بھی تمہارا رشتہ لے کر اپو سیبل میں تمہاری دلہن اپنی پسند سے لانا چاہتی

ہوں ہاں اگر تم میری پسند سے شادی کرو گے تو میں

Posted On Kitab Nagri

باخوشی تمہارے ساتھ چلوں گی اگر تمہیں وہی ڈر بے نما گھر میں جانا ہے تو میں معذرت چاہتی ہوں میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی تم دونوں چلے جاؤ تمہاری شادی سے میرا
"کوئی واسطہ نہیں، کوئی لینا دینا نہیں"

آئینہ بیگم نے یہ کہہ کر منہ پھیر لیا اور فارس رنجیدہ سا ہو کر رہ گیا
جہانگیر صاحب نے اسے تسلی دی

تم جانتے تو ہو اپنی موم کو ڈونٹ وری کچھ دن ناراض رہے گی پھر خود ہی مان جائے گی آو
ہم چلتے ہیں یہ کہہ کر وہ دونوں چل دیے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب تم تیار ہو عمارہ نے دروازہ کھولا تو میرب کو ہلکے نارنجی جوڑے میں ساتھ میچنگ
جو لری شوز اور چوڑیاں پہنے دیکھ کر دنگ رہ گئی

ماشاء اللہ

Posted On Kitab Nagri

کوئی پرستان کی پری لگ رہی ہو، اللہ نظر بد سے بچائے

میرب کا سرخ چہرہ شرم سے اور بھی دھکنے لگا تو میرب نے باہیں اپنی بہن عمارہ کے گرد پھیلا دی



چلو تم بیٹھو میں امی کو دیکھ لوں

یہ کہہ کر عمارہ کچن میں اپنی ماما کے پاس چلی آئی

ماما صاحب ریڈی ہو گیا نا سب؟؟؟

جی بیٹا بس تم جلدی سے ذرا سیلڈ بنا لو میں نہا کر چینیج کر لوں وہ لوگ آتے ہی ہوں گے

www.kitabnagri.com

میرب تیار ہو گئی ہے نویدا بیگم نے سوالیہ انداز میں پوچھا

جی ماما ہو گئی ہے تیار اور ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

میری دونوں بیٹیاں ہیں ہی بہت پیاری اللہ تعالیٰ میری بیٹیوں کے نصیب اچھے کریں،
نویدہ بیگم اپنی بیٹیوں کو دعا دیتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چل دی

ایاز صاحب ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے ٹی وی پر ہیڈ لائن سن رہے تھے ڈور بیل پر ٹی وی بند
کیا اور تلاش کو دروازہ کھولنے کا کہا

تلاش نے دروازہ کھولا تو فارس اپنے ڈیڈ کے ساتھ اندر داخل ہوا
السلام علیکم

تلاش نے مہمانوں کو سلام کیا
وعلیکم السلام

جہانگیر صاحب نے بہت محبت سے جواب دیا تلاش نے ان دونوں کو اندر آنے کا اشارہ
کیا صحن سے ہوتے ہوئے وہ اندر ٹی وی لاؤنچ میں آئے جہاں ایاز صاحب موجود تھے
جہانگیر صاحب بہت خوش دلی سے ان سے ملے اور اور فارس نے بھی بہت گرم جوشی
سے اسلام کیا

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب نے سلام کا جواب دیا اور دونوں کو بیٹھنے کا کہا

ایاز صاحب کو فارس بہت خوش شکل لڑکا لگا بظاہر اس میں ایسی کوئی خامی نظر نہیں آئی بلکہ وہ بہت ڈیسنٹ لگ رہا تھا آج کل کے نوجوانوں سے بالکل مختلف ورنہ آج کل کے نوجوانوں کو تو اپنے باپ کے پیسے پر گھمنڈ ہوتا ہے پر فارس ایسا نہیں تھا

جہانگیر صاحب اور ایاز صاحب دونوں آپس میں کافی دیر گفتگو کرتے رہے آخر کار دل میں ابھرتے ہوئے سوالوں کو ظاہر کر دیا

فارس کی مماکیوں نہیں آئی؟؟؟ جس پر جہانگیر صاحب نے پرسکون ہو کر جواب دیا

ایکچویلی اج ان کی طبیعت ذرا ناساز تھی اس لیے نہیں آ پائی

انشاء اللہ اگلی دفعہ جب آئے انہیں ساتھ لے کر آئیں گے

عمارہ بیٹا جاؤ میرب کو لے کر آؤ

ایاز صاحب نے عمارہ کو پیار سے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی پایا

عمارہ اور میرب سیڑھیاں اترتی آ رہی تھی کہ فارس کی میرب پر نظر پڑی تو وہ نظریں ہٹانا ہی بھول گیا

فارس ٹکٹکی باندھے میرب کو دیکھی جا رہا تھا جو جہانگیر صاحب نے بھی نوٹ کیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بلایا تو فارس نے بمشکل مسکراہٹ دبا کر رخ موڑا

ماشاء اللہ ہماری بیٹی تو بہت پیاری ہے

جہانگیر صاحب نے پیار سے میرب کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ایاز صاحب سے مخاطب ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھئی ہماری طرف سے تو رشتہ پکا سمجھیں اب آپ بھی ہمیں مثبت جواب دیجئے گا تو ہمیں بہت خوشی ہوگی

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب کو بھی جہانگیر ہمدانی اور فارس دونوں ہی پسند آئے تھے تو انہوں نے بھی ہاں کہہ دی

فارس کو اتنی جلدی اور اتنی اسانی سے رشتہ پکا ہونے کی امید نہیں تھی وہ تو جیسے ٹرانس کی سی کیفیت میں تھا جب جہانگیر صاحب نے اسے مبارک باد دی

ارے برخوردار!! اب تو یقین کر لو

ہاں میں قہقہہ گونجا جہاں سب فارس کی کیفیت پر ہنس رہے تھے جہانگیر صاحب نے پانچ پانچ ہزار کے دو نوٹ نکال کر میرب سے وار کر ٹیبل پر رکھ دیے اور کہا یہ ہماری بیٹی کا صدقہ کر دیجئے گا

نویدہ بیگم کو اپنی بیٹی کی قسمت پر رشک آیا
سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا تو جہانگیر صاحب نے اجازت چاہی ہم جلد ہی دوبارہ آئیں گے منگنی کی تاریخ لینے کے لیے

فارس کے تو دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے جسے اب تک یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اس نے اپنی محبت کو پا لیا ہے سب سے مل کر وہ دونوں گھر کو روانہ ہوئے

Posted On Kitab Nagri



اگلے دن ایاز صاحب نے اپنے بھائی کو فون کر کے گھر بلایا جو بھائی کا فون جاتے ہیں
دوڑے چلے آئے

بھائی صاحب مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے اور امید ہے کہ آپ بات کو سمجھیں گے

ایاز کیا ہو گیا ہے یار تحمید کیوں باندھ رہے ہو صاف صاف بتاؤ کہ کیا بات ہے؟؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھائی صاحب میں جانتا ہوں کہ عمارہ اور میرب آپ کو اپنی بچیوں کی طرح عزیز ہے ""
اسی لیے آپ میرب اور حناش کا عقد چاہتے ہیں

بھائی صاحب جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں انسان چاہے کچھ بھی سوچے پر ہوتا وہی ہے جو
میرے رب کی مرضی ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

میرب کسی اور کو پسند کرتی ہے

ایاز صاحب اپنے بھائی کے تاثرات دیکھنے کے لیے رکے اور پھر گویا ہوئے میں نے آپ کو اسی سلسلے میں بلایا ہے

کیا آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں؟؟؟؟

وہ پریشانی سے بولے

ارے نہیں بھئی زمانہ بدل گیا ہے اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ماں باپ اپنی مرضی بچوں "" پر تھوپے گے تو بچے بھی مجبور ہو کر امین کہہ دیں گے اب تو بچے کپڑے بھی اپنی پسند کے "" "" "" "" نہیں پہنتے ہیں تو پھر وہ اپنا ہم سفر کیوں ناپسندیدہ منظور کر لیں گے

www.kitabnagri.com

تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ہم تو بچوں کی خوشی میں خوش ہیں جن کی زندگی ہے انہیں اپنے مطابق گزارنے کا پورا حق ہے

شکریہ بھائی صاحب!! آپ نے تو میرے دل کا بہت بڑا بوجھ ہلکا کر دیا ہے ہم ایسا کرتے ہیں کہ کچھ دنوں میں عمارہ اور عمیر کی رخصتی کی ڈیٹ رکھ لیتے ہیں جی ٹھیک ہے



ایاز صاحب نے اپنی بیگم کو چائے لانے کا کہا

www.kitabnagri.com



دیکھو بیگم ہمیں بچوں کی خوشی میں خوش ہو جانا چاہیے فارس ہمارا اکلوتا بیٹا ہے اور یقیناً تم ایسا نہیں چاہو گی کہ وہ تم سے باغی ہو جائے اور کوئی غلط قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائے

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب نے اپنی بیگم کو ایک دفعہ پھر منانے کی کوشش کی

آمینہ بیگم خاموش بیٹھی اپنے شوہر کی باتیں سنتی رہیں اور جہانگیر صاحب بھی اپنی بیوی کے لہجے میں لچک دیکھ کر اسے ایمو شنل بلیک میل کرنے لگے جس پر آمینہ بیگم کسی گہری سوچ میں ڈوب گئی اور دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوئی کہ

بات تو یہ صحیح کہہ رہے ہیں اگر فارس مجھ سے بدظن ہو گیا تو میں کیا کروں گی؟؟ میں اب ایسا کرتی ہوں کہ اس کی شادی کے لیے مان جاتی ہوں ایک دفعہ وہ لڑکی گھر

آئے پھر دو چار دن میں اس کی عقل ٹکانے لگا کر واپس بھیج دوں گی

آمینہ بیگم اپنے دل ہی دل میں منصوبے بنانے لگی اور اپنے شوہر سے ہم کلام ہوئی

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا کہ اگر فارس نے کوئی غلط قدم اٹھا لیا تو میں کیا کروں گی میں اپنے بیٹے کی خوشی میں خوش ہوں

ویل ڈن یہ ہوئی نا بات ---- جہانگیر صاحب نے پیار سے اپنی بیگم کو گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri



عمارہ اور عمیر کی رخصتی کی ڈیٹ رکھی جا چکی تھی دونوں گھرانے شادی کی تیاریوں میں
جتے ہوئے تھے

فارس میرب سے گلہ کرتے ہوئے

کیا بات ہے جان فارس آپ ہمارا فون بھی نہیں ریسو کر رہی میسج کا جواب بھی نہیں دیتی
دیکھ لو ہمیں ناراض کرنے کا ہر جانہ آپ کو ہی ادا کرنا پڑے گا شادی کے بعد اور بڑی
بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی ہمیں نظر انداز کرنے کی

فارس میرب کو تنگ کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

فارس میں بازار گئی تھی آپ اور ماما کے ساتھ جلدی میں موبائل گھر پر چھوڑ گئی میرب نے مصنوعی خفگی دکھائی

او اچھا چلو ٹھیک ہے اب خیال رکھنا میں پریشان ہو جاتا ہوں میرب

او کے اب میں جاؤں آپ بلا رہی ہیں

ایک تو یہ سالی صاحبہ کو بھی نہ کباب میں ہڈی ضرور بننا ہوتا ہے فارس نے شرارت سے کہا تو میرب کو ہنسی آگئی او کے پھر بات کرتے ہیں بائے کہہ کر میرب نے فون رکھ دیا اور باہر آگئی



فارس کی ماما نے فارس کے کمرے کا دروازہ نوک کیا تو فارس اپنی موم کو اپنے کمرے میں دیکھ کر بہت خوشی ہوا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کوئی کام تھا تو مجھے بلا لیتی آپ نے کیوں زحمت کی موم

ارے نہیں بیٹا زحمت کیسی

ایکجولی میں تم سے سوری کرنے آئی تھی میں کچھ زیادہ ہی روڈ ہو گئی تھی آمینہ بیگم نے
استفسار سے کہا

ارے نہیں موم آپ کیوں سوری کہہ کر مجھے گنہگار کر رہی ہیں آپ میری ماں ہیں اور
ماں اپنے بچوں کو سوری کرتے ہوئے اچھی نہیں لگتی

جیتے رہو اور ہمیشہ خوش رہو آمینہ بیگم نے بیٹے کو دعا دی

موم میرب بہت اچھی اور معصوم لڑکی ہے آپ اس سے ملیں گی نا تو وہ آپ کو بہت پسند
آئے گی

وہ ہے ہی ایسی من مونی ہر کسی کو اپنا بنا لینے والی

Posted On Kitab Nagri

تم کہتے ہو تو اچھی ہی ہوگی امینہ بیگم کو نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا لہجہ نرم رکھنا پڑا کیونکہ وہ
نہیں چاہتی تھی کہ فارس کو کسی قسم کا شک ہو

ٹھیک ہے بیٹا میں اپنی بہو سے ضرور ملوں گی

"او تھینک یو موم تھینک یو سو میج"

فارس نے خوشی سے اپنی ماما کے ہاتھ چوم لیے

لو یو موم

لو یو ٹو مائی سن

جیتے رہو



www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

عمارہ کی مہندی پر سارے گھر کو دلہن کی طرح سجایا جا رہا تھا راہداری میں تازہ گلاب کے پھولوں کی پتیاں بچھائی گئیں اور باہر مین گیٹ پر پھولوں کی لڑیاں لٹکائی جا رہی تھی اور گلی کی آخری کونوں تک برقی قمقمے لگائے گئے

ایاز صاحب ڈیکوریشن والوں کو کام سمجھاتے ہوئے ساتھ ساتھ ہدایات دے رہے تھے اور ادھر سے کیٹرنگ کی طرف چل دیے

ہاں بھئی کام کہاں تک پہنچا ہے؟؟ مجھے کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں چاہیے سارا کام ٹھیک ہو جانا چاہیے کیٹرنگ والوں کو ہدایت دیتے ہوئے وہ گھر کی طرف چل دیے ا

www.kitabnagri.com

آٹھ بجے کا ٹائم ہے کوئی دیر مت کرنا میرب اپنی دوستوں کے ساتھ بیٹھی مہندی لگوا رہی تھی

جی پاپا ہم بالکل ٹائم پر تیار ہو جائیں گے مہندی کا وقت آن پہنچا عمیر اپنی فیملی کے ساتھ گھر داخل ہوا کیونکہ مہندی کا فنکشن اکٹھے رکھا گیا تھا عمیر موتیے کے پھولوں سے سجے

Posted On Kitab Nagri

جھولے پر بیٹھا اپنی شریک حیات کا منتظر تھا مگر انتظار لمبا ہوتا جا رہا تھا جس کی نگاہیں اب اپنے ہم سفر کو دیکھنے کے لیے بے چین تھی

ارے کوئی بچیوں کو پارلر سے لینے گیا ہے کہ نہیں؟؟

نویدہ بیگم نے ایاز صاحب سے پوچھا

ہاں حناش گیا ہے پک کرنے

ٹھیک ہے

ادھر پارلر کے باہر کھڑا حناش سب حسینوں کا منتظر تھا اور بار بار گھڑی کو دیکھ رہا تھا آخر

کو ادھے گھنٹے بعد سب باہر آگئی

میرب آنسہ منزہ امارہ کے بھاری لہنگے کو اٹھائی چل رہی تھی

ارے یار اتنا ہیوی جوڑا بنوانے کی کیا ضرورت تھی

عمارہ نے میرب کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ تو اج چپ کر کے بیٹھے آپ کے میاں صاحب دیکھیں گے تو پھر کچھ اور
دیکھنا ہی بھول جائیں گے

میرب نے حناش کو گاڑی کے پاس کھڑے دیکھا تو بولی

پاپا کو بھی یہی ملا تھا بھیجنے کے لیے اس سے اچھا تھا کہ ہم کیب کروا کے چلی جاتی
میربمنہ ہی منہ میں بڑبڑائی آواز اتنی آہستہ تھی کہ صرف عمارہ کے کانوں تک پہنچ گئی
بری بات میرب ایسا نہیں بولتے عمارہ نہیں میرب کو ڈانٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حناش نے آگے بڑھ کر سب دو شزاؤں کے لیے بیک ڈور کھولا عمارہ آنسہ اور منزہ کے
ساتھ پیچھے بیٹھ گئی اور میرب کو نہ چاہتے ہوئے بھی آگے بیٹھنا پڑا

حناش نے ڈرائیونگ سیٹس سنبھالی اور گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی

حناش نے ٹیپ ریکارڈر آن کر دیا اور گانا بجنے لگا

Posted On Kitab Nagri

میں اگر کہوں تم سا حسین
کائنات میں نہیں ہے کہیں
تعریف یہ بھی تو سچ ہے
کچھ بھی نہیں

میرب کو گانے سے کوفت ہونے لگی تو اس نے ہاتھ بڑھا کر ٹیپ ریکارڈر بند کر دیا جس
پر حناش نے میرب کو پیار بھری گھوری ڈالی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

گاڑی گیٹ پر رکی تو ایاز صاحب جلدی سے گاڑی کی طرف آئے اور اپنی بٹی عمارہ کی
سائیڈ کا دروازہ کھولا

www.kitabnagri.com

""ماشاء اللہ میری بچی کو کسی کی نظر نہ لگے""

ایاز صاحب اپنی بٹی کے صدقے واری جا رہے تھے کہ جب ہی نوید بیگم بھی نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہیں میری بیٹیاں اللہ نظر بد سے بچائے رکھے ""

ایاز صاحب نے چند نوٹ نکال کر اپنی بچیوں سے وار کر صدقہ کیے
فارس بھی اپنی فیملی کے ساتھ آچکا تھا جیسے ہی میرب کو اندر انٹر ہوئے دیکھا تو فارس کے
لبوں پر مسکان آئی

فارس کی نظروں کے تعاقب میں جہانگیر صاحب اور آمینہ بیگم نے بھی نظر گھمائی آمینہ
بیگم سمجھ گئی تھی کہ یہی میرب ہوگی

Kitab Nagri

میرب ا

عمارہ کو سیٹج کی طرف لیے ہوئے گئی جہاں عمیر بے چینی سے کھڑا تھا جوں ہی عمارہ نے
سیٹج کی سیڑھی پر پاؤں رکھا عمیر نے ہاتھ آگے بڑھایا اور میرب سے گویا ہوا

سالی صاحبہ !! ہماری بیگم اب ہمارے حوالے کر دیجئے آپ کا کام یہی تک تھا

Posted On Kitab Nagri

جس پر عمارہ کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا

ارے جی جی اصل کام ہمارا تو اب شروع ہوا ہے

اچھا وہ کیسے؟؟؟

وہ تو آپ کو خود ہی پتہ چل جائے گا کہتے ہوئے میرب نے آنسہ کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر
تالی بجائی اور ہنستی ہوئی سیٹج سے نیچے اتر کر فارس کی فیملی سے ملنے چل دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

!السلام علیکم انکل انٹی

جہانگیر صاحب نے خوش دلی سے میرب کے سلام کا جواب دیا اور اس کے سر پر ہاتھ
رکھ کر پیار دیا آئینہ بیگم نے بھی نہ چاہتے ہوئے میرب کو گلے لگایا اور فارس جو بس
میرب کے سحر میں ہی کہیں گم تھا

Posted On Kitab Nagri

میرب لگ بھی تو بہت پیاری رہی تھی

پیلا کامدار شرارہ

تازہ پھولوں کے ہار

اور گجرے پہنے میرب بھی دلہن سے کم نہیں لگ رہی تھی

مہندی کی تقریب شروع ہو گئی تھی سب لوگ دولہا دلہن کو باری باری مہندی لگا رہے
تھے کبھی کوئی عمارہ کے کان میں سرگوشی کرتا تو کوئی عمیر کے ہاتھ پر رکھے پتے کی
بجائے اس کے منہ پر مہندی لگا دیتا تو کوئی پورا کا پورا گلاب جامن ایک ساتھ اس کے منہ
میں ٹھونس دیتا

جس پر سب کے قہقہے بلند ہو جاتے

پھر تالیوں اور سیٹیوں کی آواز گونجتی

مہندی کا فنکشن اہتمام پذیر ہوا سب لوگ اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے تو فارس کی فیملی
نے بھی اجازت چاہی

Posted On Kitab Nagri

ہمیں اب اجازت دیجئے ایاز صاحب ہم انشاء اللہ اتوار کو آئیں گے فارس اور میرب کی
منگنی کی ڈیٹ طے کرنے

جی جیسے آپ کی مرضی میرب اب آپ کی بیٹی ہے جب چاہیں آجائیں آپ کا اپنا گھر
ہے



اوکے خدا حافظ کہتے ہیں وہ اپنی گاڑی کی طرف ہوئے

www.kitabnagri.com

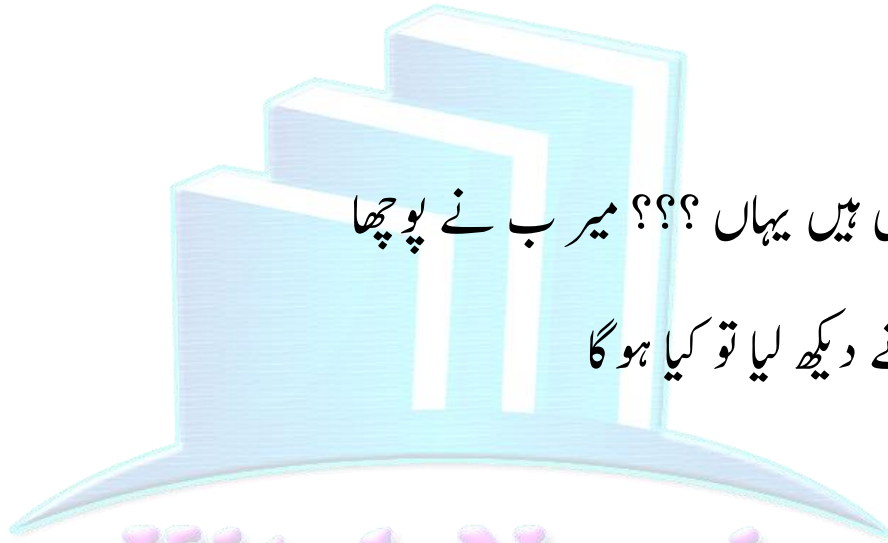


میرب جو اپنے کمرے میں آکر اپنا بھاری بھر کم جوڑا اتار رہی تھی کہ اچانک سے کوئی
دروازہ کھول کر اندر گھس آیا میرب کی تو ہوائیاں اڑ گئی فارس کو اپنے کمرے میں دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

فارس آپ یہاں کیسے؟؟؟؟

چپ کرو اوہ لڑکی ایک تو تمہارے لیے چوروں کی طرح انا پڑا ہے اور اوپر سے سوال پر سوال کر رہی ہوں



پر آپ آئے کیوں ہیں یہاں؟؟؟ میرب نے پوچھا
اگر آپ کو کسی نے دیکھ لیا تو کیا ہوگا

یار باہر دو پہرے دار بٹھا کر آیا ہوں

پہرے دار کون؟؟؟ میرب نے پوچھا

بھئی آپ کی دو دوستیں آنسہ اور منزہ

اتنی مشکل سے 10 منٹ کی ملاقات کے لیے مانی ہے وہ بھی رشوت لے کر

Posted On Kitab Nagri

کیسی رشوت؟؟ میرب پھر گویا ہوئی

وہ میرا اور ان کا معاملہ ہے

خیر تم چھوڑو

ان کو تو میں صبح پوچھوں گی

فارس نے آگے بڑھ کر میرب کے گجرے اتارے تو میرب نے اپنے دل پر قابو پاتے ہوئے کہا

فارس آپ جائیں مجھے ڈر لگ رہا ہے

اچھا اپنے ہاتھ تو دکھاؤ کتنی خوبصورت مہندی ہے

میرب آپ کے ہاتھوں پر رنگ بھی کتنا گہرا آیا ہے اس کا مطلب آپ جانتی ہیں؟؟

میرب نے نفی میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

فارس نے کہا اس کا مطلب ہے کہ اس مہندی کے رنگ کی طرح میرا پیار بھی بہت گہرا ہے

جس پر میرب صرف مسکرا کر رہ گئی

آپ کو بڑی جانکاری ہے اس بارے میں؟؟؟

ارے بھائی ایسے ہی بس بڑے بوڑھوں سے سنا ہے

اتنے میں دروازے کا ہینڈل گھومنے کی آواز آئی۔

میرب کا تو ڈر کے مارے سانس ہی رک گیا تھا اگلے ہی لمحے آنسہ کو اندر جھانکتے پایا تو

رکا ہوا سانس بحال ہوا

www.kitabnagri.com

فارس بھائی دس منٹ کی بات ہوئی تھی 15 منٹ ہو گئے ہیں اور ٹائم لیا تو رشوت بھی

بڑھ جائے گی

بس دو منٹ اور

Posted On Kitab Nagri

اوکے ٹھیک ہے بھائی دو منٹ سے زیادہ کا وقت نہیں لیجئے گا

دو منٹ کا مطلب دو منٹ

جس پر میرب نے اس کو گھورا

دیکھیں آپ کی ہونے والی بیوی مجھے کیسے گھور رہی ہے

آنسہ نے میرب کی طرف اشارہ کیا جس پر تینوں ہسنے لگے

اچھا بس میں دو منٹ میں آ رہا ہوں

آنسہ اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں کھڑی کیے ہوئے

جلدی،،،، دو منٹ

فارس میرب کے قریب ہوا میرب دو قدم پیچھے ہوئی

Posted On Kitab Nagri

فارس دو قدم اور آگے ہوا میرب پیچھے ہوتے ہوئے دیوار سے جا لگی فارس میرب کے اتنے قریب تھا کہ وہ اس کی گرم سانسوں کو اپنے اندر اترتا ہوا محسوس کر رہی تھی

فارس نے اپنا بازو میرپ کی کمر پر رکھ کر اس کو اپنی طرف کھینچا تو میرب فارس کے مضبوط سینے سے جا لگی

فارس نے میرب کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے اور کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اے لو یو مائی لائف لائن

میرب کچھ بھی نہ بول سکیں اور وہ خدا حافظ کہہ کر باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri



رخصتی کے دن عمارہ عروسی جوڑے میں ملبوس برائیڈل روم میں بیٹھے اپنی دلہے کی منتظر تھی جبکہ میرب، انسہ اور منزہ شادی ہال کے مین ڈور پر دوپٹہ تانے کھڑی تھی



تینوں نے ہاتھ میں سب بورڈ پکڑے ہوئے تھے

جس پر لکھا تھا

No entry without payment

اور کسی پر لکھا تھا

www.kitabnagri.com

If u want our sister pay up mister

سلور گرے کلر کے لہنگے میں میرب قیامت خیز حد تک پیاری لگ رہی تھی اور فارس آنکھوں ہی آنکھوں میں کئی دفعہ میرب کو اشارے کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

کبھی سب سے چھپتا چھپاتا فلائنگ کس بھیجتا

کبھی دل پر ہاتھ رکھ کر گرنے کی سی ایکٹنگ کرتا جسے دیکھ کر میرب نفی میں سر ہلاتے
ہوئے مسکرا دیتی

بینڈ اور ڈھول کی آواز آئی تو سب لڑکیوں نے اپنی اپنی جگہ سنبھالی

بارات آگئی

بارات آگئی

ہر طرف شور مچ گیا

دولہے میاں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے جھرمٹ میں حال میں انٹر ہونے لگے جب ہی
میرب آنسہ اور منزہ نے بورڈ کی طرف اشارہ کیا جسے پڑھ کر عمیر سمیت سب لوگوں کی
قہقہے گونجنے

جی تو جیجا جی نکالیں انٹری ٹکٹ

Posted On Kitab Nagri

میرب نے کہا اور ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ میں نے تو کہا تھا کہ ابھی تو ہمارا کام شروع ہوا ہے

جس پر عمیر ہنسنے لگا

اچھا بھئی کتنی ٹکٹ چاہیے؟؟؟

ہزار 50

صرف 50 ہزار؟؟؟ حناش کی آواز آئی

ارے بھئی 50 ہزار تو کچھ بھی نہیں ہیں آپ جیسی سالیاں ہوں تو بندہ اپنا پورا بینک بیلنس خالی کر دے تو بھی کم ہیں

میرب نے حناش کو گھوری ڈالی جس پر عمیر نے نوٹوں کی گدی جیب سے نکال کر میرب کے ہاتھ پر رکھ دی تو سب نے بارات کو آگے آنے کا راستہ دیا

بارات کے اندر آتے ان پر گلاب کے پھولوں کی پتیوں کی بارش ہوئی

Posted On Kitab Nagri

بہت خوشگوار ماحول میں سب نے کھانا کھایا اور پھر عمارہ کو برائیلڈل روم سے لا کر عمیر کے عقب میں بٹھا دیا گیا ہر طرف سے لائٹ پڑنے کی وجہ سے عمارہ کا چہرہ چاند کی طرح مہک رہا تھا

سب نے دولہا دلہن کے ساتھ تصویریں بنوائیں اور رخصتی کا وقت ہوا تو قرآن مجید کے سائے میں عمارہ کو عمیر کے سنگ رخصت کیا گیا

عمارہ اور میرب نے نم آنکھوں سے ایک دوسرے کو اللہ حافظ کہا
میرب ایک کونے میں بیٹھی رو رہی تھی جب ہی اپنے کندھے پر کسی مردانہ ہاتھ کا لمس محسوس کر کے چونک پڑی

فارس آپ

میرب روئیں مت آپ کو پتہ ہے مجھ سے آپ کے انسو برداشت نہیں ہوتے اور فارس نے ہاتھ بڑھا کر میرب کے انسو صاف کیے اور میرب نم آنکھوں سے فارس کو دیکھ کر مسکرا دی

فارس نے میرب کا ملائم ہاتھ تھام کر دبایا

Posted On Kitab Nagri

Mehwish Aslam writes

میرب کو آج نیند نہیں آرہی تھی

عمارہ کے جانے کے بعد میرب بہت زیادہ اداس تھی

بیڈ پر بار بار کروٹ بدل کر وہ تھک چکی تھی

اٹھ کر بیٹھ گئی اور فارس کو فون ملایا

رات کے اس پہر میرب کی کال

فارس نے جھٹ سے فون اٹھایا

ہیلو میرب سب ٹھیک تو ہے

فارس نے فون اٹھاتے ہی پوچھا

سب ٹھیک ہے سوری آپ کو اس وقت تنگ کیا

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ سے سوری میرب آپ کو اجازت ہے عمر بھر کے لیے مجھے تنگ کرنے کی
وہ مجھے نیند نہیں آرہی تھی تو اس لیے میں نے آپ کو فون کیا
فارس جو مکمل طور پر جاگ چکا تھا

جی تو جان فارس آپ کو نیند کیوں نہیں آرہی، کیا میری یاد آرہی ہے؟؟؟
نہیں،،، نہیں

ارے بھئی کبھی تو مجھے خوش کر دیا کریں
فارس نے مصنوعی خفگی دکھائی تو میرب کو ہنسی آگئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے آپ کی ہنسی پر ساری دنیا قربان

میرب فارس نے سرد آہ بھری

آپ کبھی نہیں سدھریں گے فارس،، میرب نے کہا

میں سدھرنا بھی نہیں چاہتا میرب میں آپ کی سنگت میں اور بگڑنا چاہتا ہوں فارس کا
شرارتی لہجہ دیکھ کر میرب نے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا مجھے نیند آرہی ہے میں سونے لگی ہوں

اپ نہیں سونیں گی

اور وہ کیوں؟؟؟ میرب گویا ہوئی

کیونکہ آپ کے ہونے والے مجازی خدا کا حکم ہے

ہونے والے ہیں ہوئے تو نہیں نا

میرب نے جلدی سے جواب دیا اور خدا حافظ کہہ کر فون بند کر دیا

فارس جو کان سے فون ہٹا کر فون کو غور سے دیکھنے لگا

www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں جان فارس ایک دفعہ میری دسترس میں او تو صحیح سارے حساب برابر
کروں گا

فارس کہتے ہوئے ہنسنے لگا اور دوبارہ سونے کے لیے لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri



ولیمے کی تقریب بھی خوش اسلوبی سے اہتمام پذیر ہوئی عمارہ عمیر کی سنگت پا کر بہت خوش تھی

عمیر پیار بھی تو بہت کرتا تھا عمارہ سے

دونوں کو ایک ساتھ خوش دیکھ کر ایاز صاحب اور نویدہ بیگم نے خدا کا شکریہ ادا کیا اور میرب نے کے لیے بھی دعا گو ہوئے کہ

خدا ہماری میرب کو بھی اتنی ہی خوشیاں دے دونوں نے امین کہا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ایاز صاحب میرا خیال ہے کہ منگنی کی بجائے میرب اور فارس کا نکاح کر دیتے ہیں

جہانگیر صاحب اور آئینہ بیگم جو میرب کے گھر بیٹھے منگنی کی تاریخ طے کر رہے تھے

جب ہی جہانگیر صاحب نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو آئینہ بیگم نے اپنی شوہر نامدار کو کن

آکھیوں سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

جس کو جہانگیر صاحب نے سرے سے ہی نوٹس نہ لیا

اب نکاح کر دیتے ہیں اور میرب بیٹی کی سٹڈی کمپلیٹ ہونے کے بعد رخصتی کر دیں گے

آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں؟؟؟؟

جیسے آپ کی مرضی جہانگیر صاحب نہیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے

تو پھر ٹھیک ہے اگلے مہینے کی 12 تاریخ کو نکاح رکھ لیتے ہیں

اوکے جی مبارک ہو سب کو بھی بیگم صاحبہ سب کا منہ میٹھا کروائیے

جی ابھی لائی کہہ کر نویدہ بیگم کچن کو چل دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہانگیر صاحب نے گھر آ کر فارس کو منگنی کی بجائے نکاح کی خوشخبری سنائی تو فارس تو

جیسے سکتے کی سی کیفیت میں آگیا

لو یو ڈیڈ

لو یو سوچ

Posted On Kitab Nagri

آپ دنیا کے سب سے اچھے ڈیڈ ہیں

اچھا اچھا بس

بعد میں خوشی منالینا کل سے آفس جوائن کرو

فارس نے اثبات میں سر ہلاتا اپنے کمرے کو چل دیا اور آئینہ بیگم اپنا غصہ ملازموں پر نکالنے لگی

میں کہہ کر بھی گئی تھی کہ فالتو کا سارا گھاس کاٹ دینا پر نہیں تم لوگوں کو تو سہولت مل جاتی ہے جب میں کہیں باہر چل جاؤں تو۔۔۔

اور تم رضیہ میں کہہ کر بھی گئی تھی کہ سارے لاؤنج کے اچھے سے ڈسٹنگ کرنی ہے پر تم نے نہیں کی

www.kitabnagri.com

بیگم صاحبہ میں نے کی تھی

کیا خاک کی ہے سب چیزیں ویسے ہی گندی پڑی ہوئی ہیں دوبارہ کرو ڈسٹنگ

Posted On Kitab Nagri

جی بیگم صاحبہ میں بھی کر دیتی ہوں

اپنا غصہ ملازموں پر نکال کر آئینہ بیگم صوفے پر آنکھیں بند کر کے سر پیچھے ٹکائے کچھ سوچنے لگی



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

مبارک ہو میری جان

فارس فون کر کے میرب کو مبارکباد دے رہا تھا

فائنلی آپ میری ہونے والی ہیں

میری محرم بننے والی ہیں

میرب آپ کو پتہ نہیں کہ میری کسی نیکی کا صلہ ہے آپ

فارس کی محبت پا کر میرب بھی خود کو دنیا کی خوش قسمت لڑکی سمجھتی تھی

www.kitabnagri.com

اپنے محرم کا پیار ہر لڑکی کو نصیب نہیں ہوتا کچھ لوگوں کی زندگی تو صرف کمپرومائز """" پر ہی گزر جاتی ہے لیکن میرب ان خوش قسمتوں میں سے ایک ہے جسے اپنی محرم کی محبت """" نصیب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

اور میرب خدا کا شکر ادا کرتی نہیں تھکتی تھی کہ خدا نے اسے اتنا چاہنے والا محرم دیا ہے

میرب میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں ابھی

ابھی کیسے فارس؟؟؟؟

میں آپ کے گھر آتا ہوں میرب پچھلے دروازے سے کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا

نہیں فارس نہیں اگر کسی نے دیکھ لیا تو

اب ڈرتی کیوں ہو فارس کی جان میں ہوں نا میں آ رہا ہوں اپ دس منٹ میں پچھلے
دروازے پر آ جانا

فارس----

میرب ابھی کچھ بولنا چاہتی تھی کہ فارس نے فون کاٹ دیا

www.kitabnagri.com

ایک تو یہ مروائیں گے کسی دن مجھے،، میرب خود سے ہی ہم کلام ہونے لگی

ڈرتے ڈرتے میرب اپنے پچھلے دروازے کی طرف آئی

ابھی ایک منٹ ہی ہوا تھا کہ فارس کی آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

میرب دروازہ کھولو میرب نے دروازہ کھولا

فارس آپ مرواؤ گے مجھے ایک دن

ارے فارس کی جان کسی کے باپ میں بھی اتنی ہمت نہیں ہے کہ فارس کی جان کو آنکھ اٹھا کر دیکھ سکے ہاتھ لگانا تو بہت دور کی بات ہے آپ سے باتوں میں کوئی نہیں جیت سکتا

ہم تو ہمیشہ آپ سے ہارنے کے خواہش مند ہیں

فارس جو کہتے ہوئے میرب کے اور قریب ہوتا جا رہا تھا میرب نے کچھ بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ فارس نے اس کے لبوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ کر چپ کروایا

چپ ایک دم چپ۔۔۔ کوئی بات نہیں کرنی میرب نے خود پر ضبط کرتے ہوئے فارس کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی مگر مردانہ بھاری ہاتھ کی مضبوط گرفت سے آزاد نہ ہو سکی

Posted On Kitab Nagri

*** فارس نے نرمی سے اس کا ماتھا چومنا

فارس کو اپنے اتنا قریب پا کر میرب کے تو حواس گم ہونے لگے تھے فارس نے میرب کے منہ سے ہاتھ ہٹایا تو میرب نے لمبا سانس لیا

فارس بہت برے ہیں آپ جائیں یہاں سے اب
میرب نے غصے سے کہتے ہوئے فارس کو گھوری ڈالی

او ڈیر آپ کہتی ہیں تو چلے جاتے ہیں ورنہ من بالکل نہیں ہے کہ آپ کو چھوڑ کر جائیں
فارس جائیں میرب نے اپنے دونوں ہاتھوں سے فارس کو باہر دھکیلا اور دروازہ آہستگی سے بند کر دیا



Posted On Kitab Nagri

فارس نے آفس جانا شروع کر دیا تھا اور بہت اچھے سے کام سنبھالا تھا جہانگیر صاحب بہت خوش تھے کہ ان کا بیٹا ان سے بھی اچھا بزنس مین ثابت ہوا ہے

ادھر میرب کے امتحان شروع ہو چکے تھے جو دن رات ایک کر کے اچھے پیپر کی تیاری کر رہی تھی

فارس سے بھی کم ہی بات کرتی تھی اب یہ اپنے امتحان کی مصروفیت کی وجہ سے



شاہ صاحب یہ ڈیل کسی بھی صورت ہمارے ہاتھ سے جانی نہیں چاہیے

آپ سب ممبرز کے ساتھ میری میٹنگ رکھوائیں ابھی

فارس اپنے مینیجر کو ہدایات دے رہا تھا

یس سر،،، یہ کہتے ہوئے مینیجر باہر چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں سب بورڈ ممبرز میٹنگ روم میں موجود اپنے بوس کا انتظار کر رہے تھے

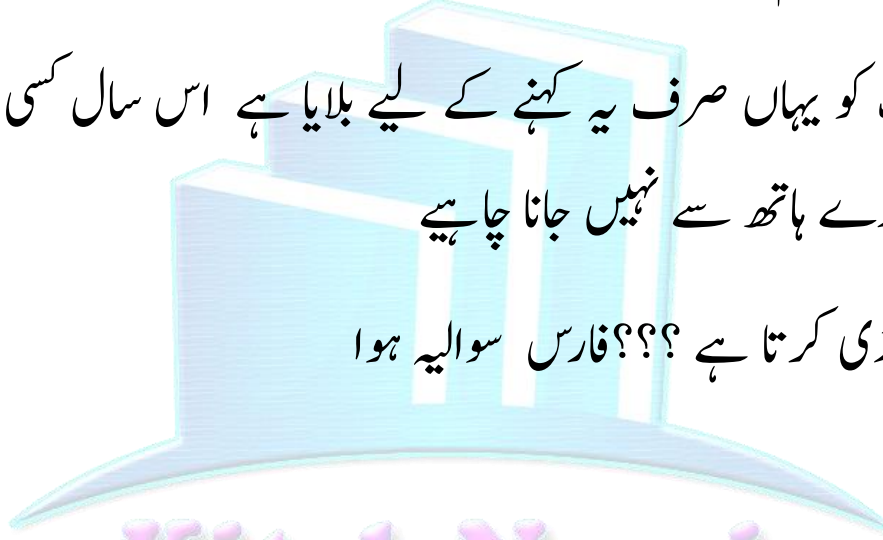
فارس کے آتے ہی سب نے کھڑے ہو کر سلام کیا

فارس نے سب کے سلام کا جواب دیا اور بیٹھنے کا اشارہ بھی

میں نے آپ سب کو یہاں صرف یہ کہنے کے لیے بلایا ہے اس سال کسی بھی صورت یہ

ڈریم پروجیکٹ ہمارے ہاتھ سے نہیں جانا چاہیے

پریزنٹیشن کون ریڈی کرتا ہے؟؟؟ فارس سوالیہ ہوا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر مس ثانیہ کرتی ہیں شاہ صاحب نے جواب دیا

جی تو مس ثانیہ پریزنٹیشن کلیئر ہونی چاہیے اس کنٹریکٹ کا سہرا آپ کے سر سجنا چاہیے

یس سر

I will try to do my best

Posted On Kitab Nagri

کل شام تک آپ مجھے پریزنٹیشن ریڈی کریں کے دکھائیں

اوکے میٹنگ از اور کہتے ہوئے فارس باہر نکل گیا



میرب نے اپنی دوست آنسہ اور منزہ کو اپنے نکاح کے بارے میں بتایا تو وہ فوراً ہی میرب کے گھر موجود تھی

www.kitabnagri.com

ارے یار تو تو بہت چھپی رستم نکلی

منگنی کا بول کر ہی نکاح رکھوا دیا

پھر نکاح کا بول کر سیدھا رخصتی نہ کر بیٹھنا

Posted On Kitab Nagri

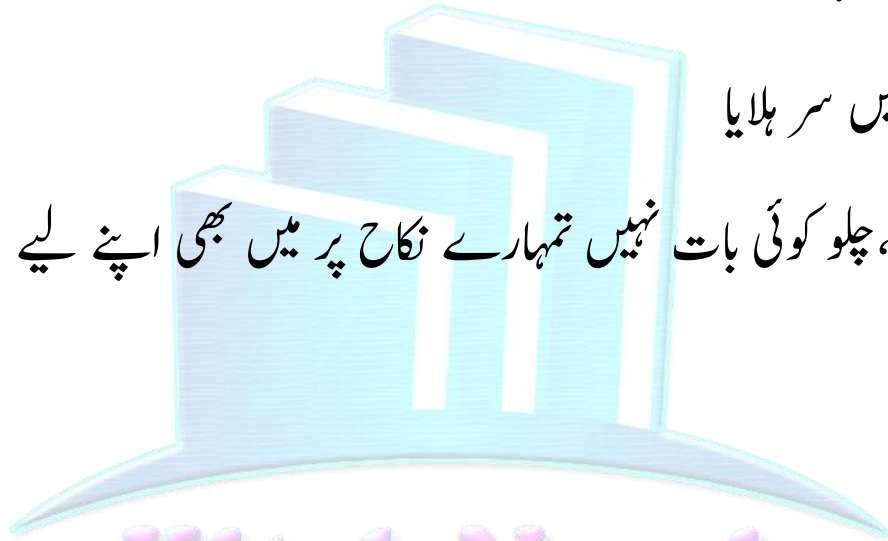
منزہ نے کہا تو تینوں نے قہقہہ لگایا

ارے یہ فارس کا کوئی بھائی وای نہیں ہے کیا؟؟؟؟

آنسہ نے مسکرا کر کہا

میرب نے نفی میں سر ہلایا

ارے یار بیڈ لک، چلو کوئی بات نہیں تمہارے نکاح پر میں بھی اپنے لیے کوئی لڑکا پسند کر لوں گی



بے شرم لڑکی کچھ تو شرم کرو میرب نے آنسہ کو چٹکی کاٹی

www.kitabnagri.com

آہ---- آنسہ نے مصنوعی آہ بھری تو تینوں ہنس دی

میرب کے کمرے کا دروازہ بجایا

آجاؤ آپي مما کہہ رہی ہیں کھانا لگ گیا ہے طالش جو کھانے کا کہنے آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ہم آرہے ہیں
سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا



آج فارس اور میرب کے نکاح کا دن ہے فارس سے تو اپنی خوشی سنبھالی نہیں جا رہی تھی
دونوں فیملیز بہت خوش تھیں سوائے آئینہ بیگم کے جو دل میں نہ جانے کیا غلط ارادے
ترتیب دے رہی تھیں

صبح سے ہی مہمان آنا شروع ہو گئے تھے کیونکہ نکاح کا سارا انتظام جہانگیر صاحب نے
اپنے ذمے لیا تھا تو سب کام وہی سنبھال رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مبارک ہو برو،،،

فائنلی تجھے تیری محبت تیری محرم کی صورت میں مل رہی ہے۔۔۔ وسیم فارس کو مبارک باد
دیتے ہوئے گویا ہوا

Posted On Kitab Nagri

وسیم آج صبح سے ہی فارس کے ساتھ تھا جو اس کے ہر کام میں اس کی مدد کر رہا تھا
یار خود تو دولہا بن گیا ہے کچھ ہم پر بھی ترس کھالے فارس کو چھیڑتے ہوئے کہا
یار تو تو بھی شادی کر لے نا فارس نے مشورہ دیا

اچھا تو لڑکی کیا کسی درخت پر لٹکی ہے جو توڑ لوں
اس نے برا سامنہ بناتے ہوئے جواب دیا تو فارس کا قبہ بلند ہوا
اور زور سے ہنس لے میرے بھائی

اس کو فارس کے اس طرح ہنسنے پر تپ چڑھی چڑھ رہی تھی
اچھا نہیں ہنستا یار چل تیرے لیے بھی کوئی لڑکی ڈھونڈ لیتے ہیں میری نکاح پر بہت ساری
لڑکیاں آئی ہوں گی ان میں سے تو کوئی پسند کر لینا

ہاں یار یہ اچھا مشورہ ہے

وسیم کی بھی خوشی سے بانچیں کھل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri



نکاح کا وقت ہو گیا تو میرب کو فارس کے سامنے لا کر بٹھا دیا گیا درمیان میں جالی نما پردہ لٹکایا گیا

بیٹا اجازت ہے؟؟؟ مولوی صاحب نے میرب سے سوال کیا
تو میرب نے ہاں میں سر ہلایا

میرب شاہ ولد ایاز شاہ کیا آپ کو فارس جہانگیر ولد جہانگیر ہمدانی 50 لاکھ روپے حق ""
مہر سکھ رائج الوقت اپنے نکاح میں قبول ہے؟؟؟

میرب کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی اور خوشی سے آنکھیں چھلک پڑی

بھگے لہجے اور نرم آنکھوں سے میرب نے کہا

ہاں قبول ہے

اپ کو قبول ہے؟؟؟ مولوی صاحب نے دوبارہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے

کیا آپ کو قبول ہے؟؟؟

جی قبول ہے

ایاز صاحب نے پیار سے بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھا نویدہ بیگم نے بیٹی کو گلے لگایا تو دونوں کی آنکھیں چھلک پڑی

ایاز صاحب نے سائن کے لیے رجسٹر میرب کی جانب کیا میرب نے سائن کیے تو مولوی صاحب فارس کی جانب چل دیے

فارس کے اجاب و قبول کے بعد سب نے ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے سب نے فارس اور میرے کی خوشیوں کے لیے دعا کی اور فارس اور میرب کو مبارکباد دی تو درمیان سے پردہ ہٹا دیا گیا

فارس تو میرب کو دیکھ کے جیسے پلک جھپکنا ہی بھول گیا ہو

Posted On Kitab Nagri

ہلکے آسمانی رنگ کی بھاری میکسی میں دلہن کی طرح تیار وہ بے حد حسین لگ رہی تھی
خوبصورت تو وہ پہلے ہی بہت تھی لیکن آج اس کا حسن نکھر کر سامنے آیا تھا

میرب کو فارس کے ساتھ لا کر سیٹج پر بٹھا دیا گیا تو فوراً ہی فارس نے میرب کے کان میں
سرگوشیاں شروع کر دی

میرب آج تو آپ مجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں دل کر رہا ہے کہ ابھی رخصتی کروا
لوں



اس پر میرب نے فارس کو آنکھیں دکھائیں

اچھا تم بیٹھو میں آتا ہوں

فارس آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر کہاں جا رہے ہیں؟؟؟

کہیں نہیں جان فارس بس ابھی دو منٹ میں آیا

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہوئے فارس اپنے ڈیڈ کی طرف چل دیا

میرب اسٹیج پر اکیلے بہت گھبرا رہی تھی سب اسے ہی دیکھ رہے تھے
فوٹو شوٹ کے لیے میرب کو فارس کے ساتھ بٹھایا گیا تھا پر فارس کا تو پتہ نہیں کہاں
غائب ہو گیا تھا

پانچ منٹ کے انتظار کے بعد فارس مسکراتے ہوئے میرب کے ساتھ آ بیٹھا
کلک----کلک

ایک ساتھ ہی کیمرے میں میرب اور فارس کے یادگار لمحات کو محفوظ کر لیا گیا
جیسے ہی سب لوگ کھانا کھانے لگے میرب فارس پر برس پڑی
فارس آپ کہاں گئے تھے مجھے یہاں اکیلا چھوڑ کر

کہیں نہیں میری جان تمہارا یہ روپ مجھے مار ڈالے گا میرب میں تم سے جدائی برداشت
نہیں کر سکتا ڈیڈ سے بات کرنے گیا تھا کہ وہ تمہارے پاپا سے رخصتی کی بات کریں

میرب کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

فارس یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟؟

جو تم سن رہی ہو میری جان

نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے

کیوں کیا آپ خوش نہیں ہیں میرب اس فیصلے سے، کیا تم میرا ساتھ پانا نہیں چاہتی
؟؟؟

نہیں فارس ایسی بات نہیں ہے پر ابھی تو مجھے اگے پڑھنا ہے، مجھے بہت کچھ حاصل کرنا
ہے، میرے بہت سے خواب ہیں جنہیں میں نے پورا کرنا ہے

تو تم شادی کے بعد پڑھتی رہنا میری جان تمہیں کوئی نہیں روکے گا تمہارے خواب """"
ہم مل کر پورے کریں گے میں ہر قدم پر تمہارا ساتھ دوں گا میں تمہیں کبھی اکیلا نہیں
"""" چھوڑوں گا تم ہر قدم پر مجھے اپنے ہم قدم پاؤں گی

بس کر دیں دلہا دلہن جی باقی باتیں گھر جا کر کر لینا یہ کون سی کانفرنس لے کر بیٹھ گئے
ہیں اب سٹیج پر

Posted On Kitab Nagri

آنسہ نے دونوں کے درمیان سے منہ نکالا تو دونوں ہی ہنس پڑے
میرب کو شرماتا دیکھ کر فارس کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آگئی وہ دھیرے دھیرے
میرب کے اور قریب ہو کر بیٹھا جا رہا تھا
جسے میرب بخوبی محسوس کر رہی تھی اور گھبراہٹ سے میرب کے ہاتھ کانپ رہے تھے نہ
جانے کیوں میرب کی گھبراہٹ فارس کو بہت اچھی لگ رہی تھی
میرب آج کی رات کے حوالے سے سوچ کر گھبرا رہی تھی اور اس کی گھبراہٹ جائز بھی
تھی

فارس نرمی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں

پکڑتے ہوئے مہندی کے نقش و نگار دیکھنے لگا
میرب نے اپنا ہاتھ فارس کے ہاتھ سے کھینچنا چاہا جس پر فارس نے اس کا ہاتھ اور
مضبوطی سے تھام لیا

یہ ہاتھ چھوڑنے کے لیے نہیں پکڑا جانم

اب تم ساری زندگی اس ہاتھ کو کبھی چھڑوا نہیں سکو گی

Posted On Kitab Nagri

فارس میں ہاتھ چھڑوانا نہیں چاہتی پر یہاں سب لوگ دیکھ رہے ہیں

ارے بھئی دیکھ رہے ہیں تو کیا ہوا

کسی کی بیوی کا ہاتھ تھوڑی پکڑا ہے میں نے

اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑا ہے فارس نے شرارت سے کہا تو میرب کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا



www.kitabnagri.com

جہانگیر صاحب یہ کیا کہہ رہے ہیں؟؟؟ رخصتی اور وہ بھی آج ہی نویدہ بیگم نے بھی

حیرت سے جہانگیر صاحب کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

بھائی صاحب ہم نے اپنی بیٹی کے لیے بہت ساری تیاری کرنی ہے اور پھر ہم اپنے خاندان والوں کو کیا جواب دیں گے سب لوگ سو طرح کے سوال کریں گے

نویدہ بیگم بول رہی تھی اور وہ سن رہے تھے

دیکھیں بہن آپ کو کسی کو جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے بس آپ کہہ دیجئے گا کہ دلہا کی مرضی تھی ہم نے رخصتی کر دی

پھر بھی بھائی صاحب ----

ابھی نویدہ بیگم کچھ اور بولنا چاہتی تھی ان سے اس کے کہنے سے پہلے ایاز صاحب بول پڑے

ٹھیک ہے جہانگیر صاحب ہم تیار ہیں ابھی رخصتی کے لیے جس پر نویدہ بیگم نے حیرت سے اپنے شوہر کی طرف دیکھا

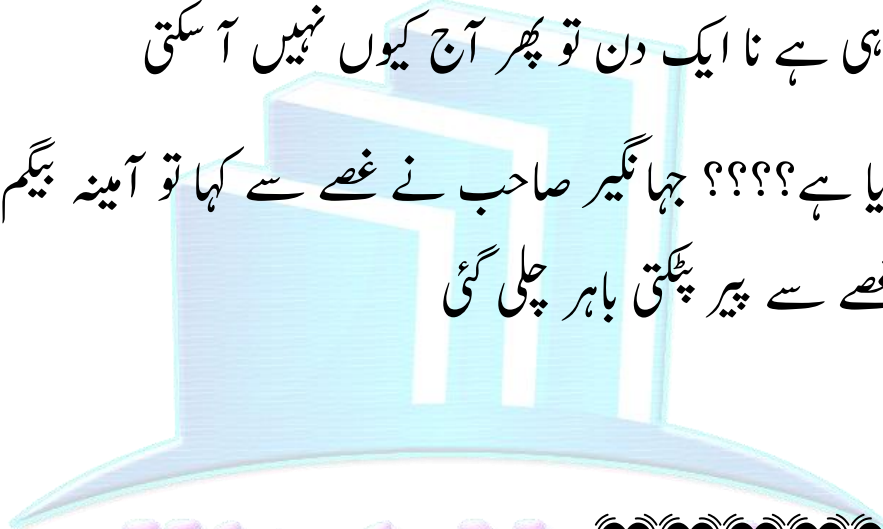
www.kitabnagri.com

آپ دونوں باپ بیٹا کا تو دماغ خراب ہو گیا ہے

Posted On Kitab Nagri

آمینہ بیگم اپنے شوہر پر برس رہی تھی جنہوں نے سارا معاملہ طے کر کے آخر پر اپنی بیگم کو رخصتی کا بتایا تھا

ارے بیگم اس میں دماغ خراب ہونے والی کون سی بات ہے میرب بیٹی کو یوں بھی تو رخصت ہو کر آنا ہی ہے نا ایک دن تو پھر آج کیوں نہیں آ سکتی
آخر تمہیں مسئلہ کیا ہے؟؟؟؟ جہانگیر صاحب نے غصے سے کہا تو آمینہ بیگم کو کوئی جواب نہ بن پایا اور وہ غصے سے پیر پٹکتی باہر چلی گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



رخصتی کا وقت ہوا تو میرب اپنی ماما پاپا بھائی اور عمارہ سے ملتی آنسو بہاتی فارس کے سنگ گاڑی میں بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

فارس فرنٹ سیٹ پر ڈرائیور کے ساتھ بیٹھ گیا جب کہ میرب پیچھے اکیلی بیٹھی تھی
میرب کیسرخ آنکھیں دیکھ کر فارس نے ڈرائیور کو کہا

اترو۔۔۔

جی سر؟؟؟ ڈرائیور حیرت سے بولا کہ شاید مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے میں نے کہا اترو
میں خود ڈرائیو کر لوں گا ڈرائیور گاڑی سے اتر گیا
فارس ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا میرب سے کہنے لگا
میرب آپ آگے آ جائیں
فارس میں اتنے بھاری جوڑے کے ساتھ سڑک پر کیسے اتروں؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

ارے میں آپ کی مدد کرتا ہوں فارس نے میرب کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی سے باہر نکالا
میرب اپنا بھاری جوڑا اٹھاتے ہوئے فارس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی میرب حیرت
سے فارس کو دیکھتے ہوئے اندر بیٹھ گئی اور فارس نے گاڑی گھر کے راستے پر ڈالی

Posted On Kitab Nagri

ارے جانم ایسے کیا دیکھ رہی ہو کیا میں اتنا خوبصورت لگ رہا ہوں؟؟؟ میرب کے چہرے
پر مسکراہٹ بکھر گئی فارس جیسے آپ نے ڈرائیور کو گاڑی سے باہر نکلنے کا کہا تھا اس
بیچارے کی تو شکل دیکھنے والی تھی

دونوں کا قہقہہ بلند ہوا



فارس نے گاڑی گھر کے گیٹ پر روکی تو گاڑی نے بڑھ کر فارس کی جانب کا دروازہ کھولا
فارس نے گاڑی کی چابی گاڑی کو پکڑائی اور خود میرب کی جانب ہوا میرب کی طرف کا
دروازہ کھولا

فارس نے اپنا ہاتھ میرب کی طرف بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

میرب نے مسکراتے ہوئے اپنا نرم ہاتھ فارس کے بھاری ہاتھ پر رکھا اور اس کے ہم قدم چلنے لگی

میرب نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا تو تازہ پھولوں کی خوشبو کو محسوس کر کے اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھر گئی

اور وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھائے آگے بڑھنے لگی فارس نے ہاتھ بڑھا کر کمرے کی لائٹ آن کی تو میرب کو حیرت کا جھٹکا لگا

اتنے کم وقت میں فارس نے اس کمرے کو اتنی نفاست سے تیار کروا لیا تھا

تازہ پھولوں کی مسہری اور جگہ جگہ پھولوں کے گلدستے دیکھ کر میرب بہت خوشی ہوئی

فارس کا کمرہ پہلے ہی بہت خوبصورت اور ڈیسنٹ تھا تازہ گلاب کے پھولوں نے اسے اور رونق بخشی تھی فارس نے میرب کو صوفے پر بٹھا دیا اور خود اپنا کوٹ اتار کر رکھا اور ٹائی ڈھیلی کرتا اس کے قریب آ کر بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں کمرے کا دروازہ نوک ہوا

میں دیکھ کر آتا ہوں فارس جیسے دروازے کی جانب ہوا

جی

سامنے رضیہ خالہ کو دیکھ کر فارس سوالیہ ہوا

چھوٹے صاحب وہ بڑے صاحب نے آپ کے لیے یہ سامان بجوایا ہے وہ ہاتھ میں ٹرے اٹھائے کھڑی تھی جس میں جوس اور فروٹ وغیرہ رکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس نے آہستہ سے دروازہ کھولا اور کہا سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیں

جی صاحب

رضیہ خالہ سامان رکھ کر جاتے ہوئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے صاحب وہ بڑے صاحب کہہ رہے تھے آپ سے پوچھ لوں کہ کچھ اور چاہیے ہو
تو بتا دیں

جی شکریہ ضرورت ہوگی تو میں بلا لوں گا

فارس نے کہتے ہوئے کمرے کی کنڈی چڑھا دی اور میرب کے قریب آ کر بیٹھ گیا

میرب سوری اتنی جلدی میں آپ کے لیے میں منہ دکھائی کا گفٹ نہیں لا سکا پر میرے
پاس پہلے سے ہی کچھ گفٹ پڑے ہیں جو میں نے آپ کے لیے خریدے تھے مگر آپ کو
دے نہ سکا

فارس نے الماری سے وہ گفٹ نکالے اور میرب کی جانب بڑھا دیے

ایک بہت خوبصورت ڈائمنڈ رنگ جو فارس نے میرب کے بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی میں پہنا
دی تھی

اور اس کے ساتھ یہ بھی کہا تھا کہ میرب اسے ہمیشہ پہن کر رکھنا

اور پھر ایک لاکٹ نکالا جس پر میرب اور فارس کا نام بہت خوبصورتی سے لکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرب حیرت سے فارس کو دیکھنے لگی

فارس یہ آپ نے کب لیا؟؟؟؟

جان فارس جب آپ کو پہلی بار شاپنگ مال میں دیکھا تھا تب ہی یہ رنگ لی تھی اور
لاکٹ کچھ عرصے کے بعد لیا تھا جب آپ کا نام پتہ کروا لیا تھا

فارس بول رہا تھا اور میرب حیرت سے فارس کو دیکھ رہی تھی

ایسے کیا دیکھ رہی ہو جانا کیا نظروں سے قتل کرنے کا ارادہ ہے؟؟؟؟

کیا آپ مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ صرف نام معلوم ہونے پر آپ نے میرے اور
اپنے نام کا لاکٹ بنوا لیا تھا آپ کو یقین تھا کہ آپ مجھے پالیں گے؟؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یقین تھا میرب کیونکہ میری محبت میں کوئی کھوٹ نہیں تھی میں نے تم سے کوئی
ناجائز رشتہ بنانے کا نہیں سوچا تھا میں تو تمہیں اپنی محرم بنانا چاہتا تھا جو خدا نے آج بنا دیا

اچھا لاؤ میں تمہیں یہ پہنا دیتا ہوں فارس نے میرب کو لاکٹ پہنایا تو میرب شرم سے

فارس کی باہوں میں سمٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

فارس نے میرب کے زیور اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیے اور دوپٹے کو پنوں سے آزاد کر کے دور پھینک دیا

میرب تو پہلے ہی فارس کے بہت قریب تھی

شرم سے اپنا منہ اس کے سینے میں چھپا رہی تھی

فارس جو میرب کے لبوں کو اپنی لبوں میں قید کر چکا تھا میرب نے دونوں ہاتھوں سے فارس کو دور کرنا چاہا

پر اس کی گرفت مضبوط تھی جب میرب کی سانسوں کا دورانیہ بڑھنے لگا تو اس نے بے اختیار ہی فارس کے کندھے پر اپنے ناخن گاڑ دیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کرتی ہو جانم۔

فارس نے تڑپ کر میرب کے لبوں کو آزاد کیا

کیا سانس روکنا ہے میرا

میرب نے لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

ابھی سے ڈر گئی جانم

ابھی تو تمہیں ساری زندگی میری جسارتوں کو برداشت کرنا ہے اب تو تمہیں کسی صورت
رہائی نہیں ملے گی بہت تڑپا ہوں میں میرب تمہارے لیے

اب میں اپنے سارے حق سود سمیت وصول کروں گا اور تم بھی مجھے نہیں روک سکتی
کیونکہ تمہارا محرم ہونے کے ناطے حق رکھتا ہوں میں تم

پر کہتے ہوئے فارس نے میرب کے دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لوک کر دیا اور خود
اس کی گردن پر جگہ جگہ اپنی پیار کی مہر ثبت کرنے لگا

اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ اتنا بے خود ہو جائے گا جیسے اپنی ہوش ہی گوا بیٹھا ہو

وہ مکمل مدہوشی سے اس کے ہونٹوں پر اپنی گرفت بڑھاتا جا رہا تھا

www.kitabnagri.com
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



ساری رات فارس کی شدتوں کو برداشت کرنے کے بعد میرب کو فجر کے لیے اٹھنا بہت مشکل لگ رہا تھا

پر وہ شیطان کو مات دیتے ہوئے نماز فجر کے لیے اٹھی تو خود کو فارس کی مضبوط باہوں کے حصار میں پایا جو کسی چھوٹے بچے کی طرح اس کے ساتھ چپکا ہوا تھا

اور اپنا بازو میرب کی کمر کے گرد باندھا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

آرام سے اس کا بازو ہٹاتے ہوئے اپنی جگہ تکیہ رکھ کر فارس کے گالوں پر اپنے لب
رکھتے ہوئے وہ وضو کرنے چل دی

اسے فارس پر بہت پیارا آیا وہ سوتے ہوئے بالکل معصوم بچہ لگ رہا تھا
وضو کر کے میرب نے نماز ادا کی اور فارس کو اٹھانے لگی فارس اٹھ جائیں نماز کا وقت
گزر رہا ہے

فارس جو نہ جانے کتنی گہری نیند سویا تھا میرب کی آواز پر ٹس سے مس نہ ہوا
تو میرب نے فارس کے کندھے کو پکڑ کر ہلایا
فارس نے نیند سے بھرپور آنکھیں بمشکل کھولیں

www.kitabnagri.com

کیا ہے جانا؟؟؟ سونے دو نا

فارس اٹھ جائیں نا نماز ادا کریں

Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے ذرا فاصلے پر ہوتے ہوئے بولی تو فارس نے اچانک ہی میرب کے نازک وجود کو اپنی باہوں میں بھر کر بے حد قریب کھینچا تو میرب نے خود کو چھڑوانے کی ناکام کوشش کی آپ بہت برے ہیں فارس۔۔۔ میرب نے معصومانہ انداز میں کہا

ارے اب جیسا بھی ہوں تمہارا ہوں

اب تو ساری زندگی اسی پر اکتفا کرنا پڑے گا

فارس نے اسے باتوں میں لگا کر پھر سے اپنے ساتھ بیڈ پر لٹا چکا تھا اور اب اسے باہوں میں جکڑے پھر سے سونے کا ارادہ رکھتا تھا

میرب نے بھی فارس کی باہوں کے حصار میں اپنی آنکھیں بند کر لیں اور پھر سے سو گئی

www.kitabnagri.com

صبح 11 بجے فارس کی آنکھ کھلی تو میرب کو اپنے بے حد قریب دیکھ کر اسے میرب پر شدید پیارا آیا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ بے اختیار اس کے چہرے کو دیکھنے میں مگن تھا اپنے چہرے پر کسی کی نگاہوں کی
تپش محسوس کر کے میرب کی آنکھ کھلی تو فارس کو خود کو محو پایا تو ہلکا سا مسکرائی

چلو جانم اٹھ جاؤ ناشتہ کرتے ہیں مجھے بھوک لگی ہے

تم فریش ہو جاؤ

میں رضیہ خالہ کو ناشتہ کا بول کر آتا ہوں

میرب نے ہاں میں سر ہلایا اور واش روم میں گھس گئی

رضیہ خالہ میرا اور میرب کا ناشتہ روم میں دے جائیں فارس نے سیڑھیوں سے ہی آواز
لگائی

جی چھوٹے صاحب ابھی بناتی ہوں فارس ناشتہ کا کہہ کر کمرے میں آیا تو صوفے پر سر ٹکا
کر لیٹنے کے سے انداز میں بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

جب میرب کو واش روم سے نکلتے دیکھا تو پھر سے کہیں کھو گیا

گیلے بالوں کی لٹیں چاند سے صاف شفاف اجلے چہرے پر آ کر لہرا رہی تھی جو فارس کو پھر سے مدہوش کر رہی تھی

میرب نے فارس کو خود کو گھورتے پایا تو بے اختیار ہنسی

فارس نے جھٹکے سے میرب کی نازک کلائی کھینچی تو میرب فارس کے سینے سے آ لگی اور فارس میرب کے گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

www.kitabnagri.com

میرب نے فارس کو روکنا چاہا تو فارس نے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھ کے اسے چپ کروا دیا اور اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا نیچے کو ہونے لگا

Posted On Kitab Nagri

جب ہی دروازے پر دستک ہوئی تو فارس پیچھے ہوا اور میرب نے لمبا سانس لیا

فارس کو یاد آیا کہ وہ ناشتے کا کہہ کر آیا تھا

دروازہ ہلکے سے کھول کر فارس نے ناشتے کی ٹرالی اندر لی اور دروازہ بند کر دیا

جب تک میرا چینجنگ روم میں گھس کر دروازہ بند کر چکی تھی

میرب باہر آ جاؤ نا

نہیں پہلے آپ جائیں یہاں سے میں نہیں باہر نکلوں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا پروس اب میں تنگ نہیں کروں گا

فارس نے پروس کیا تو میرب نے دروازہ کھول دیا

Posted On Kitab Nagri

ابھی بچ گئی ہو جانم رات کو نہیں بچو گی

فارس اس کے گال کو نرمی سے چومتا واش روم میں گھس گیا

فریش ہو کر دونوں نے ناشتہ کیا تو میرب نے کہا

فارس آپ نے روم میں ناشتہ کیوں منگوا یا

ہم نیچے جا کر سب کے ساتھ مل کر ناشتہ کرتے

ڈیڈ صبح ناشتہ کر کے آفس کے لیے نکل گئے ہوں گے اور ممابھی اپنی کسی سوشل

ایکٹیوٹی کے لیے گھر سے جا چکی ہوں گی

www.kitabnagri.com

فارس نے میرب کو بتایا کیونکہ فارس کو گھر کی روٹین کا پتہ تھا اس لیے اس نے ناشتہ اوپر

منگوا لیا

Posted On Kitab Nagri

جس پر میرب نے اوکے کہا

اچھا تم تیار ہو جاؤ ہمیں بازار جانا ہے

بازار کیوں؟؟؟

تمہارے لیے شاپنگ کرنی ہے

اب کیا تمہیں اپنے کپڑے پہناؤں گا؟؟؟

جلدی رخصتی کی وجہ سے کوئی تیاری نہیں ہو پائی تو کیا ہوا تمہیں تمہاری ضرورت کی چیزیں تو لینی ہیں نا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس میں امی کی طرف سے اپنا سامان منگوا لوں گی شاپنگ پر پھر کبھی چلے جائیں گے

نہیں کوئی بہانہ نہیں چلے گا آج ہی جائیں گے ہم

Posted On Kitab Nagri

میرب فارس کی ضد کو جانتی تھی اس لیے ماننا پڑا



شاہنگ سے واپسی پر دونوں نے ڈنر باہر کیا اور رات 10 بجے گھر پہنچے

جس پر آئینہ بیگم نے فارس اور میرب کو سرخ نظروں سے دیکھا

میرب کو اندازہ ہو گیا تھا

فارس کی ماما سے خاص پسند نہیں کرتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام علیکم !!! ماما کیسی ہیں آپ؟؟؟

آگئی یاد تمہیں ماما کی یاد

ایک ہی رات میں بیوی کا رنگ چڑھ گیا ہے تم پر

Posted On Kitab Nagri

What happened Mom????

فارس نے غصے سے کہا

ارے کچھ نہیں بیٹا تم سارا دن ماں سے ملے نہیں نا اسی لیے ناراض ہو رہی ہیں
جہانگیر صاحب نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا
میرب میرے پاس آؤ بیٹا بیٹھو ہمارے پاس
جہانگیر صاحب نے نرمی سے میرب کو مخاطب کیا
تو وہ جہانگیر صاحب کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئی اور فارس اپنی ماما کے ساتھ
صوفے پر ان کے گلے میں باہیں ڈال کر بیٹھ گیا

آمینہ بیگم بہو کو چاہے ناپسند کرتی تھی پر فارس میں ان کی جان تھی

Posted On Kitab Nagri

چلو جاؤ ہٹو یہاں سے اب مسکے لگانے کی ضرورت نہیں ہے مجھے

آئینہ بیگم نے مصنوعی غصے سے کہا

اومائی سویٹ موم لویو

فارس کو پتہ تھا کہ اس کی ماں زیادہ دیر اس سے ناراض نہیں رہ سکتی

ہاں تو پھر ولیمے کی تقریب کے بارے میں کیا سوچا ہے جہانگیر صاحب نے فارس سے سوال کیا

www.kitabnagri.com

ڈیڈ جیسا آپ کو اور انکل ایاز صاحب کو ٹھیک لگے جب مرضی آپ ولیمے کی تقریب رکھ لیں

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بیٹا تو میں کل ہی ان سے مشورہ کرتا ہوں

اور تم آفس کب سے آرہے ہو؟؟؟؟ پھر وہ سوالیہ ہوئے تو فارس نے مسکرا کر جواب دیا
ڈیڈ ابھی تو ولیمے کی تقریب کے بعد ہم ہنی مون پر جائیں گے وہاں سے واپسی پر آفس
آؤں گا

آپ ذرا میرا ڈریم پروجیکٹ دیکھ لیجئے گا اب شادی کے بعد اتنی جلدی افس جاؤں گا تو
میری بیوی برا مان جائے گی

فارس نے شرارت سے میرب کو انکھ مارتے ہوئے کہا تو میرب کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا بیوی برا منائے گی یا تم خود نہیں جانا چاہتے

جہانگیر صاحب نے فارس کے کان کھینچتے ہوئے کہا تو سب ہنس دیے



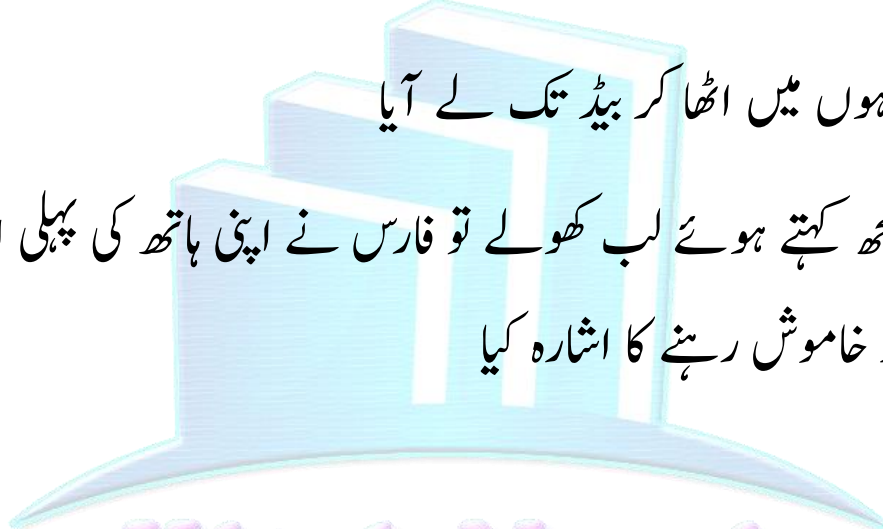
Posted On Kitab Nagri

اپنے روم میں آ کر فارس کی شرارتیں پھر عروج پر تھی

فارس میں تھک گئی ہوں پلینز تنگ مت کریں نا

اور وہ اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر بیڈ تک لے آیا

جب میرب نے کچھ کہتے ہوئے لب کھولے تو فارس نے اپنی ہاتھ کی پہلی انگلی اس کے ہونٹوں پر رکھ کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا



فارس کی آنکھوں میں میرب کو عجیب سا نشہ محسوس ہوا

www.kitabnagri.com

اسے پالینے کا جنون

میرب سہم کر نظریں جھکا گئی

میرب کو اپنا دل تیزی سے دھڑکتا محسوس ہو رہا تھا جیسے سب دیواریں توڑ کر ابھی باہر آ جائے گا

Posted On Kitab Nagri

اس وقت فارس نے محسوس کیا

میرب نے کچھ کہنا چاہا

فارس-----وہ

جی فارس کے جگر کے ٹکڑے

وہ آپ کا فون بج رہا ہے میرب بمشکل بول پائی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے یار یہ اس ٹائم کس کا فون اگیا

فارس نے ناگواری سے فون کو دیکھا تو میرب کی بہن عمارہ کا فون تھا

Posted On Kitab Nagri

ایک تو یہ سالی صاحبہ کو بھی چین نہیں آتا

سمجھتی نہیں ہیں کہ بہن کی نئی نئی شادی ہوئی ہے بڑی ہوں گی اپنے میاں کے ساتھ

خیر یہ لو بات کر لو فارس نے میرب پر اپنا بھاری وجود ہٹایا تو وہ فون لے کر ٹیرس کی جانب ہوئی

پانچ منٹ بعد کرنے کے بعد میرب نے فون فارس کی طرف بڑھایا جو فارس لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ چکا تھا



جانم کل ہم تمہارے لیے موبائل لینے چلیں گے

www.kitabnagri.com

میرا موبائل ہے تو فارس ماما کی طرف وہیں ہم لے آئیں گے

Posted On Kitab Nagri

نہیں جانم میں تمہیں تمہاری پسند کا موبائل لے کر دوں گا اور واپسی پر تم اپنے گھر والوں سے بھی مل لینا

ٹھیک ہے

فارس نے پھر سے میرب کے نازک سراپے کو اپنی آغوش میں لیا تو وہ اسے بالکل کوئی سہمی ہوئی معصوم چڑیا لگ رہی تھی فارس کی گہری نظریں اپنے وجود پر محسوس کرتے ہوئے اسے اندر تک سرسراہٹ محسوس ہوئی

اس کے پورے وجود میں سرد لہریں گردش کرنے لگی فارس کے لبوں پر ایک بار پھر سے مسکراہٹ بکھر گئی تو وہ اس کی گردن میں اپنا منہ چھپا گیا اس کے لبوں کو اپنی گردن پر سرسراتے محسوس کرتی وہ شرم سے سمٹی جا رہی تھی

اس کی کانپتے وجود کو خود میں سمائے ہوئے وہ اس پر سایہ بنا گیا

وہ جا بجا اس پر اپنی شدتوں کا لمس چھوڑ رہا تھا اپنی لبوں کو سراب کر رہا تھا



Posted On Kitab Nagri

دن پر لگا کر اڑنے لگے میرب کا رزلٹ آگیا

گریڈ لے کر پاس ہوئی A + ہمیشہ کی طرح

میرب خوشی سے نہال ہو رہی تھی اور فارس میرب کو خوش دیکھ کر صدقے واری جانے لگا

فارس میں آگے پڑھنا چاہتی ہوں۔۔۔ میرب فارس سے کہا

ضرور میری جان میں خود کل تمہارے ساتھ یونیورسٹی جاؤں گا ہم تمہارے فارم جمع کروائیں گے

خوشی سے میرب نے فارس کو گلے لگایا اور اس کے لبوں پر اپنی لب رکھے تو فارس کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

فارس جو پہلے سے بے تاب تھا اس کے لیے

Posted On Kitab Nagri

اسے پانے کے لیے ہمیشہ سے اس کی قربت کا خواہش مند تھا کہ میرب کے دل و دماغ پر
صرف میرا راج ہو جس میں وہ بہت حد تک کامیاب بھی ہو گیا تھا

شاید اسی لیے اس رشتے کو اتنا افضل مقام ملا ہے یہ دنیا کا سب سے پاک رشتہ ہے

جو میرب کو محرم کی شکل میں ملا تھا

فارس کو میرب پر بے حد پیار آیا

☆☆☆☆

آج میرب کا یونیورسٹی میں پہلا دن ہے وہ بہت خوش تھی کہ فارس نے اس سے کیا اپنا
وعدہ نبھایا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئینے کے سامنے کھڑی یونیورسٹی کے لیے تیار ہوتے ہوئے میرب نے اپنے پیچھے فارس کا
عکس دیکھا تو دھیرے سے مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

جو اسے پیچھے سے باہوں کے حصار میں لیے دل و جان سے نثار ہونے کو تھا میرب جو
مسلسل فارس کو دیکھ رہی تھی

فارس کی آواز پر ہوش میں واپس آئی

کیا ہے جانم ایسے مت دیکھو میری نیت خراب ہو گئی نا تو آج پہلے دن ہی تمہاری یونیورسٹی
سے چھٹی ہو جائے

میرب نے شرما کر نظریں جھکائیں اور اپنی تیاری مکمل کرنے لگی
اپنی بڑی بڑی آنکھوں میں کاجل ڈالتی وہ اسے مزید بے خود کرنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس دنیا میں فارس دو چیزوں کا دیوانہ ہے اور جانتی ہو وہ کیا ہے ؟؟؟؟

میرب نے نفی میں سر ہلایا تو فارس نے جواب دیا ا

ایک میرب کی معصومیت

اور دوسرے میرب کی یہ بڑی بڑی آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی بات سن کر اسے گھور کر رہ گئیں

I am ready

Let's go

اس سے پہلے کہ فارس کی نیت خراب ہوتی میرب نے چلنے کا کہا تو فارس نے چابیاں اٹھائیں اور باہر کو ہوا

میرب کو یونیورسٹی کے گیٹ پر اتار کر وہ اسے ہدایت دینے لگا کہ جب تک ڈرائیور لینے نہیں آئے گا تم یونیورسٹی سے باہر مت آنا

www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے جو حکم سرکار،، میرب نے شرارت سے کہا

اور مسکراتی ہوئی اندر داخل ہو گئی اور فارس اسے جاتے ہوئے دیکھتا رہا یہاں تک کہ وہ پس منظر سے غائب ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

آنسہ اور منزہ کے ساتھ اپنی کلاسز ڈھونڈتی ہوئی وہ بہت تھک گئی تھی آج کا سارا دن تو کلاسز ڈھونڈنے میں ہی لگ گیا تھا

تینوں کینیٹین میں بیٹھی اپنی بھوک مٹا رہی تھی جب ہی دائیں جانب کی میز پر چار پانچ لڑکے بیٹھے باتوں میں مصروف تھے جبکہ میرب نے نوٹ کیا کہ کوئی اسے مسلسل گھور رہا ہے

اس نے ایک نظر اٹھا کر دائیں جانب دیکھا تو وہ جو بھی تھا اپنی نظریں دوسری جانب کر چکا تھا

چھٹی کا وقت ہوا تو میرب ڈرائیور کے انتظار میں گیٹ کے پاس ہی کھڑی تھی جب اس نے دیکھا کہ کوئی پھر اس کے پیچھے کھڑا ہے جب اس نے مڑ کر دیکھا تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنا چہرہ دوسری جانب گھما چکا تھا

اتنے میں گارڈ نے آکر پوچھا کہ میرب آپ ہیں؟؟؟

جی،،، میرب نے ہاں میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

آپ کی گاڑی آگئی ہے

ٹھیک ہے میں آرہی ہوں کہتے ہوئے وہ گیٹ کو چل دی



میرب گھر آئی تھی اس نے سوچا کہ کیوں نہ آج فارس کے لیے میں کھانا اپنے ہاتھوں سے تیار کروں

یہی سوچ کر وہ کچن میں چلی آئی

رضیہ خالہ نے میرب کو کچن میں آتے دیکھا تو گویا ہوئی

www.kitabnagri.com

ارے چھوٹی بیگم صاحبہ آپ کیوں کچن میں آئی ہیں اگر کچھ چاہیے تھا تو مجھے بلوا لیتی ہیں

رضیہ خالہ ایک تو آپ مجھے چھوٹی بیگم صاحبہ نہیں کہیں گی کہ آپ مجھ سے بڑی ہیں

Posted On Kitab Nagri

دوسرا یہ کہ مجھے فارس کے لیے کھانا بنانا ہے تو آپ میری مدد کریں جو جو سامان میں کہتی ہوں آپ بس وہ نکال کر رکھ دیں

آپ کی مدد تو میں کر ہی دیتی ہوں بیگم صاحبہ پر
میں آپ کو بیگم صاحبہ ہی کہوں گی نہیں تو چھوٹے صاحب غصہ ہوں گے

ٹھیک ہے

آپ جلدی سے پیاز کاٹ دیں اور فرنج سے گوشت نکال دیں فارس کو بریانی اور کورمہ
پسند ہے تو میں یہی دونوں بنا لیتی ہوں میٹھے میں آپ گاجر کا حلوہ بنا لیں

www.kitabnagri.com

میرب کو تیز تیز کام کرتے دیکھ کر رضیہ خالہ نے کہا کہ،،

Posted On Kitab Nagri

بیٹا لگتا ہے آپ کو بہت اچھا کھانا بنانا آتا ہے اور دیکھو خوشبو بھی کتنی آچھی آرہی ہے
جس پر میرب کو امی کی ڈانٹ یاد آگئی اور وہ مسکرا دی

بریانی دم پر لگا دی ہے خالہ آپ دیکھ لیجیے گا میں ذرا تیار ہو لوں

ٹھیک ہے بیٹا میں دیکھ لوں گی

فارس کی گاڑی کی اواز آئی تو میرب جلدی سے نیچے کی طرف بھاگی میرب کو جلدی میں
سیڑھیاں اترتے دیکھ کر فارس کے لبوں پر مسکراہٹ اٹھ

بلو کلر کے ڈریس میں ہلکا میک اپ پہ بالوں کو طریقے سے سیٹ کیے ہیں میرب قیامت
خیز تک حد تک خوبصورت لگ رہی تھی

کیا بات ہے جناب کیا ساری بجلیاں آج ہی گرانے کا ارادہ ہے ہم پر؟؟؟ فارس کو نے
شرارت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

میرب مسکرا دی

آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لیے کھانا لگاتی ہوں

کھانا رضیہ خالہ سے کہو وہ لگا دیتی ہیں

آپ میرے ساتھ روم میں آو اور میرے کپڑے نکال دو میں فریش ہو لوں

ٹھیک ہے فارس

فارس کی آنکھوں کا اشارہ سمجھ کر وہ اس کے پیچھے روم کی جانب چل دی

روم میں آتے ہی فارس نے دروازہ بند کیا اور میرب جو کپڑوں کی الماری میں سرگھسائے

فارس کے لیے کپڑے آرام دہ کپڑے نکال رہی تھی

www.kitabnagri.com

اچانک فارس کے قریب آنے پر چونک گئی

فارس نکال رہی ہوں کپڑے تھوڑا صبر تو کریں

ارے جگر کے ٹکڑے صبر ہی تو نہیں ہوتا تمہیں دیکھ کر فارس نے ایک جھٹکے سے

میرب کو اپنی طرف کھینچا تو وہ کٹی پتنگ کی طرح فارس کے سینے سے آ لگی

Posted On Kitab Nagri

میرب نے اپنے نازک ہاتھ فارس کے مضبوط سینے پر رکھ کر پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کی فارس جو اس کے لبوں کو بے اختیار چوم رہا تھا میرب قید پنچھی کی طرح فارس کی قید میں پھڑپھڑا رہی تھی

فارس نے اپنی شدت کے بعد میرب کے لبوں کو آزاد کیا تو میرب نے سکھ کا سانس لیا

فارس میں نے آپ کے لیے پسند کا کھانا بنایا ہے میرب نے فارس کا دھیان بٹانے کے لیے کہا تو فارس گویا ہوا



ارے جانم تم نے کیوں بنایا کھانا تم یونیورسٹی سے آکر آرام کیا کرو کیونکہ پھر رات کو میں نے تمہیں تنگ کرنا ہوتا ہے

فارس نے شرارتا کہا

فارس آپ باز آ جائیں

Posted On Kitab Nagri

میرب اپنی مصنوعی گھوری ڈال کر فارس کو دیکھا تو وہ ہنستے ہوئے واش روم میں گھس گیا



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

حنان مجھے وہ لڑکی ہر صورت میں میرے بیٹے کی زندگی سے باہر چاہیے میں اس دو ٹکے کی لڑکی کو کبھی بھی اپنی بہو کے روپ میں قبول نہیں کروں گی

آئینہ بیگم جو فون پر کسی سے محو گفتگو تھی اچانک دروازے کی دستک پر چونک گئی

آجائیں آئینہ بیگم نے اجازت دی

بڑی بیگم صاحبہ آپ کی کافی

رضیہ ہاتھ میں کافی کا کپ لیے کھڑے تھی

رکھ دو اور جاؤ یہاں سے

آئینہ بیگم نے غصے سے کہا تو رضیہ بھی کافی کا مگ رکھ کر فوراً باہر نکل گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو میں کیا کہہ رہی تھی وہ پھر سے اپنی فون کی جانب متوجہ ہوں

جتنا جلدی ہو سکے اسے میرے بیٹے کی زندگی سے باہر نکالو تمہیں تمہاری منہ مانگی قیمت مل جائے گی

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف سے اطمینان بخش جواب پا کر آئینہ بیگم نے فون رکھ دیا اور خود سے ہم
کلام ہوئی

تمہیں کیا لگا تھا تم اتنی آسانی سے میرے بیٹے کو مجھ سے دور کرو گی اور میں تمہیں """"
کچھ نہیں کہوں گی تمہیں تو میں ایسی سزا دوں گی کہ تم ساری زندگی نہیں بھولوں گی



تو نے کل اتنی پی ہوئی تھی تجھے اپنا بھی ہوش نہیں تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علی اور فدا نے حنان کو بغور دیکھا
جو آج کل سے بالکل مختلف نظر آرہا تھا

جو کہ فدا اور علیم کو بے بسی سے دیکھ رہا تھا اور وہ دونوں حنان کو سمجھانے کی ناکام
کوشش کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

یار میرا کہنا مان لو تو اس کام میں ہاتھ مت ڈال

دو لوگوں کے درمیان لڑائی کروانا خاص کر میاں بیوی کے درمیان لڑائی کروانا شیطان کا کام ہے

تو ہم کون سا انسان ہیں؟؟؟؟ حنان کا شیطانی قہقہہ بلند ہوا

اس کی ماں اچھی خاصی رقم دے رہی ہے اتنی قیمت کہ ہماری اگلی زندگی سکون سے گزرے گی

حنان نے علیم اور فدا کو مطمئن کرنا چاہا جو کسی بھی صورت مطمئن نہیں ہو رہے تھے

عجیب تماشہ ہو تم دونوں بھی قسم سے اتنی سی بات کے لیے تم دونوں عجوبی شکل بنا کر میرے سامنے کھڑے ہو

www.kitabnagri.com

چلو اب اگلے مشن کے لیے تیاری کرتے ہیں

حنان نے علیم اور فدا کو کہا تو دونوں حنان کے ساتھ چل دیے

Posted On Kitab Nagri



فارس میں مہما کی طرف چلی جاؤں میرب نے فارس سے اجازت چاہی
ہاں جانم ضرور چلی جاؤ

نہیں میرا مطلب ہے کہ دو چار دن رہنے کے لیے چلی جاؤں

فارس جو لیپ ٹاپ میں سر دیے آفس کا کام دیکھنے میں مصروف تھا
فورا سے میرب کی طرف متوجہ ہوا

www.kitabnagri.com

نہ جانم اتنا ظلم مت کرو،،، تمہارے بغیر میں کیسے رہوں گا

تم بالکل نہیں جا رہی مجھے چھوڑ کر

میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جا رہی

Posted On Kitab Nagri

فارس میں تو بس دو چار دن رہنے کے لیے کہہ رہی ہوں

مما بھی یاد کر رہی تھی آج اور تالش بھی

تو جانم میں تمہیں سنڈے کو لے جاؤں گا نہ ملوانے پر پلیز مجھ سے دور ہونے کی بات مت
کیا کرو

فارس نے میرب کو سینے سے لگا لیا تو میرب نے بھی اگے کوئی بحث کرنا مناسب نہ سمجھا



ماشاء اللہ میری بیٹی آئی ہے نویدہ بیگم اپنی بیٹی کو دیکھ کر خوشی سے نہال ہوئی

تو ایاز صاحب نے آگے بڑھ کر فارس کو گلے لگایا اور میرب کے سر پر ہاتھ رکھ کر ڈھیر

www.kitabnagri.com

ساری دعائیں دیں

آپی آپ کتنے دن کے لیے آئی ہیں تالش نے بہن سے سوال کیا تو میرب نے سوالیہ

نظروں سے فارس کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

نویدہ بیگم میرب کو فارس کی طرف دیکھتے ہوئے دیکھ چکی تھی اسی لیے جلدی سے بولی
طالش بیٹا تم ادھر آؤ میرے ساتھ کچھ سامان منگوانا ہے آپنی اور بھائی آج ہمارے ساتھ
کھانا کھائیں گے

سارا دن اپنی ماما، پاپا اور بھائی کے ساتھ گزارنے کے بعد رات کو میرب اور فارس گھر
کی طرف چل دی



گھر آتے ہی فارس نے پھر سے میرب کو اپنی باہوں کے حصار میں لیا میرب کے جسم و
جان سے عجیب سا شور اٹھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

اس کے شرم سے کانپتے وجود کو وہ اپنی باہوں میں اٹھائے بیڈ پر لے آیا اور اس کی گردن
پر جھکتے ہوئے خود کو سیراب کرنے لگا فارس نے نظر اٹھا کر میرب کے چہرے کو دیکھا تو
میرب کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ مسکراہٹ فارس ہمدانی کے تمام تر جذبات جگا چکی تھی اور میرب نے بھی خود کو فارس کے حوالے کر دیا

کیونکہ فارس تو سراپہ عشق تھا ٹوٹ کر محبت کرنے والا میرب کی بھی اب یہی تمنا تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ اب عمر بھر فارس کی ہی ہو کر رہے

فارس اسے اپنی باہوں کے حصار میں لیے نیند کی وادی میں چلا گیا تھا اور میرب نے مسکرا کر اپنا سر فارس کے سینے پر رکھ دیا

رات کے جانے کس پہر میرب کا موبائل بجا میرب بہت گہری نیند میں تھی اسے موبائل کا کوئی ہوش نہیں تھا

مسلسل بجتے فون نے فارس کی نیند میں خلل پیدا کیا تو فارس نے ہاتھ بڑھا کر فون اٹھا لیا اس سے پہلے کہ فارس ہیلو بولتا

اگلی جانب سے مردانہ بھاری آواز سن کر خاموش ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

میرب جان کیسی ہو؟؟ تم تو بہت بے وفا نکلی محبت کے دعوے مجھ سے کیے اور شادی
اس امیرزادے سے

الفاظ تھے یا کوئی خنجر جو فارس کو اپنے سینے میں پیوست ہوتے محسوس ہوے

تم کچھ بول کیوں نہیں رہی؟؟؟ کیا تمہارا شوہر تمہارے پاس ہے
اچھا میں سمجھ گیا تم ایسا کرنا صبح جلدی یونی آ جانا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے

یہ کہہ کر دوسری جانب سے کال کاٹ دی گئی فارس کو جیسے اپنے سماعتوں پر یقین نہیں
ہو رہا تھا

ابھی تو اس کی دنیا بسی تھی ابھی تو خوشیوں نے اس کے آنگن میں ڈیرے ڈالے تھے
یہ سب کیا ہو گیا وہ خود سے کہتے ہوئے میرب کے ساتھ اٹھ بیٹھا اور ٹیرس پر چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

نیند فارس سے میلوں دور جا چکی تھی وہ اپنی سوچ کی نفی کر رہا تھا مگر وہ کال میں موجود شخص کے الفاظ بار بار آکر فارس کی سماعتوں سے ٹکرائے جو فارس کو شدید غصہ دلا رہے تھے

یہ شک کا وہ پہلا بیج تھا جو حنان احمد نے فارس کے دل میں بویا تھا

ساری رات فارس نے کمرے میں ٹہلتے گزار دی صبح فجر کے وقت میرب کی آنکھ کھلی تو فارس کو جاگتا دیکھ کر چونک گئی

فارس اپ آج اتنی جلدی اٹھ گئے؟؟؟

میرب نے فارس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر سوال کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا ہے آپ سوئے ہی نہیں پوری رات

کیا بات ہے فارس

کوئی پریشانی ہے کیا؟؟؟ میرب نے تڑپ کر فارس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا فارس نے خود کو

نارمل رکھتے ہوئے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

نہیں جانم ایسی کوئی بات نہیں ہے تم پریشان مت ہو بس تھوڑا سر میں درد تھا اسی لیے
ٹھیک سے نیند نہیں آئی

تو آپ مجھے اٹھا دیتے میں آپ کو چائے کے ساتھ پین کلو دے دیتی
فارس آپ بھی حد کرتے ہیں اچھا آپ ادھر آئیں یہاں بیڈ پر بیٹھیں
میں آپ کے لیے ناشتہ اور میڈیسن لے کر آتی ہوں یہ کہہ کر میرب فوراً کچن کو بھاگی
میرب ناشتہ لے کر آئی تو فارس گویا ہوا
میرب تم تیار ہو جاؤ یونی کے لیے تمہیں دیر ہو رہی ہے
فارس میرب کے چہرے پر کچھ تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا پر اسے وہاں پر کوئی تاثر
نظر نہیں آیا
جس میں بے وفائی کا کوئی عنصر موجود ہو

Posted On Kitab Nagri

نہیں فارس میں آج چھٹی کروں گی آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسی لیے میرا جانے کو
دل نہیں کر رہا میرب نے فوراً کہا

نہیں جانم تمہیں چھٹی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ٹھیک ہوں اور میں بھی ناشتہ کر
کے آفس جا رہا ہوں تم تیار ہو جاؤ میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں
واپسی پر ڈرائیور کو بھیج دوں گا

ٹھیک ہے کہتے ہوئے میرب اپنے کپڑے نکال کر واش روم کو ہوئی



www.kitabnagri.com

فارس آپ کیوں آگئے ڈرائیور کو بھیج دیتے میرب یونی سے نکلی تو سامنے فارس کو کھڑے
پایا

ویسے ہی جانم میں فری تھا تو سوچا آج خود لے لوں اور تمہیں لانچ بھی باہر کروالوں گا

Posted On Kitab Nagri

دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے ریستورنٹ میں لپچ کرنے کے بعد فارس نے گاڑی آئس کریم پارلر کے سامنے روکی

کون سی آئس کریم کھاؤ گی؟؟؟ فارس نے میرب سے پوچھا چاکلیٹ آئس کریم اوکے کہتے ہوئے فارس آئس کریم لینے چل دیا تو میرب اپنے موبائل میں مگن ہو گئی چند ہی لمحوں میں میرب کا فون بجا ان ناؤن نمبر سے تو میرب کال ریسیو نہیں کرتی تھی پھر سوچا کوئی ضروری کام نہ ہو سوچتے ہوئے اس نے فون اٹھا لیا ہیلو میرب کیسی ہو؟؟؟ اگلی طرف کی اواز سن کر میرب کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں کون ہو تم؟؟؟ میرب نے سوال کیا

تمہارا عاشق جان من----- دوسری جانب سے فوراً جواب موصول ہوا

یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم گھٹیا انسان؟؟؟ فارس کو آتے دے کر میرب نے کال کاٹ دی اور اپنے چہرے کو نارمل کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

یہ لوجانم تمہاری چاکلیٹ آئس کریم فارس نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے آئس کریم میرب کو پکڑائی پر اس کے چہرے پر پریشانی کی آثار دیکھ کر فارس بولا

کیا ہوا جانم؟؟؟

کوئی بھوت دیکھ لیا ہے کیا

نہیں تو

پھر اتنی پریشان کیوں ہو

نہیں میں پریشان نہیں ہوں

چلو تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں میرب نے خود کو ریلیکس کیا اور فارس کے کندھے پر اپنا سر رکھ دیا

اب تو روز میرب کو ان ناؤن نمبر سے کال آنے لگی وہ شخص ہر روز نمبر بدل بدل کر میرب کو تنگ کرنے لگا

میرب بہت پریشان تھی اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کریں

کیا مجھے فارس کو یہ سب بتا دینا چاہیے کیا میرب خود سے ہی بڑبڑا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

فارس کو مجھ پر یقین کرنا ہی ہو گا میں بیوی ہوں ان کی اور وہ میرے محافظ ہیں
میرب اپنے ہی خیالوں میں گم تھی اور فارس جو پانچ منٹ پہلے ہی آفس سے آکر صوفے
براجمان ہوا تھا میرب کو کسی گہری سوچ میں ڈوبے دیکھ رہا تھا
گلا کھنگارنے کی آواز پر میرب نے چونک کر پیچھے دیکھا فارس آپ کب آئے
جب آپ اپنے خیالوں میں گم تھی فارس نے لہجہ نرم کرتے ہوئے جواب دیا
میرب کا یوں خیالوں میں کھونا فارس کو شک میں مبتلا کر گیا تھا میں آپ کے لیے کھانا لاتی
ہوں میرب کچن کو چل دی میرب کا فون بیڈ پر پڑا تھا زور زور سے چیخ رہا تھا اور میرب
کچن میں مصروف تھی فارس نے یس کا بٹن دبا کر فون کان سے لگایا تو اگلی جانب وہی آواز
سن کر چونک گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کرتی ہو میری جان کب سے تمہارے فون کا انتظار کر رہا ہوں اور تم ہو نو لفٹ کا بوڈ
ہی لگے رہتی ہو فارس کا دل چاہا اگلا بندہ سامنے ہو اور وہ اس کا قتل کر دے
فارس نے فون کان سے ہٹا کر اسے ایسے گھورا جیسے ابھی فون میں گھس کر اسے مار دے گا

Posted On Kitab Nagri

دروازے کا ناب گھما کر میرب اندر داخل ہوئی تو فارس نے فون جلدی سے واپس رکھ دیا
اور واش روم میں گھس گیا

دس منٹ واش روم میں گزارنے کے بعد وہ باہر نکلا اور پھر کمرے سے ہی باہر نکل گیا
فارس پوری رات گھر نہیں آیا

میرب کا پریشانی سے برا حال تھا وہ پوچھتی بھی تو کس سے فارس کا خون بند جا رہا تھا اور وہ
اس کے کسی دوست کو بھی نہیں جانتی تھی

کمرے میں ٹہل ٹہل کر چکر لگاتے لگاتے میرب کو بھی چکر آنے لگے تھے

پتہ نہیں کہاں چلے گئے ہیں سوچتے سوچتے میرب صوفے پر نیم دراز ہو کر لیٹ گئی اور
پھر بیٹھے بیٹھے صوفے پر نہ جانے کب میرب کی آنکھ لگ گئی



Posted On Kitab Nagri

فارس تو غلط سوچ رہا ہے یار میرب بھابھی ایسی نہیں ہے وسیم نے فارس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جو گاڑی کے بونٹ پر بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا اور سگریٹ کے ساتھ ساتھ اس کا دل بھی جل رہا تھا

ا میں نے خود فون ریسیو کیا ہے اس کا اور تو کہہ رہا ہے کہ وہ ایسی نہیں ہے

یار کبھی کبھی آنکھوں دیکھا اور کانوں سنا بھی غلط ہوتا ہے ہو سکتا ہے تجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہو تو ایک دفعہ بھابی سے بات تو کر کے دیکھ ہو سکتا ہے جو تو سوچ رہا ہے وہ غلط ہو

فارس بنا کوئی جواب دیے وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

صبح کے پانچ بجے فارس کمرے میں واپس آیا اور میرب کو صوفے پر سوتا دیکھ کر خود بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں لیٹ گیا کمرے میں آہٹ محسوس کر کے میرب کی آنکھ کھلی

فارس کو بیڈ پر لیٹا دیکھ کر میرب فوراً اس کے پاس آئی اور فارس جو اپنا داہنا بازو اپنی آنکھوں پر رکھے لیٹا تھا میرب کی آواز پر بازو ہٹا کر اسے دیکھا

فارس آپ کہاں چلے گئے تھے اور آپ کا فون بھی بند تھا فارس نے کسی بھی بات کا جواب نہیں دیا اور کروٹ بدل کر سو گیا

میرب کا دل بند ہونے لگا

اس کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا میرب ساکت سی بیڈ کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گئی اور کتنی ہی دیر فارس کے چہرے کو دیکھتی رہی جو آتے ہی فوراً سو گیا تھا جیسے بہت سالوں کی مسافت طے کر کے آیا ہو

www.kitabnagri.com

میرب کی آنکھوں سے مسلسل آنسو رواں تھے صبح سے دوپہر اور دوپہر سے رات ہو گئی پر وہ نہ اٹھا

ناہی میرب یونی گئی اور نہ ہی فارس آفس گیا انہیں بس فکر تھی اپنی دنیا بچانے کی، اپنی محبت پانے کی

Posted On Kitab Nagri

رات آٹھ بجے فارس نے آنکھیں کھولی کچھ دیر چھت کو گھورتا رہا پھر میرب کو اپنے پاس کرسی پر بیٹھا دیکھ کر چونک گی

میرا فارس کو آنکھیں کھولے دیکھ کر اس کی جانب آگے بڑھی تو فارس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا فارس کو اپنا سر بہت باری محسوس ہو رہا تھا

جیسے منوں بوجھ اس کے سر پر ہو

میرب نے آگے بڑھ کر فارس کے ہاتھ چومے

فارس کیا بات ہے آپ مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے کیا مجھ سے ناراض ہیں کیا کوئی مجھ سے غلطی ہو گئی ہے؟؟؟؟

Kitab Nagri

میرب تڑپ رہی تھی کہ وہ اس سے بات کیوں نہیں کر رہا اس سے بتائے تو سہی کہ اس کا قصور کیا ہے آخر کس جرم کی سزا دے رہا ہے وہ خاموش رہ کر

غلطی تم نے نہیں کی میرب غلطی مجھ سے ہوئی ہے

Posted On Kitab Nagri

فارس نے بس اتنا ہی کہا یہ وہ الفاظ تھے جو میرب کی سماعتوں سے ٹکرائے تھے اور
میرب کو اپنے دل کے ٹکڑے ہوتے محسوس ہوئے تھے



پچھلے ایک ہفتے سے فارس نے میرب سے بات نہیں کی تھی میرب کو اپنا وجود کانٹوں پر
لوٹا محسوس ہو رہا تھا وہ کمرے میں بھی کم ہی آتا تھا
آج بھی وہ کمرے میں آیا، اپنے کپڑے نکالے اور تیار ہو کر پھر سے باہر نکل گیا میرب
اس سے بات کرنا چاہتی تھی اس سے پوچھنا چاہتی تھی کہ کیا قصور ہے اس کا
کیا غلطی کی ہے میں نے؟؟؟

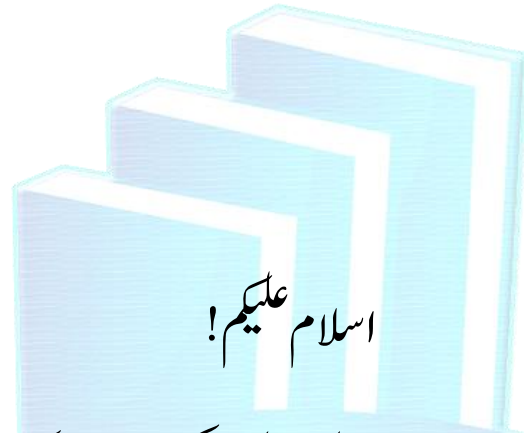
www.kitabnagri.com

میرب کو تو اندازہ بھی نہیں تھا کہ فارس کے دل میں کیا وہم پل رہا ہے آئینہ بیگم بیٹے
اور بہو کے درمیان اتنی خلش دیکھ کر بہت خوش تھی
وہ خوش تھی کہ ان کا پلان ورک کر گیا ہے

Posted On Kitab Nagri

میں جلد ہی تمہیں اس گھر سے اور اپنے بیٹے کی زندگی سے نکال باہر کروں گی
تمہیں کیا لگا تھا تم میرے بیٹے اور اس گھر پر قبضہ کر لو گی کبھی نہیں میرے جیتے جی ایسا
کبھی نہیں ہوگا

آئینہ بیگم دل ہی دل میں مسرور ہو رہی تھی



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیا قصور تھا میرا فارس جو آپ مجھے اپنی محبتوں کا عادی بنا کر بیگانہ ہو گئے ہیں
دو آنسو میرب کی آنکھوں سے ٹوٹ کر گال پر آگرے اور پھر نہ جانے کتنے آنسو
گرتے چلے گئے

میرب کو کوئی ہوش نہیں تھا وہ ہر چیز سے بیگانہ ہوتی گئی اپنے کمرے میں بیٹھی زار و قطار
آنسو بہا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ داڑھیں مار مار کر روے اور پھر میرب کی چیخیں پورے کمرے
میں گونجنے لگیں

روتے روتے میرب کب ہوش و ہواس سے بیگانہ ہوتی گی اسے کچھ پتہ نہ چلا

Posted On Kitab Nagri

اچانک فارس کمرے میں آیا تو میرب کو زمین پر بے سدھ لیٹے دیکھ کر حیران ہو گیا اور
بھاگتا ہوا میرب کے پاس آیا

اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو فارس نے دیکھا کہ میرب بخار میں تپ رہی ہے اور آنسو
اس کی پلکوں پر جمے ہوئے ہیں

فارس نے اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لٹایا اور زور سے چلایا
رضیہ خالہ ڈاکٹر کو فون کریں اور جلد آنے کا کہیں اور آپ ایک برتن میں ٹھنڈا پانی لا
کر دیں اور ساتھ ایک رومال

Kitab Nagri

رضیہ خالہ فوراً فارس کے حکم کی تعمیل میں لگ گئی یہ لیجیے چھوٹے صاحب

کیا ہوا چھوٹی بیگم صاحبہ کو؟؟؟

کچھ نہیں ہوا آپ جائیں یہاں سے پ

Posted On Kitab Nagri

فارس غصے سے دھاڑا تو رضیہ خالہ فوراً باہر نکل گئی فارس ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرنے لگا تو کچھ دیر بعد میرب نے اپنی نیم بے ہوش آنکھیں کھولیں اور پھر بند کر لی اس کا سر بہت بھاری ہو رہا تھا

ڈاکٹر نے دروازے پر دستک دی تو فارس نے اگے بڑھ کر دروازہ کھولا اور ڈاکٹر کو آگے آنے کی جگہ دی

ڈاکٹر میرب کو چیک کر رہا تھا جو تھوڑی دیر بعد گویا ہوا

ان کو بخار زیادہ ہے اس لیے انجیکشن نہیں لگا سکتے اور انہوں نے بہت زیادہ سٹریس لیا ہے جس کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی ہیں

میں نے کچھ میڈیسن لکھ دی ہے آپ ان کو باقاعدگی سے دیں اور کسی بھی بڑی پریشانی سے ان کو دور رکھیں ورنہ ان کا نروس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا ہے

ڈاکٹر نے انہیں ہدایت دی اور اجازت چاہی

رضیہ خالہ جلدی سے ڈاکٹر صاحبہ کو دروازے تک چھوڑ کر آئیں اور خان بابا کو بھیج کر یہ میڈیسن منگوا لیں

Posted On Kitab Nagri

فارس نے ملازمہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا اور فوراً آ کر کرسی بیڈ کے قریب کھینچ کر پھر سے میرب کو پٹیاں کرنے لگا

جب میرب کا جسم کچھ ٹھنڈا ہوا تو اس نے غنودگی کے عالم میں آنکھیں کھولیں جب ارد گرد کے ماحول سے مانوس ہوئی تو فارس کو اپنے پاس پڑی کرسی کی پشت سے سر ٹکائے ہوئے دیکھا تو بڑھ کر فارس کا ہاتھ تھام لیا

جس پر فارس کی آنکھ کی کھلی

فارس ----

میرب نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں فارس کو پکارا

تمہیں آرام کی ضرورت ہے تم آرام کرو

فارس نے نرمی سے میرب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

میرب کو بہت دکھ ہوا اس نے پچھلے کچھ دنوں سے صبح سے کھانا بھی نہیں کھایا تھا
میں تمہارے لیے سوپ بھجواتا ہوں پی لینا
فارس کہتے ہوئے باہر نکل گیا



میرب کے موبائل پر میسج پہ میسج آ رہے تھے اور وہ واش روم میں تھی فارس نے میرب
کا بیڈ پر پڑا موبائل اٹھایا اور میسج کھولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

I love u Merab ..

I can't live without you

Plz come back soon

I'm waiting for you

Posted On Kitab Nagri

میسیج پڑھتے پڑھتے فارس کے دماغ کی رگیں پھٹنے کو تھی اس نے موبائل دیوار پر مارا جو ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا اور فارس غصے سے بھرا کمرے سے نکل گیا

میرب واش روم سے نکلی تو فارس کو نہ پا کر پھر پریشان ہو گئی

سامنے دیوار کے پاس دیکھا تو اس کا موبائل کرسیوں کی صورت میں زمین پر پڑا تھا میرب حیران تھی کہ فارس نے اس کا موبائل کیوں توڑا ہے

میرب بجھے دل کے ساتھ یونہی چلی گئی یونی جا کر بھی اس کے دل کو سکون نہیں آیا

نہ اس نے اپنی دوستوں سے ٹھیک سے بات کی اور نہ ہی اپنے اور فارس کے درمیان بڑھتی رنجشوں کا کسی کو بتایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ میرب چاہتی تھی کہ جو بھی معاملہ ہے وہ دونوں مل کر حل کر لیں

مگر حل کیسے کریں فارس اس کی بات سنے تب نہ

Posted On Kitab Nagri



چھوٹی بیگم صاحبہ آپ کے پایا آئے ہیں میرب اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب رضیہ خالہ نے آکر اطلاع دی

میرب خوشی سے اچھل پڑی وہ سچ میں اپنی ماما پاپا کو بہت مس کر رہی تھی
پر فارس کے موڈ کی وجہ سے کچھ کہنا سکی

آپ چلیں میں آرہی ہوں میرب خوشی خوشی نیچے ائی اپنے پاپا سے ملی
ایاز صاحب نے پیار سے اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھا تو میرب کی آنکھیں بھیگ گئی
یہ کیا بیٹا اٹپ رو کیوں رہی ہیں؟؟؟؟
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں پاپا بہت دنوں سے آپ سے ملی نہیں اس لیے دل بھر آیا میرب نے اپنے پاپا کو بہلانا چاہا مگر بچے یہ بھول جاتے ہیں کہ ماں باپ اولاد کی پریشانی ان کے چہرے سے

Posted On Kitab Nagri

پہچان لیتے ہیں چاہے زبان سے نہ بھی بتائیں تو ان کو پتہ چل جاتا ہے کہ ان کی اولاد تکلیف میں ہے

بابا ماما کیوں نہیں آئی؟؟؟ میرب اپنے سوال کیا

ارے بیٹا میں تو آفس سے سیدھا تم سے ملنے چلا آیا اسے تو بتا کر بھی نہیں آیا ورنہ وہ ضرور آتی تم سے ملنے

ابھی وہ باتیں کر رہے تھے کہ فارس اندر داخل ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے ایاز صاحب کو دیکھ کر وہ رکا نہیں میرب نے شکوہ کناں نظروں سے فارس کو دیکھا جو ان کے پاپا سے ملا بھی نہیں اور اپنے روم میں چلا گیا

بیٹا فارس کو کیا ہوا ہے کیا وہ ہم سے ناراض ہے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں پایا تھکے ہوئے ہوں گے آج کل کسی ڈیل کی وجہ سے بہت پریشان ہیں
یہ بات تو میرب کو بھی ہضم نہیں ہو رہی تھی کہ فارس نے اس کے پایا کے ساتھ ایسا
سلوک کیا ہے

ایاز صاحب ساری سیچویشن کو سمجھ گئے اس لیے میرب کو کہا کہ میں چلتا ہوں بیٹا
انشاء اللہ پھر آؤں گا

میرب نے بھی اب انہیں رکنے کا نہیں کہا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کے پایا کے
ساتھ مزید بد سلوکی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایاز صاحب باہر کو گے میرب اپنے کمرے کو

جہاں فارس موجود تھا میرب نے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا جس پر فارس نے چونک کر
دروازے کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا حرکت تھی فارس؟؟؟؟ میرب نے سوال کیا
فارس نے انجان بنتے ہوئے جواب دیا کون سی حرکت؟؟؟

میرب کا منہ حیرت سے کھلا کا کھولا رہ گیا
یہی جو آپ نے نیچے کیا ہے کہ اٹپ کے گھر میں مہمانوں کے ساتھ یہی سلوک کیا جاتا
ہے

میرب میرا دماغ پہلے بہت خراب ہے میرے منہ مت لگو
بہتر یہی ہے کہ تم یہاں سے چلی جاؤ

www.kitabnagri.com

نہیں جاؤں گی میں آج آپ مجھے ہر بات کا جواب دیں گے بہت سہ لیا میں نے آپ کا
یہ رواہ

میری جان پر بنی ہوئی ہے فارس آپ میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں م

میرب نے فارس کی شرٹ کا کالر پکڑتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

فارس نے میرب کے ہاتھوں کو جھٹکا اور پیچھے سے اس کے بالوں میں ہاتھ ڈالتا ہوا اس کے سر کو جھٹکا دیتے ہوئے

بولا کہ ---

یہ تم مجھ سے پوچھ رہی ہو کہ تم نے کیا کیا ہے ذرا سی بھی شرم نہیں ہے تم میں میرب جو آنکھوں میں حیرت لیے فارس کو دیکھ رہی تھی دنگ رہ گئی ہاں مجھے نہیں پتہ کہ میں نے کیا کیا ہے آپ بتا دیں مجھے بتائیں میں نے ایسا کیا کر دیا ہے جس کی وجہ سے آپ مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں ایاز صاحب جو اپنا موبائل صوفے پر بھول گئے تھے واپس لینے آئے تو اوپر کمرے کی جانب سے آوازوں کی وجہ سے نہ چاہتے ہوئے بھی کمرے کو چل دیے

ہلکا سا ناب گھما کر دیکھا تو فارش جو میرب کو بالوں سے پکڑے کھڑا تھا ایاز صاحب کے تو ہوش ہی گم ہونے کو تھے

Posted On Kitab Nagri

فارس کی باتیں سن کر چونک گئے تم نے میرے ساتھ دھوکا کیا میرب

میں نے اپنی محبت اپنی چاہت سب کچھ تم پر لٹا دیا اور تم میرے ساتھ اٹھ کے بے وفائی کرتی ہو جب تم کسی اور کو پسند کرتی تھی تو میرے ساتھ شادی کیوں کی تم ایک کریکٹر لیس لڑکی ہو



فارس کی باتیں سن کر میرب کا دل کیا زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے
فارس کا آخری جملہ سن کر ایاز صاحب نے دھڑم سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا
میرب بھاگ کر باپ کے گلے لگ کر رونے لگی

www.kitabnagri.com

فارس----

ایاز صاحب سے غصے سے فارس کو پکارا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کی کریکٹر پر سوال اٹھانے کی

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب جو بیٹی کی اذیت دیکھ کر تڑپ گئے تھے ہمت کر کے فارس کی جانب ہوئے
اور سوالیہ ہوئے

کیوں کیا ہیں تم نے میری بیٹی کی کریکٹر پر سوال
میری بیٹی حضرت مریم کی طرح پاک ہے اور تمہاری اتنی ہمت کہ تم اس کے کردار پر
سوال کرو

ایاز صاحب کو طیش میں آتے دیکھ کر میرں آگے بڑھ گئی

پاپا آپ بیٹھیں میں بات کرتی ہوں ان سے فارس ایسا کچھ نہیں ہے ہماری محبت کی قسم
اب ایسا کچھ نہیں ہے

اپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میری بات سنیں

جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا کچھ بھی نہیں ہے میرا کسی سے کوئی تعلق نہیں ہے میں
صرف آپ سے محبت کرتی ہوں صرف اور صرف آپ سے

Posted On Kitab Nagri

میرب التجائیہ نظروں سے فارس کو دیکھ رہی تھی جس پر میرب کی کسی بات کا کوئی اثر
نہیں ہو رہا تھا میرب فارس کی طرف بڑھی تو فارس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک
دیا

دور ہٹو

دور رہو مجھ سے

میں کہہ رہا ہوں دور ہٹو مجھ سے

میرب تڑپ کر رہ گئی

ایاز صاحب نے اپنی بیٹی کی تڑپ دیکھی نہ گئی اور آگے بڑھ کر اسے تھام لیا

ایاز صاحب نے فارس کے چہرے کے تاثرات دیکھے تو ان کی جانب کو ہوا مگر اس سے

www.kitabnagri.com

پہلے ہی ان تک آتا

فارس نے ہاتھ کے اشارے سے وہیں روک دیا

یہ سب کیا ہے میرب بیٹا یہ سب کیا ہے ???

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب نے شفقت سے بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھا میرب نے اپنے باپ کو دیکھا اور ان کے سینے سے لگی رونے لگی

میرب بیٹا آپ اتنا کچھ کیوں سہ رہی ہیں ابھی آپ کا باپ زندہ ہے مرا نہیں

انہوں نے فارس کو گھور کر کہا

کیوں میری جان میں میں باپ ہوں تمہارا اتنی محبت سے پالا ہے میں نے تمہیں کیا اس لیے پالا اتنی محبت سے کہ

بد تمیز، بے حس انسان سے دھتکارے کھاؤ جس کی محبت کے سارے دعوے جھوٹے تھے

یہ انسان تمہارے قابل نہیں ہے بیٹی

www.kitabnagri.com

جسے نہ تم سے محبت ہے نہ تمہاری کوئی عزت کی پرواہ ہے

فارس جو یہ سب سن رہا تھا اب ایاز صاحب کے روبرو کھڑا تھا

لے جائیں اپنی بیٹی کو ابھی اور اسی وقت

میں اس کی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتا

Posted On Kitab Nagri

نہیں پایا میں نہیں جاؤں گی یہاں سے یہ میرا گھر ہے میرے شوہر کا گھر ہے میں فارس
کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گی

میرب اپنے باپ کے سینے سے لگی تڑپ تڑپ کر کہہ رہی تھ
میرب کی باتوں کا فارس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا

کس گھر کو اپنے شوہر کا گھر کہہ رہی ہو
وہ شوہر جو تمہیں دھکے دے کر یہاں سے نکال رہا ہے
ایاز صاحب نے بیٹی کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تو میرب اور بہت زیادہ پھوٹ پھوٹ
کر رو دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اے کاش میں نے اپنی بیٹی کا یہاں رشتہ نہ کیا ہوتا

لے جائیں اپنی بدکار بیٹی کو یہاں سے کیونکہ اس جیسی عورت کا میرے گھر میں کوئی مقام
نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

فارس غصے سے چلایا تو ایاز صاحب بھی داڑے

تمہاری ذہنیت کا مجھے پہلے پتہ چل جاتا تو میں کبھی بھی اپنی پھول جیسی بچی تمہارے
حوالے نہ کرتا۔

چلو بیٹا ایاز صاحب میرب سے گویا ہوئے

چلو یہاں سے، جہاں میری بیٹی کی عزت پر حرف آئے

میری بیٹی کا رتبہ کم ہو میں ایسے گھر پر لعنت بھیجتا ہوں ایاز صاحب میرب کے چہرے کو
چھوتے اس سے پیار سے سمجھانے لگے

میرب بیٹا میں تمہیں یہاں کسی بھی قیمت پر بھی نہیں چھوڑ کر جاؤں گا تم ابھی چلو

www.kitabnagri.com

میرے ساتھ

نہیں پایا میں نہیں جاؤں گی میرب لڑکراتے قدموں سے فارس کے پاس واپس دوڑی

دور رہو مجھ سے

فارس چلایا

Posted On Kitab Nagri

میرب نے نفی میں سر ہلایا

میں کہتا ہوں دور رہو مجھ سے

میرب اپنے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی پھر فارس کے پاؤں پکڑ گئی

ایاز صاحب کا دل کٹ رہا تھا بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر

پر فارس ٹس سے مس نہ ہوا

ایاز صاحب نے آگے بڑھ کر اپنی بیٹی کو اپنی باہوں میں بھرا جو گھٹنوں کے پل بیٹھی

فارس کے آگے ہاتھ جوڑے ہوئے تھی میرب بو جھل کا قدموں سے اٹھے اور باپ کے

ساتھ چل دی



www.kitabnagri.com



یہ تو نے کیا کیا فارس؟؟؟؟

اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی زندگی تباہ کر لی

اپنی محبت پر اعتبار نہیں کیا تو نے

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسی محبت تھی تیری جو پل میں راکھ کا ڈھیر بن گئی
محبت میں پہلی شرط اعتبار ہوتا ہے اور وہی تو نے نہیں کیا۔۔۔

وسیم نے فارس کو جھڑکتے ہوئے کہا

یار میں پہلے بہت ٹینس ہوں

وسیم نے فارس کو سمجھاتے ہوئے کہا

دیکھ یار تو ابھی بہت غصے میں ہے اور غصہ عقل کو کھا جاتا ہے تو کیوں اپنی محبت کا قاتل
خود بن گیا ہے



www.kitabnagri.com

میں اسے طلاق دے دوں گا
میں اسے کسی صورت اپنے ساتھ نہیں رکھوں گا

فارس نے غصے سے کہا

تو ایسا کچھ نہیں کرے گا سنا تو نے

تو ایسا کچھ نہیں کرے گا

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو غصے میں ہے اسی لیے پہلے اپنے غصے کو ٹھنڈا کر پھر آگے کا سوچ
غصے میں کیے گئے فیصلے سوائے پچھتاوے کے اور کچھ بھی نہیں دیتے اور تو پہلے ہی اتنا کچھ
کر چکا ہے تو بڑا پچھتائے گا یار

یہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے وسیم تو اس سے دور رہ

میری مرضی میں اسے طلاق دوں یا نہ دوں

وسیم جو فارس کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا

تو پچھتائے گا فارس

وسیم غصے سے کہتا ہوا چل دیا



اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے پایا کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھے میرب پورا راستہ خاموش رہی وہ صرف کھڑکی سے
باہر خالی آسمان کو نظروں سے گھورتی رہی

ایاز صاحب اپنی بیٹی کی حالت پر بہت پشیمان تھے انہیں خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ
میرب کے ساتھ ساتھ نویدہ بیگم کو کیسے سنبھالیں گے

Posted On Kitab Nagri

گھر آگیا ایاز صاحب نے گاڑی کا ہارن دیا تو دانش نے بھاگ کر دروازہ کھولا

اپنے پایا کے ساتھ اپنی بہن کو دیکھ کر تالش بہت خوش ہوا

میرب بجھے قدموں سے گاڑی سے اتری اور تالش سے مل کے رونے لگی

ایاز صاحب نے آگے بڑھ کر بیٹی کے کندھے پر ہاتھ رکھا

حوصلہ کرو بیٹا سب ٹھیک ہو جائے گا فارس کو جلد اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا اور وہ ضرور تم سے معافی مانگے گا

میرب نے سر اٹھا کر اپنے باپ کی طرف دیکھا

مجھے اس کی معافی کی ضرورت نہیں ہے پایا،

www.kitabnagri.com

اس نے مجھ پر اعتبار نہیں کیا اب میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی اس نے میرے

اعتبار کا، میری محبت کا خون کیا ہے میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی

باہر سے آتی آوازوں کو سن کر نویدہ بیگم بھی باہر آگئی

Posted On Kitab Nagri

بیٹی کو روتا دیکھ کر نویدہ بیگم آگے بڑھی اور میرب کو گلے سے لگاتے ہوئے گویا ہوی
کیا ہوا میرا بچہ میری جان رو کیوں رہی ہو؟؟؟؟
بیگم نے سوالیہ نظروں سے اپنے شوہر کی طرف دیکھا جنہوں نے آنکھوں کے اشارے
سے خاموش رہنے کا کہا

بیگم ابھی میرب تھکی ہوئی ہے اس کو کمرے میں لے جائیں
اسے آرام کی ضرورت ہے جی او میرا بیٹا اندر چلیں
رو مت سب ٹھیک ہو جائے گا نویدہ بیگم نے اپنے لہجے کو بڑی مشکل سے نارمل کرتے
ہوئے کہا ورنہ بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر ان کا اپنا دل کاٹ کر رہ گیا تھا

www.kitabnagri.com

لیکن وہ میرب کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی اسی لیے بیٹی کو سہارا دیتے ہوئے
کمرے کی طرف چل دی

Posted On Kitab Nagri

تم آرام کرو بیٹا میں تمہارے لیے چائے لاتی ہوں

نویدہ بیگم کچن کی طرف چل دی میرب خالی نظروں سے کمرے کو گھورنے لگی

ہر چیز ویسی ہی پڑی تھی ویسی ہی جیسے وہ چھوڑ کر گئی تھی

بوجھے قدموں سے چلتی ہوئی بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی

فارس اتنی جلدی بے اعتبار کر دیا ایک بار مجھ سے پوچھ تو لیتے ایک بار اعتبار تو کرتے ہیں

میں کیسے آپ کو یقین دلاؤں کہ میرا کسی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے کسی انجان پر

اعتبار کر لیا آپ نے اور اپنی محبت کو بے اعتبار کر دیا

جس پر میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی سنا آپ نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی

میرب ہچکیاں لیتے ہوئے زور زور سے رو رہی تھی



Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب کیا آپ مجھے کچھ بتانا مناسب سمجھیں گے ایاز صاحب لاؤنج کے صوبے پر بیٹھے ایک ملزم کی طرح سر جھکائے پریشان ہوئے بیٹھے تھے نویدہ بیگم جو اپنے شوہر کو چور نظروں سے مسلسل گھور رہی تھی

ایاز صاحب کو خاموش دیکھا تو غصے سے ڈھاڑی

ٹھیک ہے مت بتائیں میں میرب سے پوچھ لیتی ہوں

نہیں بیگم ابھی میرب سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس کی حالت ایسی نہیں ہے کہ تمہیں کوئی جواب دے سکے

www.kitabnagri.com

تو پھر آپ ہی بتادیں کہ کیا ہوا ہے میرب اس حالت میں واپس کیوں آئی ہے؟؟؟

ایاز صاحب نے گہرا سانس بھرا اور بیگم کو ایک ایک کر کے ساری بات بتادی

جسے سنتے ہی نویدہ بیگم کے تاثرات بگڑے اور ان کی آنکھیں خون برسانے لگی

Posted On Kitab Nagri



فارس غصے میں دندناتا ہوا گھر داخل ہوا تو جہانگیر صاحب جو ملازم کی زبانی ساری بات سن چکے تھے فارس سے گویا ہوئے

فارس

جہانگیر غصے کی حالت میں داڑھے

فارس کے روم کی طرف بڑھتے قدم رک گئے وہ بنا کچھ بولے اپنے باپ کی طرف پلٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہو کہاں ہے فارس؟؟؟

جہانگیر صاحب پھر سے دھاڑے

میں نے پوچھا ہے کہ بہو کہاں ہیں؟؟؟؟

پتہ نہیں ڈیڈ

Posted On Kitab Nagri

فارس بھی غصے سے بھنکارا تو جہانگیر صاحب کا ہاتھ ہوا میں لہرایا اور فارس کے چہرے پر
نشان چھوڑ گیا

ڈیڈ-----

جہانگیر صاحب نے ہاتھ اٹھا کر فارس کو وہیں روک دیا جب تک بہو اس گھر میں واپس
نہ آئے مجھ سے بات مت کرنا اپنی شکل گم کرو اس سے پہلے کہ میرا ہاتھ دوبارہ اٹھے
تم دفعہ ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے

فارس غصے سے اپنے کمرے میں آگیا اور اپنا غصہ کمرے کی چیزوں پر نکالنے لگا
کمرے سے آتی دھڑم دھڑم کی آوازوں کو سن کر آمینہ بیگم کمرے میں آئی
اپنے بیٹے کو یوں بکھری حالت میں دیکھ کر انہیں دکھ تو بہت ہوا پر وہ خوش بھی تھی کہ
آخر کار میرب فارس کی زندگی سے چلی گئی ہے
فارس بیٹا سنبھالو خود کو

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو تمہیں پہلے ہی کہا تھا کہ یہ مڈل کلاس لوگ ہماری سوسائٹی میں رہنے کے قابل نہیں ہوتے پر تم ہی بضد تھے اس لڑکی سے شادی کرنے پر اب دیکھ لو نہ تم نتیجہ

آئینہ بیگم نے بیٹے کے دماغ میں اور خرافات بھر دے

Moom plz leave me alone

اوکے بیٹا،،،،، کہتے ہوئے آئینہ بیگم باہر کو چل دی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



آنسو اور منزلہ کو میرب کی ممانے کال کر کے بلایا کہ شاید ان کے آنے سے میرب کا دل تھوڑا بہل جائے

Posted On Kitab Nagri

میرب اپنی دوستوں سے مل کر پھوٹ پھوٹ کر رودی تو آنسہ اور منزہ کی بھی آنکھیں نم ہو گئی

وہ بچپن کی سہیلیاں تھی

آنسہ نے میرب کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا کہ ،،،،

میرب حوصلہ رکھو تم تو بہادر لڑکی ہو

مشکل میں ہارنا نہیں آتا تمہیں

تمہیں حوصلہ کرنا پڑے گا آنٹی انکل بھی تمہاری اس حالت کو دیکھ کر بہت پریشان ہیں تم

ایسا کرو گے تو آنٹی بھی ٹوٹ جائیں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کیا کروں آنسہ میرے دماغ سے فارس کی وہ باتیں نہیں نکل رہی ہیں

کس طرح اس نے میری کردار کی دھجیاں بکھیر دی ہیں مجھ پر یقین نہیں کیا لیکن کسی کی باتوں پر یقین کر کے میرے کردار پر انگلی اٹھائی ہے

اس نے اس کے الفاظ میرے دلوں دماغ سے نہیں نکل رہے

Posted On Kitab Nagri

الفاظ تھے کہ میرب کا ساتھ نہیں دے رہے تھے اور وہ ہچکیوں میں رو رہی تھی
بہت مشکل ہوتا ہے ان لوگوں سے زخم کھا کر جینا جنہیں آپ نے سب سے بڑھ کر چاہا
ہو

بہت مشکل ہوتا ہے

میرب اپنے بولتے بولتے سر بیڈ کے ساتھ ٹکا کر انکھیں موند گئی
منزہ نے آگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل پر پڑے پانی کے جاگ سے گلاس بھرا اور میرب کی
طرف بڑھایا

پی لو میرب

میرب نے نفی میں سر ہلایا

تھوڑا سا پی لو

نہیں،، منزہ کا ہاتھ پیچھے کیا

اور دونوں بازوؤں میں سر دے کہ پھر سے رو دی

Posted On Kitab Nagri

میرا سانس لینا بھی مشکل ہو رہا ہے ایسا لگتا ہے کہ میرا دم گھٹ رہا ہے
میرب تم اس ایک انسان کی وجہ سے ان لوگوں کو دکھ دے رہی ہو جو تمہیں بے
ضرر محبت کرتے ہیں

ٹھیک کہہ رہی ہے تم آنسہ

نویدہ بیگم جو غصے سے کمرے میں داخل ہوئی تھی دونوں کی باتیں سن کر بولی
چھوڑ دو اسے اکیلا اسے ہماری ضرورت نہیں ہے رہی

اما آپ یہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب ماں کی جانب دیکھتے ہوئے بولی
میرب تم ایسے انسان کو کیوں یاد رہی ہو جس نے تمہیں ٹھکرا دیا تمہاری محبت اور
آنسوؤں کو اس نے بے مول کر دیا اور تم رو رہی ہو اس سے یاد کر کے
ہماری ضرورت نہیں ہے تمہیں

نویدہ بیگم کی چیخ سے کمر اگوںج اٹھا

Posted On Kitab Nagri

بس کر دے بیگم،،

آپ چپ کر جائیں پہلے ہی وہ بہت ٹوٹ چکی ہے

ایاز صاحب نے کمرے سے آتی آواز سنی تو کمرے میں آ گئے

ایاز صاحب بیگم کو گھورتے ہوئے بولے

بیگم باہر او میرے ساتھ

نویدہ بیگم باہر نکل گئی

بیگم میرب کو حوصلہ نہیں دے سکتی تو اس کے زخم مت تازہ کرو پلیز

یہ کہتے ہوئے دونوں وہ باہر نکل گئے

www.kitabnagri.com

کمال ہے میں دشمن تھوڑی ہوں اس کی

اس کو تکلیف میں دیکھ کر میرا بھی دل کٹ رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

لیک اب میں اپنی بیٹی کو واپس نہیں بھیجوں گی
اسے میں کبھی معاف نہیں کروں گی کبھی بھی نہیں



فارس کو کمرے میں گئے چند لمحے ہی گزرے تھے کہ چیزوں کی توڑ پھوڑ کے ساتھ ساتھ
فارس کی چیخ و پکار کی بھی آوازیں آنے لگی

سب کچھ اجاڑ کر

سب کچھ برباد کر کے وہ اب کمرے کی لائٹ بند کیے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگے زمین پر
بیٹھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بھر کے رونے کے بعد اٹھا اور واش روم کو چل دیا

واش روم کا شاور چلا کر اس کے نیچے کھڑے ہو کر گرتے پانی کے ساتھ اپنے انسوؤں کو
بھی گرتا رہا

Posted On Kitab Nagri

سخت سردی میں ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑے ہونے کے باوجود بھی اسے سردی کا کوئی
احساس نہیں ہو رہا تھا

شاید اس ٹھنڈے پانی سے زیادہ سرد مہری تو اس کے اندر تھی
واش روم سے نکلا تو اسے دروازے پر دستک سنائی دی فارس نے سرخ ہوتی نم آنکھوں
سے دروازے کو گھورا

مگر دروازہ نہیں کھولا باہر جو بھی تھا وہ وہ بھی بھند تھا کہ دروازہ کھلوا کر ہی دم لے گا

فارس نے دروازے کو کھولا اور چلایا

www.kitabnagri.com

کون ہے؟؟؟؟

فارس نے دروازہ کھولا

میری جان---

موم آپ اس وقت چلی جائیں یہاں سے مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی

Posted On Kitab Nagri

Leave me alone

کب تک اکیلے بیٹھے رہو گے بیٹا

صبح سے تم نے کچھ نہیں کھایا باہر نکلو کچھ کھا لو بیمار پر جاؤ گے

Leave me alone plzzzzzzz moom

وہ غصے سے مزید دھاڑا تو آئینہ بیگم کچھ دیر سہم گئیں پھر نظریں اٹھا کر فارس کو دیکھا
اور دروازے کی طرف لپکیں مگر جب اندر سے پھر سے ہچکیوں کی آواز آنے لگی تو کمرے
کو چل دی

آئینہ بیگم ابھی لاونج میں ہی آئی تھی کہ فون کی گھنٹی بجی

نمبر تھا unkown سکرین دیکھی تو کوئی

فون اٹھا کان کو لگایا

ہیلو،،،،

Posted On Kitab Nagri

دوسری جانب سے ہیلو بولا اواز پہچان کر آئینہ بیگم سرگوشی نما آواز میں کہا

تم نے لینڈ لائن پر فون کیوں کیا ہے؟؟؟

میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم فون نہیں کرو گے میں تم خود تمہیں فون کروں گی

بیگم صاحبہ مجھے میری باقی کی رقم بھی چاہیے

دوسری جانب سے حنان کی آواز آئی

ٹھیک ہے میں تمہارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیتی ہوں مگر اس کے بعد مجھے کال مت کرنا

نہ تم مجھے جانتے ہو نہ میں تمہیں جانتی ہوں آج کے بعد تم مجھ سے رابطہ نہیں کرو گے

تم اپنے کام کی قیمت وصول کر کے فارغ ہو اور ایک بات یاد رکھنا اگر کسی کو بھی پتہ چلا کہ میرب کے نمبر پر تم کال اور میسج کرتے تھے تو پھر وہ دن تمہارا اس دنیا میں آخری دن ہو گا

آئینہ بیگم نے حنان کو دھمکی لگائی اور دھرم سے فون رکھ دیا اور باہر کی طرف چل دی

اور ہال کی طرف نظر گھما کر دیکھا اور تسلی کی کہ کسی نے اس کی باتیں تو نہیں سنی تھیں

Posted On Kitab Nagri

اور کسی کو نہ پا کر وہ مطمئن ہوئی اور اپنے کمرے کو چل دی
انہیں تو اندازہ بھی نہیں تھا کہ رضیہ خالہ جو کچن سے لاؤنج کی طرف آرہی تھی ان کی
ساری گفتگو سن چکی تھی

رضیہ خالہ یہ ساری باتیں سن کر بہت حیران ہوئی اور من ہی من میں چلا اٹھی
یا میرے خدایا یہ ماں نہیں ہے جس نے اپنی ہاتھوں سے اپنے بیٹے کی دنیا اجاڑ دی
رضیہ خالہ حیران تھی کہ کوئی ماں ایسا بھی کر سکتی ہے کہ اپنی اولاد کی خوشیاں کھا جائے
کانوں کو ہاتھ لگاتی منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی وہ دوبارہ کچن کو چل دی

Kitab Nagri ♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

میرب بیٹا رکویہاں آؤ میرے پاس بات کرنی ہے تم سے میرب جو کچن سمیٹ کر اپنے
کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی

نویدہ بیگم کی آواز سن کر رکی اور ان کی جانب بڑی

جی ممابولیں

Posted On Kitab Nagri

نویدہ بیگم نم آنکھیں اور نرم لہجے میں بولی کہ
میرب تم کل سے یونیورسٹی جاؤ گی بیٹا اور میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گی
سارا دن کمرے میں یوں افسردہ پڑے رہنے سے سب ٹھیک نہیں ہوگا
تمہیں اپنی زندگی میں آگے بڑھنا ہے
اپنی تعلیم مکمل کرنی ہے اور میں تمہارے پاپا سے کہتی ہوں کہ وہ خلع کے پیپر تیار
کروائیں
میں اب کسی بھی صورت تمہیں اس گھر میں نہیں جانے دوں گی
ماں کی باتیں سن کر میرب کا دل پھٹنے کو تھا
مما مجھے نہیں خلع چاہیے
www.kitabnagri.com
اس کے ساتھ نہ رہوں پر میں اس کے نام سے اپنا نام کبھی الگ نہیں کروں گی
تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا میرب
نویدہ بیگم غصے سے داڑھی

Posted On Kitab Nagri

کہاں تم ساری زندگی اس فضول انسان کے لیے برباد کر دوں گی جس نے تمہاری قدر نہیں کی، تم پر اعتبار نہیں کیا جس نے تمہاری محبت کو دو کوڑی کا کر دیا
مما پلینز اس نے جو بھی کیا اس کا فعل ہے مگر میں کسی بھی صورت اس سے خلع نہیں
لوں گی

میرب غصے میں کہتے ہوئے اپنے کمرے کو چل دی
ایاز صاحب جو اپنی بیگم کی بات سن چکے تھے غصے سے انہیں گھور رہے تھے
بیگم تمہیں اتنی جلدی میرب سے خلع کی بات نہیں کرنی چاہیے تھی
تو پھر کب کرنی چاہیے تھی اب ہی بتا دیں
نویدہ بیگم شوہر پر بھی برس پڑی

اس انسان نے میری پھول سی بچی کی زندگی برباد کر کے رکھ دی میں اپنی بچی کو کسی
صورت اس گھر میں واپس نہیں بھیجوں گی

بیگم تم جذباتی ہو رہی ہو یہ ہماری بچی کی زندگی کا معاملہ ہے بہتر ہے کہ فیصلہ بھی اسے
ہی کرنے دو تم بیچ میں اپنی ٹانگ نہ اڑاؤ تو بہتر ہے

Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب بھی بیگم پر غصہ ہوتے ہوئے اندر کو چل دیے



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va03357500595)

Posted On Kitab Nagri

نویدہ بیگم نے کال کر کے عمارہ کو بھی بلا لیا تھا کہ وہ آئے اور میرب کے ساتھ رہے تو اس کا تھوڑا سا دھیان بٹ جائے گا

عمارہ بیٹا میرب کیسی ہے اب رو تو نہیں رہی

نویدہ بیگم نے عمارا سے سوال کیا

تمہیں پتہ تو ہے تھوڑا سا بھی رونے سے اس کے سر میں درد کی شکایت ہونے لگتی ہے

نہیں ماما ٹھیک ہے اب

نہیں رو رہی بہت مشکل سے میں نے اسے سلایا ہے اب کچھ دیر سوئے گی تو بہتر محسوس کرے گی



www.kitabnagri.com

رو رو کر ہلکان کر لیا ہے اس نے خود کو ہم اچھا ہے بیٹا کچھ دیر سوئے گی تو فریش ہو جائے گی

کیا اس نے ناشتہ کیا تھا یا نہیں؟؟؟؟

رات کو بھی اس نے کھانا نہیں کھایا تھا

نویدہ بیگم بار بار ٹائم دیکھتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں مماناشتہ نہیں کیا تھا میرب نے

میں نے بہت کوشش کی کہ وہ کہہ رہی تھی کہ جب میرا دل کرے گا میں خود ہی کھا
لوں گی

عمارہ تعصب انداز میں بولی

مما آپ پریشان نہ ہو میرب بہت سمجھدار ہے جلدی ہی سب کچھ سنبھال لے گی ابھی
اس کا زخم تازہ ہے ابھی اسے کچھ کہنا قبل از وقت ہو گا

اور آپ کو ابھی اتنی جلدی اس سے خلع کی بات نہیں کرنی چاہیے تھی مم
عمارہ نے پیار سے ماں کا ہاتھ دباتے ہوئے کہا

ہاں شاید میں نے کچھ زیادہ ہی جلدی کر دی مجھے اسے سنبھلنے کا کچھ وقت دینا چاہیے تھا
نویدہ بیگم نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا اور کام زیادہ سانس اندر کو کھینچا

کوئی بات نہیں مم میں اسے سنبھال لوں گی آپ پر پریشان نہ ہو ورنہ آپ کی بھی طبیعت
بگڑ جائے گی

میں آپ کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں

Posted On Kitab Nagri



تم نے مجھے کتنا تنہا کر دیا ہے میرب

کس قدر بد نصیب ہو تم میرب کتنا چاہا تھا میں نے تمہیں تم نے میرے ساتھ دھوکا کیا

تم نے میرے ساتھ محبت کا ڈرامہ کیا بے وفا ہو تم

بد کردار ہو تم ----

فارس اندھا دھند گاڑی چلا رہا تھا اور دل میں میرب سے باتیں کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس بہت رش ڈرائیونگ کر رہا تھا

دو بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا

پر اسے اب کہاں پرواہ تھی اپنی زندگی کی

وہ تو بس میرب کو بے وفامانے بیٹھا تھا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ میرب نہیں بلکہ اس کی

اپنی ماں بے وفا ہے جس نے اپنے سگے بیٹے سے وفانہ کی اور ان کی ہستی بستی نگری اجاڑ

Posted On Kitab Nagri

دی ادھر گھر میں آئینہ بیگم بھی یہ بھولی بیٹھی تھی کہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے
جب پڑھتی ہے تو پھر بہت بھاری پڑتی ہے



عمارہ بھاگتی ہوئی سیدھا کمرے میں داخل ہوئی میرب کو روتے دیکھا تو فوراً اس کی جانب
لپکی

میرب کیا ہوا رو کیوں رہی ہو تم؟؟؟

تم تو سو رہی تھی نا عمارہ جو اسے خود سے لگائے بولی تھی پریشان سی ہوئی

آپی وہ مجھے چھوڑ گیا ہے وہ چلا گیا ابھی اس نے مجھے طلاق دے دی وہ ایسا کیسے کر سکتا
ہے وہ تو مجھ سے محبت کرتا تھا نا ہم پھر۔۔۔۔ پھر وہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے

میرب؟؟؟؟

میری جان ایسا کچھ نہیں ہوا سنبھالو خود کو

Posted On Kitab Nagri

عمارہ سے میرب کی حالت دیکھی نہ گئی تو اس نے سمجھاتے ہوئے بولا

مجھے لگتا ہے تم نے کوئی برا خواب دیکھا ہے اس لیے ڈر گئی ہو

نہیں آپ وہ وہ بیچ راہ میں مجھے چھوڑ گیا اس نے سچ میں مجھے طلاق دے دی ہے اس نے
کیوں کیا جب میرے ساتھ آخر ملا ہی کیوں تھا وہ مجھے یہ سب کرنا تھا تو

میرب اپنے بالوں کو نوچتے ہوئے بولی

بس میری جان ایسے نہیں روتے

کیوں رو رہی ہو بلا وجہ وہ بھی اس انسان کے لیے جس نے تمہاری عزت کی پروا نہیں کی
نہ تمہاری محبت کی قدر کر سکا نہ تم پر اعتبار کر سکا

www.kitabnagri.com

رو نہیں بلکہ خود کو سنبھالو

ورنہ میں تم سے ناراض ہو جاؤں گی کیا تم اپنی آپی کی بات نہیں مانو گی؟؟؟؟

میرب اپنے دونوں ہاتھوں کی پشت سے اپنے گال رگڑ کر صاف کیا اور عمارہ کی طرف
دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

نہیں آپی اب نہیں روں گی آپ ناراض نہ ہوئے گا میں ٹھیک ہوں شاید میں نے کوئی
برا خواب دیکھا تھا اسی لیے ڈر گئی تھی

میرب اپنی آنکھوں میں نمی لیے عمارہ سے کہا
آپی کھانا لا دیں بہت بھوک لگی ہے

That's like a good girl

ابھی لائی میری جان تم بس فریش ہو جاؤ پھر ہم دونوں مل کر کھاتے ہیں عمارہ کچن کو
چل دی اور میرب اپنے کپڑے لے کر واش روم میں فریش ہونے چلی گئی



میرب اپنے کمرے میں موجود کہیں جانے کی تیاری کر رہی تھی کہ مارہ کمرے میں آئی

میرب کو تیار ہوتے دیکھ کر کہا

کہیں جا رہی ہو میرب ???

اپی میں یونیورسٹی جا رہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

میرب اپنا بیگ بند کرتے ہوئے بولی

یہ ٹھیک کیا تم نے میرب

اور کیا کرتی ہے آپ گھر رہ رہ کر اپنے کردار کا ماتم مناتی رہتی

پہلے سوچ سوچ کر پاگل ہو گئی ہوں اب میں خود کو مزید تباہ نہیں ہونے دوں گی

فارس کیا سمجھتا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ دے گا تو میں مر جاؤں گی

نہیں میں اسے جی کر دکھاؤں گی پہلے سے زیادہ خوش رہ کر دکھاؤں گی

میرب نے نہ جانے کتنے آنسو اپنے دل پر گرتے ہوئے محسوس کیے وہ خود کو سنبھالتے ہوئے اٹھی

آئینے میں ایک بار خود کو دیکھا اور بہن کو خدا حافظ بول کر باہر کو چل دی

www.kitabnagri.com



فارس جو بنا مطلب کے گاڑی سڑکوں پر گھما رہا تھا اچانک اسے خون کی آواز سنائی دی تو

ڈیش بورڈ سے فون اٹھا کر سکرین پر چمکتے نام کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

وسیم کالنگ

فارس نے کچھ دیر فون کو گھورا اور پھر یس کا بٹن دبا کر فون کان سے لگایا
ہاں بول---

فارس نے فون اٹھاتے ہی کہا
فارس یار تو کدھر غائب ہے میں تیرے گھر کے باہر کھڑا تیرا ویٹ کر رہا ہوں
تو کیوں ویٹ کر رہا ہے؟؟؟ میں نے تو تجھے نہیں بلایا فارس غصے سے بولا
ہاں یار معلوم ہے تو نے نہیں بلایا پر مجھے تجھ سے ملنا ہے کیوں ملنا تھا تو نے؟؟؟؟
پہلے گھر آ پھر بتاتا ہوں
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ویٹ کر میں آ رہا ہوں

فارس نے بے دلی سے فون بند کر دیا

منٹ بعد فارس کی گاڑی کی آواز آئی تو وسیم کو کچھ سکون ملا ہے 20

Posted On Kitab Nagri

یار یہ کیا پاگلوں کی طرح سڑکوں پر پھر رہا تھا تو

یہ تو نے اپنی کیا حالت بنائی ہوئی ہے؟؟؟؟؟

وسیم کو اپنے دوست کو دکھ کی حالت میں دیکھ کر بہت دکھ ہوا

جو کبھی خوبصورتی کا شاہکار ہوا کرتا تھا آج سڑکوں پر ایسی حالت میں پھر رہا تھا

بکھرے بال، بڑھی ہوئی شیو

روتی ہوئی آنکھیں، سرد افسردہ لہجہ

وسیم کو سچ میں بہت دکھ ہوا فارس کو یوں دیکھ کر



فارس تو بہت غلط کر رہا ہے اپنے ساتھ بھی اور میرب بھابھی کے ساتھ بھی دیکھ

یار اگر تم مجھے پھر سے سمجھانے آیا ہے تو تو چلا جا میں تیری کوئی بات سننے کے موڈ میں
نہیں ہوں

فارس نے وسیم کو پھر سے گھورتے ہوئے کہا تو غصے سے پھٹ پڑا

فارس یار میں تیرا دوست ہوں دشمن نہیں ہوں

Posted On Kitab Nagri

میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ میرے یار کا گھر برباد ہو اور وہ بھی شاید کسی غلط فہمی کی وجہ سے

غلط فہمی نہیں ہے مجھے کوئی بھی میں اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ چکا ہو

چل چھوڑ سب

اندر چلتے ہیں فارس گویا ہوا

میں تو تجھے میرب بھابھی کے بارے میں بتانے آیا تھا کہ وہ دوبارہ سے یونیورسٹی جانے لگی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وسیم نے فارس کو اطلاع دی

تو نے اسے کہاں دیکھا؟؟؟؟

یونیورسٹی کے باہر

Posted On Kitab Nagri

اگلی بار اسے کہیں بھی دیکھو تو مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے میرا کوئی تعلق نہیں ہے
اس سے

مگر یار ----

وسیم کچھ اور کہنا چاہتا تھا پر فارس نے ہاتھ کا اشارے سے اسے روک دیا
بس آئندہ اس کا نام مت لینا میرے سامنے خدا حافظ کہتا ہوا فارس اندر کو چل دیا اور
وسیم اپنے گھر کو



میرب یونیورسٹی سے واپس آئی تو لاونج میں سامنے صوفے پر اپنے پاپا کو دیکھ کر ان کی
طرف بڑھ گئی

السلام علیکم پاپا

وعلیکم السلام!! میرا بیٹا کیسا رہا آج کا دن؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے بتا دیتی میں صبح یونیورسٹی چھوڑ آتا

بہت اچھا دن رہا پایا اور اچانک پروگرام بنا تھا یونیورسٹی جانے کا تو اسی لیے عمارہ آپنی کو بتا کر گئی تھی

چلو ٹھیک ہے میرا بچہ بہت اچھا کیا تم نے اس طرح تمہارا دھیان بٹ جائے گا
جی پایا میرب نے اپنی آنسو کو چھپانے کی کوشش کی اور منہ دوسری طرف جانب کر گئی
پایا میں فریش ہو کر آتی ہوں

میرب نہیں چاہتی تھی کہ اس کی آنکھوں کی نمی اس کے پایا محسوس کرے
ٹھیک ہے بیٹا ایاز صاحب نے شفقت سے اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فارس پورے دن کا تھکا ہارا اب اپنے کمرے میں صوفے پر نیم دراز لیٹا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

بظاہر وہ خاموش لگ رہا تھا مگر اپنے اندر ایک طوفان محسوس کر رہا تھا دل کو کسی صورت بھی قرار نہیں مل رہا تھا آنکھیں بند کرتا تو میرب کا ہنستا مسکراتا چہرہ آنکھوں کے سامنے لہرا جاتا

بار بار اپنی خیالوں کی نفی کرتا مگر دل کب کسی کے اختیار میں ہوتا ہے وہ تو بس اپنی ہی کرنے کے درپے ہوتا ہے

فارس نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے خیالوں سے میرب کو نہیں نکال پا رہا تھا
پچھلے کچھ دنوں سے نہ صحیح سے سویا تھا اور نہ ہی کچھ کھایا پیا تھا

فارس کو اپنے جسم میں بہت کمزوری محسوس ہو رہی تھی تب بھی اٹھا اور واش روم نے فریش ہونے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہد لینے کے بعد فارس کو اپنا آپ تھوڑا سا ہلکا محسوس ہوا تھا

اس نے سیڑھیوں پر جاتی رضیہ خالہ کو آواز لگائی کہ میرا کھانا کمرے میں دے جائیں
جی چھوٹے صاحب ابھی لائی

Posted On Kitab Nagri

رضیہ خالہ فارس کی آواز سنتی فوراً دوڑی اور جٹ سے کھانا لے کر فارس کے کمرے میں حاضر ہوئی

رکھ دے رضیہ خالہ

فارس نے آئینے کے سامنے بال بناتے ہوئے رضیہ خانہ کو کہا

رضیہ خالہ نے ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا

فارس کو اس حالت میں دیکھ کر رضیہ خالہ کو بہت دکھ ہو رہا تھا دل کیا کہ وہ فارس کو سب کچھ بتا دے

لیکن آئینہ بیگم کے ڈر سے وہ کچھ بول نہ سکی اور بو جھل قدموں کے ساتھ کمرے سے باہر جانے لگی فارس نے محسوس کیا کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضیہ خالہ کچھ کہنا چاہتی ہیں

رضیہ خالہ کیا بات ہے ؟؟؟؟

اپ کو کچھ کہنا چاہیے کیا کوئی مسئلہ ہے اپ کو کہ پیسوں کی ضرورت ہے ؟؟؟؟

فارس نے نرم لہجے میں پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تو رضیہ خالہ کی آنکھیں نم ہو گئی

نہیں نہیں بیٹا سب ٹھیک ہے اور مجھے پیسوں کی ضرورت نہیں ہے چھوٹے صاحب

اللہ کا بڑا کرم ہے پہلے ہی میرا اور میرے بچوں کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں

پھر کیا بات ہے رضیہ خالہ ???

اپ کی آنکھوں میں آنسو ????

جو بھی مسئلہ ہے آپ مجھے بتائیں



www.kitabnagri.com

رضیہ خالہ فارس کے بچپن سے ان کے گھر کام کرتی تھی اس لیے فارس ان کی بہت عزت کرتا تھا اور ان کی ضرورتوں کا بھی خیال رکھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

فارس جو یہ سمجھ رہا تھا کہ رضیہ خالہ کو شاید پیسوں کی ضرورت ہے اور وہ مانگنے میں ہچکچا رہی ہیں

اسی لیے وہ انہیں تسلی دیتے ہوئے پاس پڑی کرسی پر بٹھا چکا تھا
آپ آرام سے بتائیں کیا بات ہے آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟؟؟؟



چھوٹے صاحب

چھوٹی بیگم صاحبہ بے قصور ہیں ان کا کسی سے کوئی تعلق نہیں تھا
انہیں پھنسا یا گیا ہے

ان پر جھوٹا الزام لگایا گیا ہے وہ تو بہت اچھی ہیں آپ سے بہت پیار کرتی ہیں
رضیہ خالہ کے الفاظ تھے یا کوئی تیر جو فارس کے دل میں پیوست ہو رہے تھے

رضیہ خالہ یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں؟؟؟

فارس نے اچنبھی نظروں سے ان کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں چھوٹے صاحب میں سچ کہہ رہی ہوں

ان کو پھنسا یا گیا ہے ان پر جھوٹا الزام لگایا گیا ہے

کون ہے وہ بتاؤ مجھے؟؟؟

کس نے کیا ہے یہ سب میں اسے جان سے مار دوں گا

فارس کو اپنا آپ کسی کھائی میں گرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا

فارس غصے میں پھنکارا

رضیہ خالہ میں نے پوچھا کون ہے وہ؟؟؟

فارس نے رضیہ خالہ کو کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑا اور ان کے بالکل سامنے اپنی پیٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا انہیں گھور رہا تھا

www.kitabnagri.com

رضیہ خالہ چاہ کر بھی ان کا نام نہیں بتا پا رہی تھی

فارس میز پر ہاتھ پٹکتے شعلہ برساتی نظروں سے دیکھتے چنگارا

Posted On Kitab Nagri

رضیہ خالہ آپ میرے صبر کا امتحان لے رہے ہیں

آپ مجھے اس انسان کا نام بتائیں جس نے میری زندگی میں زہر گولا ہے۔۔۔ فارس پیچھے
کو ہوا اور اپنے ہاتھ پر بندی گھڑی کو گھمانے لگا اور تنبیہ کرتے ہوئے بولا

رضیہ خالہ جو فارس کے غصے سے پہلے ہی بہت ڈرتی تھی اب تو وہ مزید طیش کے عالم میں تھا

رضیہ خالہ نے ڈرتے ہوئے کہا

بڑی بیگم صاحبہ

کیا کہا آپ نے پھر بولے گا

وہ چھوٹے صاحب بڑی بیگم صاحبہ نے کیا ہے یہ سب کچھ

آپ کی ہمت کیسے ہوئی میری موم کا نام لینے کی

Posted On Kitab Nagri

وہ ماں ہے میری

فارس غصے میں کرسی کو ٹانگ مارے جنونی ہوا

یہ سچ ہے چھوٹے صاحب بڑی بیگم صاحبہ کو خود میں نے فون پر بات کرتے ہوئے سنا ہے

وہ کہہ رہی تھی کہ تمہیں تمہارے کام کی قیمت مل جائے گی اور کسی کو پتہ چلا تو وہ
تمہاری زندگی کا آخری دن ہوگا

فارس کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا اسے اپنے ان کانوں میں سیسہ پگھلتا ہوا
محسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رضیہ خالہ اگر آپ کی بات جھوٹ ہوئی تو آپ سوچ بھی نہیں سکتی کہ میں آپ کے
ساتھ کیا کروں گا

Posted On Kitab Nagri

فارس نے پل بھر کا توقف کیا اور رضیہ خالہ کو انگلی دکھاتے تنبیہ کرتے ہوئے بولا

چھوٹے صاحب اگر جھوٹ نکلا تو آپ کا جوتا اور میرا سر

فارس رضیہ خالہ کا یہ یقین دیکھ کر اور حیران تھا

کیا اس کی اپنی ماں اس کے ساتھ ایسا کر سکتی ہیں

کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا موم کیوں کیا

فارس کی سسکیاں پورے کمرے میں گونج رہی تھی چھوٹی بیگم صاحبہ کو واپس لے آئیں
چھوٹے صاحب

www.kitabnagri.com

رضیہ خالہ کہتے ہوئے کمرے سے چل دی

فارس کے کانوں میں میرب کی آوازیں گونجنے لگی

میں نے کچھ نہیں کیا فارس

Posted On Kitab Nagri

میرا کسی سے کوئی رشتہ نہیں ہے

میں نہیں جاؤں گی بابا

میں فارس کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گی

فارس نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے اور گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھتا چلا گا

وہ بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہا تھا

اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کی خوشیوں کو اجاڑنے والی کوئی اور نہیں اس کی اپنی سگی ماں ہے

میں پاگل تھا میرب تمہاری باتوں پر ---- تمہاری محبت پر اعتبار نہ کر سکا

www.kitabnagri.com

میں کیسے تم سے معافی مانگوں گا

مجھ میں تو تمہارا سامنا کرنے کی بھی ہمت نہیں ہے

میں نے تمہارے کردار کو داغدار کر دیا

اپنی محبت کو بے اعتبار کر دیا

Posted On Kitab Nagri

فارس جو اپنے بالوں کو دونوں ہاتھوں میں دبوچے بیٹھا تھا
آج فارس کی نظر میں وہی ہستی بے مول ہو گئی تھی جو دنیا میں سب سے زیادہ اعتبار کے
قابل ہوتی ہے

فارس جو اپنی ماں کی حقیقت سن کے بے تاثر بیٹھا رو رہا تھا دیوار کا سہارا لیے اٹھا اور بیڈ
پر جا گرا



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

چند گھنٹوں کے بعد جب فارس کو ہوش آیا تو پھر غصے سے اس کی دماغ کی رگیں پھول گئی
اور وہ بیڈ کے پاس پڑی کرسی کو لات مار کر غصے سے دندناتا باہر نکلا اور پورے گھر میں
چنچ چنچ کر اپنی ماں کو آوازیں دینے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موم کدھر ہیں آپ؟؟؟

آئینہ بیگم جو اپنے کمرے میں سکون فرما رہی تھی

بیڈ کی اس قدر غصیلی آواز سن کر باہر نکلی

اور ساتھ ہی گھر میں چھوٹی سی لائبریری سے جہانگیر صاحب بھی باہر نکلے

Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے فارس بیٹا؟؟؟ اتنے غصے میں کیوں ہیں

اس سے پہلے کہ آئینہ بیگم فارس سے سوال کرتی

جہانگیر صاحب نے سوال داغا

آپ ہٹ جائیں سامنے سے ڈیڈ

موم کو بات کرنے دیں

فارس نے نرمی سے باپ کے کندھے کو پیچھے کیا اور اپنی ماں کی طرف بڑھ گیا جو آنکھوں
میں حیرت لیے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

کیوں کیا آپ نے ایسا موم کیوں؟؟؟

فارس مزید غصے سے ڈھاڑا

آئینہ بیگم گویا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

آخر میں نے ایسا کیا کیا ہے بیٹا جو اس طرح بات کر رہے ہو اپنی ماں سے

ماں-----

ماں کا مطلب جانتی بھی ہیں آپ

ماں تو وہ ہوتی ہے جو اپنی اولاد کی خوشیوں کے لیے خود کو بھی قربان کر دیتی ہیں

ماں وہ ہوتی ہے جو ساری دنیا سے خوشیاں چھین کر اپنی اولاد کی جھولی میں ڈال دیتی ہے

اور آپ نے میری دنیا ہی اجاڑ دی موم

بولے موم کیوں کیا آپ نے ایسا

فارس نے غصے سے ماں کو جھجھوڑا

آئینہ بیگم کی تو ہوائیاں ہی اڑ گئی تھیں وہ حیرت سے بت بنے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی

کہ فارس کو یہ سب کچھ کیسے پتہ چل گیا

کیا بگاڑا تھا میرب نے آپ کا

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ وہ آپ کے بیٹے کی پسند تھی

وہ میری زندگی ہے موم میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

آپ نے میری نظروں میں میرب کا کردار داغدار کر دیا اور میں ہی پاگل تھا

جو میں اپنی محبت کی حفاظت نہ کر سکا

اپنی محبت پر اعتبار نہ کر سکا

جہانگیر صاحب جو بت بنے اپنے بیٹے کی باتیں سن رہے تھے غصے سے آئینہ بیگم کی طرف
بڑھے تو آئینہ بیگم کا سانس پھولنے لگا

جہانگیر صاحب۔۔۔ فارس کو کوئی غلطی فہمی ہوئی ہے میں نے ایسا کچھ نہیں کیا

آئینہ بیگم کے الفاظ ان کے لہجے کا ساتھ نہیں دے رہے تھے جہانگیر صاحب کا ہاتھ ہوا
میں لہرایا اور آئینہ بیگم کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا

تمہاری ہمت کیسی ہوئی میرے بیٹے کی خوشیاں برباد کرنے کی

Posted On Kitab Nagri

میں نے بچپن سے آج تک اپنے بیٹے کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھے اور تم نے میرے
بیٹے کو خون کے آنسو رلا دیا

بہت شوق تھا نا تمہیں میرب بیٹی کو اجاڑنے کا

اب اپنے اجڑنے کا ماتم کرنا

جو دوسروں کی زندگی میں نفرت کا بیج بوتے ہیں وہ یہ کیسے بھول جاتے ہیں کہ سب سے
بڑی انصاف کرنے والی ذات موجود ہے

انسان جو بوتا ہے وہی انسان کو کاٹنا پڑتا ہے

تم نے اپنے بیٹے کی ہستی بستی دنیا اجاڑ دی

اس کے لیے میں کبھی تمہیں معاف نہیں کروں گا

میں جہانگیر حمدانی اپنے پورے ہوش و حواس

میں تمہیں -----

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ جہانگیر صاحب اپنے الفاظ تکمیل تک پہنچاتے فارس نے آگے بڑھ کر
باپ کے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

اور نم آنکھوں سے باپ کے سامنے نفی میں سر ہلایا جہانگیر صاحب نے بیٹے کو اپنے سینے
میں بیچ لیا

فارس چھوٹے بچوں کی طرح باپ کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیا
ادھر آئینہ بیگم بھی اپنے بیٹے کے لیے پشیمان تھی

www.kitabnagri.com

یہ دیکھو یہ ہے میرا بیٹا جس کی تم نے دنیا اجاڑ دی اور وہی تمہارا گھر نہیں اجڑنے دیے رہا
جہانگیر صاحب نے آئینہ بیگم کی طرف سے نفرت سے منہ پھیر لیا
آئینہ بیگم کا دل کٹ کر رہ گیا آج اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا

Posted On Kitab Nagri

وہ بو جھل قدموں سے چلتی ہوئی اپنے بیٹے کے پاس آئی اور فارس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے

مجھے معاف کر دو بیٹا

مجھ سے غلطی ہو گئی

فارس نے آگے بڑھ کر ماں کے ہاتھ تھام لیے اور انہیں گلے سے لگا لیا

کچھ بھی ہو آخر ماں تو ماں ہی ہوتی ہے

وہ روتے ہوئے فارس سے کہہ رہی تھی

فارس بیٹا مجھے معاف کر دو

میں میرب بیٹی سے بھی معافی مانگ لوں گی وہ مجھے معاف کر دے گی نا

www.kitabnagri.com

میں اسے ہر قیمت پر گھر واپس لے آؤں گی بس مجھے معاف کر دو

آج آئینہ بیگم کا غرور خاک بن کر اڑ گیا تھا

ویسے تو رات گزر چکی تھی مگر جہانگیر کے آنگن میں ابھی تک اجالا نہیں چمکا تھا

آئینہ بیگم بیٹے کے ساتھ شوہر سے بھی معافی مانگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے معافی مانگنے کی بجائے تم میرب بیٹے سے معافی مانگو اگر وہ تمہیں معاف کر دے
گی اور گھر واپس آ جائے تو میں بھی تمہیں معاف کر دوں گا
جہانگیر صاحب غصے سے کہتے ہوئے وہاں سے چل دیے اب فارس کو اپنی محبت کو منانا تھا



مماناشتہ بنا دیں

میرب جو فریش ہو کر ابھی دسترخوان کی طرف آئی تھی سب ہی بیٹھے دسترخوان پر
اس کا انتظار کر رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا ہے آج میں لیٹ ہو گئی ہوں

نویدہ بیگم نے انڈوں کی پلیٹ میرب کی طرف بڑھائی نہیں بیٹا تم لیٹ نہیں ہوئی ہو آج
عمارہ اور تالش بھی ابھی ابھی اٹھے ہیں

Posted On Kitab Nagri

سب کے ساتھ ناشتہ کر کے میرب بھی یونیورسٹی کے لیے نکل پڑی
نویدہ بیگم نے بیٹی کو زندگی کی طرف واپس لوٹتے دیکھ خدا کا شکر ادا کیا



میرب یونیورسٹی کے گیٹ سے اندر جانے ہی والی تھی کہ فارس کی آواز نے اس کے
بڑھتے قدموں کو رکنے پر مجبور کر دیا

میرب ---

فارس کی آواز پر میرب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو حیرت زدہ رہ گئی

www.kitabnagri.com

فارس جو خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا آج اسے اس حالت میں دیکھ کر کوئی کہہ نہیں
سکتا تھا کہ یہ وہی فارس ہمدانی ہے جو دنیا آنکھوں سے فتح کرنے کا ہنر رکھتا تھا

میرب جو فارس کے اس طرح بلانے پر غصیلی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

بھنویں اچکاتے چکاتے ہوئے سوالیہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کیوں آئے ہیں یہاں آپ؟؟؟

میرب نے اپنے دل کی حالت کو بلائے طاق رکھتے ہوئے غصے سے سوال کیا

میرب مجھے معاف کر دو میں سب جان چکا ہوں تم

بے قصور ہو

تمہارا کردار بے داغ ہے

مجھے معاف کر دو پلیز

میرب جو ہکا بکا دیکھ رہی تھی فارس کی باتیں سنتے ہی اپنی سانس کو بحال کیا اور نارمل

انداز میں برخستہ ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کس بات کی معافی مانگ رہے ہیں آپ نے تو کچھ کیا ہی نہیں جو بھی کیا ہے میں نے کیا

ہے

میں بد کردار ہوں

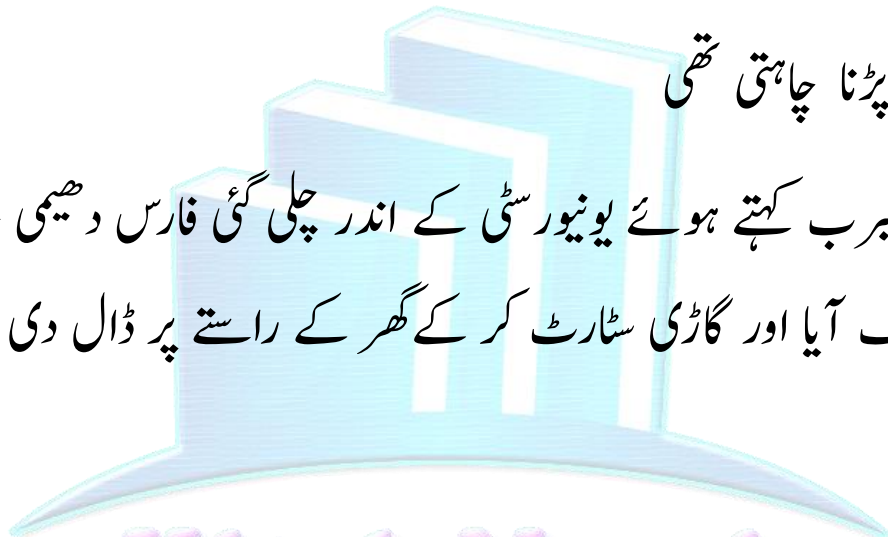
بے وفا ہوں

Posted On Kitab Nagri

میں دھوکے باز ہوں

سب کچھ تو میں نے کیا ہے پھر آپ معافی کس بات کی مانگ رہے ہیں؟؟؟؟؟
فارس اپنا سر تھام کر وہیں بیٹھ گیا میرب کی سانسیں ضرور اکھڑ رہی تھی فارس کو یوں
دیکھ کر

مگر وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی
آپ جاسکتے ہیں میرب کہتے ہوئے یونیورسٹی کے اندر چلی گئی فارس دھیمی چال چلتا ہوا
اپنی گاڑی کی طرف آیا اور گاڑی سٹارٹ کر کے گھر کے راستے پر ڈال دی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فارس گھر میں داخل ہوا تو جہانگیر صاحب لاونج میں رکھے صوفے پر براجمان تھے جو فارس کو دیکھ کر بولے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر آؤ بیٹا میرے پاس آؤ

فارس بو جھل قدموں سے چلتا باپ کے ساتھ صوفے پر آ کر بیٹھ گیا

کہاں گئے تھے بیٹا؟؟؟ جہانگیر صاحب نے پیار سے فارس کے بال سہلاتے ہوئے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

میرب سے معافی مانگنے

وہ مجھ سے نفرت کرنے لگی ہے ڈیڈ۔

وہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی

فارس اپنا ضبط کھو کر باپ کے سینے سے لگا آنسو بہا رہا تھا

ایسا نہیں ہے میرا بچہ میں کل تمہارے ساتھ چلوں گا میرب بیٹی سے بات کرنے مجھے

امید ہے وہ میری بات ضرور سنیں گی اور سمجھنے کی کوشش کرے گی

اتنے میں آئینہ بیگم بھی وہاں آن پہنچی

میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گی مجھے بھی معافی مانگنی ہے میرب بیٹی سے

www.kitabnagri.com

آئینہ بیگم نے شفقت سے بیٹے کے سر پر ہاتھ پھیرا تو فارس جو صدیوں کی تھکاوٹ خود میں

مجمع کیے لیٹا تھا باپ کی گود میں سر رکھے صوفے پر سو گیا



Posted On Kitab Nagri

ایاز صاحب اور نویدہ بیگم جو اچانک فارس اور اس کے ماں باپ کی آمد سے پریشان تھے
یک دم غصے سے فارس کو دیکھتے ہوئے گویا ہوئے
تم یہاں کیوں آئے ہو؟؟؟

ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی

ایاز صاحب غصے سے چنگارے

---- میری بیٹی کی زندگی میں زہر گول کر

پوری دنیا میں رسوا کر کے تمہیں سکون نہ ملا کہ میرے گھر پر بھی آ گئے

ایک سیکنڈ میں نکلو میرے گھر سے ایاز صاحب نے فارس کے سامنے چٹکی بچاتے اسے ہاتھ
سے گیٹ کی راہ دکھائی

www.kitabnagri.com

نکلو میرے گھر سے ورنہ اس دن اپنی بیٹی پر بد کرداری کا الزام تو میں نے برداشت کر
لیا آج نہیں کروں گا

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر اپنے بیٹے کو لے کر چلے جاؤ یہاں سے میں آپ سے کوئی بد تمیزی نہیں کرنا چاہتا
اسی لیے بہتر ہوگا کہ آپ اسے ابھی اسی وقت یہاں سے لے جائیں

نویدہ بیگم بھی غصے سے داڑھی

دو منٹ لگاؤ اور ان کو میرے گھر سے نکلو

میری بیٹی کے سامنے بھی مت آنا تم

ہم نے بہت مشکل سے اپنی بیٹی کو سنبھالا ہے ہم اسے دوبارہ ٹوٹے ہوئے نہیں دیکھ سکتے
تمہیں دیکھ کر اس کے زخم پھر سے ہرے ہو جائیں گے جو میں ہرگز برداشت نہیں کروں
گی

www.kitabnagri.com

تم بس نکلو یہاں سے

فارس جو کب سے بت بنے کھڑا تھا ایک دم پھٹ پڑا

میں یہاں آپ کا غصہ دیکھنے نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

میں کوئی تماشہ نہیں چاہتا بہتر ہوگا کہ آپ یہاں سے ہٹ جائیں اور میں اپنی بیوی سے ملنا
چاہتا ہوں

کون سی بیوی؟؟؟؟

کیسی بیوی

وہ بیوی جس پر تم نے بدکاری کا الزام لگایا
وہ بیوی جس کو تم نے رسوا کر کے اپنے گھر سے نکال دیا

تمہیں کیا لگا کہ میری بیٹی کمزور ہے وہ تمہارے بغیر مر جائے گی تم الزام لگا کر اسے
چھوڑ دو گے

نہیں میری بیٹی اتنی کمزور نہیں ہے وہ ہر حالات کا مقابلہ کرنا جانتی ہے اس کے وارث
ابھی زندہ ہیں

ایاز صاحب نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

فارس جو اب تک سب خاموشی سے سر جھکائے سن رہا تھا پاس رکھے صوفے کو ٹانگ مار کر
ایاز صاحب کو گھورنے لگا

جہانگیر صاحب نے اپنے بیٹے کو غصے میں دیکھا تو اسے سنبھالنے کو آئے
مگر فارس نے ہاتھ کے اشارے سے جہانگیر صاحب کو وہیں روک دیا اور ایاز صاحب کی
جانب متوجہ ہوئے

میرب میری بیوی ہے اور دنیا کی کوئی طاقت مجھے اس سے ملنے سے نہیں روک سکتی
وہ میری بیوی ہے۔۔۔۔۔ فارس ہمدانی کی بیوی اسے مجھ سے کوئی دور نہیں کر سکتا ماں
سوائے میرے

ایاز صاحب غصے سے فارس کی طرف بھڑے

کیا کرو گے تم ہاں بولو کیا کرو گے؟؟؟

تم آخر کر ہی کیا سکتے ہو سوائے ذلیل کرنے کے

Posted On Kitab Nagri

فارس طیش کے عالم میں میرب کے کمرے کی جانب بڑھنے لگا ایاز صاحب بھی پیچھے جانے لگے کہ جہانگیر صاحب اور آئینہ بیگم نے ان کے آگے ہاتھ جوڑ دیے

پلیز ایک بار فارس کو میرب سے مل لینے دے اس کے بعد جو میرب بیٹی فیصلہ کرے گی ہمیں منظور ہوگا

ایاز صاحب کا غصہ بھی دونوں کے بندھے ہاتھ دیکھ کر اڑن چھو ہو گیا
آخر کو کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کا گھر اجڑتے تھوڑی دیکھ سکتا ہے

ہر ماں باپ کی طرح ایاز صاحب اور نویدہ بیگم بھی چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی اپنے گھر میں خوش رہے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فارس تیزی سے بھاگتے ہوئے میرب کے کمرے میں آیا اور اندر آ کر دروازہ لاک کر دیا اور میرب کے بیڈ پر آ کر تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

میرب جو نہا کر نکلی گیلے بالوں کو تولیے سے خشک کر رہی تھی اپنی بیڈ پر فارس کو دیکھ کر چونک گئی اور دونوں ہاتھوں سے آنکھیں ملنے لگی کہ شاید کوئی خواب ہو یا پھر کوئی وہم و گماں

مگر یہ تو سچ تھا

فارس ہمدانی سچ میں میرب کے بیڈ پر موجود تھا میرب کے دماغ میں دور دور تک فارس کی موجودگی کا گمان نہیں تھا

ہڑ بڑا کے آگے بڑھی اور فارس کے گال پر ہاتھ رکھا تو کرنٹ لگ جانے کی سی کیفیت میں ہاتھ پیچھے کیا

تم۔۔۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟؟؟؟

فارس لبوں پر مدھم مسکراہٹ سجائے اسے دیکھنے میں محو تھا

Posted On Kitab Nagri

میرب جو آنکھوں میں حیرت لیے فارس کو دیکھ رہی تھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ
دیکھ کر غصے سے بولی

نکلو میرے کمرے سے فوراً نکلا ورنہ میں شور کروں گی

فارس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی جو میرب کو طیش دلانے کو کافی تھی

فارس جو میرب کے چہرے پر بکھرے رنگوں کو دیکھ رہا تھا

میرب جو فارس کی نظروں کو دیکھ کر بوکھلا گئی تھی

جٹ سے باہر کو بھاگنے لگی کہ فارس نے پیچھے سے اس کی نازک کلائی تھام لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم باہر نہیں جاسکتی جب تک میری بات پوری نہیں سن لو گی

میرب غصے سے پھٹی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی

مجھے تم سے بات نہیں کرنی

Posted On Kitab Nagri

میرب میں یونیورسٹی کے باہر بھی تم سے ملنے گیا تھا تم سے بات کرنے گیا تھا اور تم نے مجھے بات کرنے کا موقع ہی نہیں دیا اسی لیے سوچا کہ تمہارے کمرے میں جا کر تمہیں اپنے انداز میں سمجھاتا ہوں

میرب نے اپنی کلائی چھڑانے کی کوشش کی مگر ناکام رہی
مجھے نہ تو تمہاری بات سنی ہے نہ سمجھنی ہے تم نکلو یہاں سے بس
دیکھتا ہوں کہ تم کیسے نہیں سنتی میری بات میں بھی بات کر کے ہی جاؤں گا اس میں
تمہاری مرضی شامل ہو یا نہ ہو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا
فارس ڈٹا رہا اپنی بات سنانے پر
تو تم نہیں جاؤ گے؟؟؟؟

فارس سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا

نہیں میری جان۔۔۔ بالکل نہیں جاؤں گا پہلے تم آرام سے میری بات سنو

Posted On Kitab Nagri

میں تمہاری کوئی بھی بات نہیں سنوں گی

میرب فارس کے سینے پر دونوں ہاتھ مارتے اسے دروازے کی طرف دھکیلنے لگی

فارس لڑکھڑاتے ہوئے بچا اور میرب سے گویا ہوا

میرب میں کہہ رہا ہوں میری بات سن لو مجھے غصہ مت دلاؤ ورنہ ----

ورنہ کیا؟؟؟؟

اس سے پہلے فارس بات پوری کرتا میرب چلا اٹھی

ورنہ کیا کرو گے

مجھے میرے گھر سے نکال دو گے جیسے اپنے گھر سے نکالا بدکرداری کا الزام لگا کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرب پھوٹ پھوٹ کامر رو دی

فارس کا دل جیسے مٹھی میں آگیا

فارس جس کا سب کچھ ختم ہو چکا تھا میرب کی جانب آیا اور دونوں کلائیوں کو جکڑے

اپنی طرف کھینچا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو مجھے فارس میرب نے اپنی کلائیوں کو آزاد کروانا چاہا اور غصے سے فارس کو گھورا

میرب آی ایم سوری میری جان مجھے معاف کر دو

وہ سب ایک غلط فہمی کی وجہ سے ہوا تھا

I'm really sorry

فارس نے سر جھکاتے ہاتھ جوڑے

تو میرب کا دل پگلا مگر وہ بھی اتنی جلدی معاف کرنے والی کہاں تھی

مما

پاپا

میرپ اونچی آواز میں چلا کر سب کو بلانے کی کوشش کر رہی تھی

اس سے پہلے فارس نے میرب کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ کروا دیا

میرب کیا کر رہی ہو پاگل ہو گئی ہو

ہاں پاگل ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

تم جاؤ یہاں سے

میں تمہیں لینے آیا ہوں تمہیں لیے بنا نہیں جاؤں گا

ٹھیک ہے تم سب کو بلا لو میں بھی دیکھتا ہوں کہ کس میں ہمت ہے مجھے یہاں سے نکالنے کی

فارس نے اپنا ہاتھ میرب کے منہ سے ہٹایا اور گویا ہوا

یاد رکھنا اب اگر تم چلائی نا تو جان سے مار دوں گا

فارس نے مصنوعی دھمکی دی

اور تم کر بھی کیا سکتے ہو

میرب نے جواب دیا

میں اور بھی بہت کچھ کر سکتا ہوں۔۔ دیکھنا چاہتی ہو تو چلا کر دیکھ لو

فارس نشیلے لہجے میں کہتے ہوئے میرب کو ساتھ لگائے اس کے چہرے کو چھیڑ رہا تھا

میرب کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کے بکھرے میرب کی آنکھوں سے بہتے آنسو فارس

نے اپنے ہونٹوں سے چن لیے

Posted On Kitab Nagri

فارس جو میرب کے لبوں کو اپنے لبوں سے چھوتا اس کے لمس کی گرمی کو محسوس کر رہا
تھا فارس کی شدتوں کو ایک بار پھر سے محسوس کرتے ہیں میرب نے اپنا ضبط کھو دیا اور
فارس کے سینے میں سر چھپا کر خوب آنسو بہائے

سارا درد آنسو بن کر بہہ گیا فارس نے بھی میرب کو رونے دیا

I love you Meri jan

اج کے بعد میں تمہاری آنکھوں میں کبھی آنسو نہ دیکھوں سوری و نس اگین

www.kitabnagri.com

میرب نے پیار سے فارس کے سینے پر مکا مارا اور فارس اسے اپنے حصار میں چھپا گیا

تو پھر باہر چلیں مسز فارس ہمدانی

فارس نے اپنا ہاتھ آگے کیا تو میرب نے خوشی سے فارس کے بڑھتے ہاتھ کو تھام لیا اور

اس کے ساتھ باہر کو چل دی

Posted On Kitab Nagri

میرب کے کمرے کا دروازہ کھلا تو سب نے نظریں اٹھا کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں فارس میرب کا ہاتھ تھامے چہرے پر مسکراہٹ لیے آ رہا تھا

آمینہ بیگم نے آگے بڑھ کر میرب کو گلے لگایا اور پھر شفقت سے سر ہاتھ پھیرا

میرب بیٹی مجھے معاف کر دو میں اپنے غرور میں اندھی ہو گئی تھی

تم پر جو الزام لگے میری وجہ سے لگے

میرب نے حیرانگی سے فارس کی طرف دیکھا

فارس نے اثبات میں سر ہلا کر اس بات کی تصدیق کی تو میرب نے آگے بڑھ کر آمینہ

بیگم کے بندے ہاتھ تھام لیے

www.kitabnagri.com

میں نے معاف کیا آئی

اللہ بھی تو ہمارے سو گناہ معاف کرتا ہے نا تو پھر ہم کیوں نہیں معاف کر سکتے

فارس نے بھی ایاز صاحب اور نوید بیگم کے سامنے ہاتھ باندھ دیے

Posted On Kitab Nagri

انکل آنٹی ہو سکے تو آپ بھی مجھے معاف کر دیں میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے ایک اور موقع دیں میں آپ کو اس بار مایوس نہیں کروں گا

ایاز صاحب اور نویدہ بیگم نے بھی مسکرا کر فارس کے بندھے ہاتھوں کو دیکھ کر معافی نامہ جاری کر دیا

فارس سب کے سامنے میرب سے گویا ہوا

میرب میں نے جو کچھ تمہارے ساتھ کیا ہے میں مانتا ہوں کہ معافی کے قابل نہیں ہے پھر بھی میں تم سے معافی کا طلبگار ہوں کیونکہ مجھے تمہارے بغیر جینا نہیں آتا

میں دیوانگی کی ہر حد پار کر کے تم سے عشق کر بیٹھا ہوں

فارس کا سب کے سامنے اظہار محبت سن کر میرب شرم کے مارے لال ہو رہی تھی

فارس نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور بولا

کہ کیا تم میرے ساتھ چلو گی اپنے گھر؟؟؟؟

میرب نے شرم کر اپنا ہاتھ فارس کے ہاتھ میں دے دیا اور فارس نے اسے اپنی محبت کے

حصار میں قید کر لیا

Posted On Kitab Nagri

ختم شد

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

